



Wahiba fatima

Black Mirror Have Eyes

NM Novels
Mania

Urdu Novels Mania Team©

www.urdu novelsmania.com

#Black_Mirrors_Have_Eyes

#by_Wahiba_Fatima

Fantasy based most romantic horror novel

Episode 1.....

..وہ ایک الگ ہی اور بہت خوبصورت سا جہان تھا جسے ڈریگن لینڈ کہتے تھے
ہر طرف شاداب کھلتے خوبصورت پھول اور قدرتی نظارے
بہتے چشمنے
...بڑے درخت

...بڑے سے محل میں کنگ ایزلان اداس سا بیٹھا تھا... اس کی کوئین کو قتل کر دیا گیا تھا
جنت نما ڈریگن لینڈ میں اب ہر طرف دھوئیں سے اٹھ رہے تھے، جب ایک پری نما خادمہ
..نے پرنس راج کو ان کی گود میں دیا

..وہ سبز آنکھوں والا بچہ ڈریگن لینڈ کا اگلا جانشین تھا

اب ساری امیدیں اپنے بھائی جمار پر تھیں... اگر اس کی بیوی کے ہاں پرنسز پیدا ہوتی تو
..ڈریگن لینڈ کو بچایا جا سکتا تھا

جب وہی خادمہ بھاگ کر ان کے پاس آئی.. کنگ ایزلان... کوئین کی طبیعت خراب ہے
شاید پیدائش کا وقت قریب ہے
کنگ پھولوں کی راہ گزر سے ہوتے ہوئے جمار کے قریب آئے
وہ بے چینی سے ادھر ادھر ٹھل رہا تھا

اپنے بھائی کو دیکھ کر ان کے تسلی دینے سے پر سکون سا ہوا... اندر سے بے چین سی
.. چیخوں کی آوازیں سنائیں دے رہیں تھیں
جس سے راج ان کی گود میں رونے لگا
... جمار نے اسے گود میں لئے

اندر سے خادمہ آئی... اور ان کو سب سے بڑی خوشخبری سنائی
.. بہت مبارک کنگ.... ہمارے راج پرنس کی پرنسز آگئی ہے

مگر کوئین کی طبیعت ٹھیک نہیں

... محل میں جشن کا سا سماں تھا

کیونکہ ڈریگن لینڈ کی رسموں کے مطابق کچھ ہی دیر میں پرنسز اور پرنس راج کی شادی کی رسم ادا کر دی گئی تھی

ڈریگن لینڈ میں پیدائش کے بعد ہی ایک خاص رسم جس میں جادو سے آنے والے جوڑے کے دل پر ڈریگن کا ٹیٹو بنا کر اور خاص رسمیں ادا کر کے شادی کر دی جاتی تھی اور جوڑے کی روحوں کو آپس میں جوڑ دیا جاتا تھا

ان رسموں سے ان کی طاقتیں، روہیں جسم و جاں ایک دوسرے سے جڑ جایا کرتے تھے اور .. وہ جوڑا ہمیشہ ہمیشہ کیلئے ایک دوسرے کا ہو جایا کرتا تھا

.... اس طرح کہ ایک نہیں تو دوسرا بھی نہیں

... ابھی جشن کا سماں تھا

جب محل پر چاروں اور سے حملہ ہوا.... کوئین کے مارے جانے سے کنگ ازلان کی طاقت .. آدھی ہو چکی تھی

.. جمار کی کوئین بھی بیمار تھی وہ بھرپور مقابلہ نہیں کر سکتے تھے
.. مگر راج اور اس کی پرنسز کو بچانا بے حد ضروری تھا

... جمار فوراً بلیک مررز کی طرف بڑھو.. ازلان نے بھائی سے کہا

بلیک وچ کا حملہ ہوا تھا... بہت طاقتور جادو گرنی تھی جس کا مکروہ چہرہ انسان اور دھڑ شیطانی
.. سانپ کا تھا

ڈریگن لینڈ پر قبضہ کرنا چاہتی تھی
.. مگر یہ تبھی ممکن تھا جب ڈریگن لینڈ کا کوئی جانشین زندہ نہیں بچتا

اس سے پہلے وہ اگر کنگ کے تخت پر بیٹھنے کی کوشش کرتی ہے تو جل کر خاک ہو جائے گی

..پہلے سے طے کیے گئے پلان کے مطابق وہ دونوں بھائی بلیک مررز کی جانب آئے ..

بلیک مررز میں بڑا سا ہول ہوا

...وہ دونوں بھائی اس ہول میں داخل ہو گئے



..نیو یارک میں بڑے سی محل نما عمارت براؤن سٹون پینلس میں عجیب سی اداسی تھی

پلیز ماریہ مت روچ کر جاؤ ..جی ہے ناں ہماری اولاد تو تمہیں کس چیز کی کمی ہے ..اظہر نے بے بسی سے اپنی پاگل بیوی کو دیکھا

اظہر مجھے بیٹی کی کمی ہے.. مجھے بیٹی چاہیے تھی اور جی کی پیدائش کے سات سال بعد تم مجھے یہ خبر سنا رہے ہو کہ جی کی پیدائش کے بعد ہی ڈاکٹر نے بول دیا تھا کہ میں دوبارہ کبھی ماں نہیں بن سکتی .. اتنا بڑا سچ مجھ سے کیوں چھپایا

تو تم کیا کر لیتی؟ ہاں اظہر کو غصہ آیا

میں تمہاری دوسری شادی کروا دیتی . اور اس سے بیٹی پیدا کروا کر اپنے پاس رکھتی... جی کو بھی کتنا شوق ہے کہ اس کی کوئی بہن ہوتی وہ اطمینان سے بولی

ماریہ تم پاگل ہو چکی ہو صدمے میں .. تمہارے خاندان میں بیٹیاں کم پیدا ہوتی ہیں .. اکثر بیٹے پیدا ہوتے ہیں اس بات نے تمہیں پاگل کر

ابھی وہ کچھ اور کہتا ... کہ کچھ غیر معمولی سا احساس ہوا ... باہر طوفانی بارش میں عجیب سی بے سکونی پیدا ہوئی ... بہت عجیب آوازیں سنائیں دیں

... پھر جیسے وائٹ پیلس کا داخلی دروازہ دھڑ دھڑایا گیا تھا



.... کنگ ایزلان اور جمار بلیک مرر سے انسانی دنیا میں آئے

وہ واشنگٹن کا ایک محل نما سا گھر تھا .. جہاں کنگ کا ایک خادم اور خادمہ انسانی شکل میں اس محل میں رہتے تھے

اس پیلس کو مسٹیرس پیلس بھی کہتے تھے .. کیونکہ یہ یہاں کوئی عام انسان آتا جاتا نہیں تھا

www.urdu novelsmania.com

.. ایزلان کی گود میں راج اور جمار کی گود میں پرنسز تھی

راج پانچ سال کا تھا اور ہمک ہمک کر باپ کی گود میں میٹھی نیند سوئی پرنسز کو چھونے کی کوشش کر رہا تھا

ایزلان ایک آخری مرتبہ راج کو پرنسز کے پاس لے کر گیا... راج نے اس نوزائیدہ کا ہاتھ
... پڑ لیا

راج اور پرنسز کے ٹیٹو چمکے... اور پورے پیلس میں روشنی بکھر گئی

جمار ہمیں اسی لئے انہیں الگ کرنا ہوگا.. کیونکہ یہ اکٹھے رہے تو ان کی طاقتیں دنیا پر ظاہر نا
ہوں... جمار سمجھ گیا.. اور سر بلایا
... ایزلان اپنے خادم کی طرف مڑا

انسانی دنیا میں کوئی ایسا گھر جہاں بیٹی کی شدید طلب ہو جو اس کا بے تحاشا خیال بھی رکھ
.. سکیں

www.urdu novelsmania.com

جی ہے..... یہ..... خادم عکاس نے ہاتھ لہرایا روشنی پیدا ہوئی اور روشنی میں جہاں ایک
... عوت بہت بری طرح رو رہی تھی

.. ٹھیک ہے جمار جاؤ... ہمیں واپس جانا ہے پرنسز کو چھوڑ آؤ

.. جمار جانے لگا

راج نے پرنسز کا ہاتھ زور سے جکڑ لیا
ایزلان نے بے بسی سے بیٹے کو دیکھا اور اس کا ہاتھ کھینچ لیا
...جمار ہوا میں تحلیل ہوا

جس سے راج بہت جلد غصہ ہو کر چھوٹے سے ڈریگن میں بدل گیا .. اور ننھے سی منہ سے
.... آگ کے شعلے نکالنے لگا
ایزلان زخمی سا مسکرایا اور بیٹے کا غصہ دیکھتے عکاس سے بولا

.. عکاس تمہیں پتہ ہے ناں تمہیں اور تمہاری بیوی زمرہ کو کیا کرنا ہے

جی کنگ .. ہمیں پرنس کی حفاظت کرنی ہے جب تک وہ اپنی حفاظت خود کرنے کے لائق
نہیں ہو جاتے .. اٹھارہ کے بعد تو انہیں کسی کی ضرورت نہیں پڑے گی .. اور تب تک ہمیں
... ان کے لئے اپنی جانوں کی قربانی کیوں ناں دینی پڑے ہم دیں گے

.... ٹھیک ہے ... میں اپنے فادر سے بات کر کے آیا

..جہاں براؤن سٹون پیلس کے باہر کھڑا تھا اپنی چھوٹی سی پری کو ایک گولڈن باکس میں ڈالے

آنکھوں میں نمی تھی ... سر پر سفید سائے کبوتروں کی صورت اڑتے طوفانی بارش میں
پھڑپھڑا رہے تھے

ان کی پھڑپھڑاہٹ کی آوازیں اندھیرے سناٹے میں دور دور تک گونج رہیں تھیں... جہاں
... نے انھیں دیکھ کر سر اٹھا کر کہا

میں تم لوگوں کو حکم دیتا ہوں کہ میری پرنسز اور اپنی ہونے والی کوئین کی ہمیشہ حفاظت کرنا
..... جب تک پرنس راج اس تک نا پہنچے

.. تبھی جہاں نے بند دروازے پر اشارہ کیا دروازہ زور سے کھڑکا

اندر سے اظہر اور ماریہ بے چین سے دروازے تک آئے .. جہاں نے آخری غمگین نگاہیں
... اپنی نازک پری پر ڈالیں

... اور ہوا میں تحلیل ہو گیا

...وہ دونوں باہر نکلے تو سامنے ایک گولڈن باکس تھا .. نہایت خوبصورت
اظہر نے جلدی سے اٹھایا اور اسے اندر لے آئے
.. ماریہ حیرت سے اس گولڈن باکس کو دیکھ رہی تھی

جب اچانک وہ ہلنے لگا . وہ خوفزدہ سے ہوئے .. اظہر نے آہستہ سے باکس کھولا تو آنکھیں
چندھیا سی گئیں

دودھیا رنگت گلاب کی پتکھڑیوں کی طرح لب .. مخنی سفید کپڑے میں لپٹا وہ نوزائیدہ گداز
روئی جیسا وجود
.. ماریہ بے اختیار اس کی جانب لپکی

.. اور گود میں اٹھا کر سب سے پہلے کپڑا ہٹا کر دیکھا
.. ننھی پری تھی

..ماریہ نے جوش و جذبات میں اسے سینے میں بھینچ لیا
اظہر تذبذب کا شکار تھا کہ جانے یہ کون رکھ کر گیا

..ماریہ

میری وشہ .. میں Wish..... نہیں اظہر کچھ نہیں سنوں گی میں .. یہ میری بیٹی ہے میری
.. کبھی کبھی اسے خود سے الگ نہیں ہونے دوں گی .. کبھی نہیں

ادھر کنگ اور جمار پرنس راج کو عکاس کی گود میں ڈال کر واپس لوٹ گئے
یہ جانے بغیر کہ وہ اپنے بچے اور بچی کو آخری مرتبہ دیکھ کر آرہے تھے

www.urdu novelsmania.com

ڈریگن لینڈ لوٹے تو بلیک وچ کا مقابلہ نہیں کر سکے اور اس نے بے دردی سے انھیں قتل
کر دیا



رہسپونس اچھا آیا تو آگے بڑھاؤں گی نہیں تو یہیں ختم۔

#Black__Mirrors_have_Eyes

#By_Wahiba_Fatima

Fantasy based most romantic horror story.

Episode 2.... #Morning__surprise

ماریہ اس بچی کو لئے دیوانہ وار پیار کر رہی تھی
اظہر نے چوکیدار سے اور سب گارڈز سے پتہ کرنے کی کوشش کی مگر بے سود کسی کو کچھ پتہ نہیں تھا..
ناکسی نے کچھ دیکھا تھا...

اظہر نے باکس اچھی طرح چیک کیا تو سوائے ایک لاکٹ کے (جس میں بہت خوبصورت سرخ رنگ کا ہیرا
نما پتھر جڑا ہوا تھا) کچھ نہیں ملا.....

اتنے میں جی بھی اپنے کمرے سے نکل کر باہر آیا.. اور اپنی ماں کی گود میں وہ روئی جیسا وجود دیکھ کر
خوشگوار حیرت میں مبتلا ہوا....

وہ دونوں ہی اس پری میں مگن ہو چکے تھے..



عکاس اور زمر کو پرنس کو سنبھالا پانا مشکل ترین امر تھا.. ایک تو باپ نہیں رہا اوپر سے اس کی پرنسز بھی
نہیں تھی
وہ بہت تنگ کرتا تھا۔ مگر جب عکاس نے مر میں اس کی اس کے گرینڈ فادر سے بات کرنا شروع کی تو وہ
سنبھل گیا... عکاس اور زمر نے اسے کچھ سالوں پیس سے باہر نکالا ہی نہیں۔

مگر پھر جب بارہ سال کا ہو گیا تو اسے سمجھ آنے لگا
وہ نارمل بی بیو کرنے لگا
اسے اپنی اصلیت اپنا اصل معلوم ہونے لگی..

راج نے انسانی بچوں کی طرح سکول جانا شروع کر دیا.. اس کے پاس اتنی طاقتیں تھیں کہ وہ بارہ سال کا ہونے کے باوجود جب سکول گیا تو سکس سٹینڈرڈ میں ٹاپ کر گیا
عکاس اور گرینڈ فادر کے سمجھانے پر وہ کسی پر اپنی پاؤرز شو نہیں کرتا تھا..



وہ بھیانک مکروہ چہرے والی جادو گرئی اپنے پاس کھڑے شیطانی اور خبیث چیلوں پر دھاڑ رہی تھی۔
میں پورا خاندان تباہ کر چکی ہوں کنگ ایز لان کا پھر اسے کے تخت پر کیوں نہیں بیٹھ پارہی ہوں بتاؤ
مجھے.....

www.urdu novelsmania.com

کیونکہ ملکہ.. ابھی اس تخت کا جانشین ڈریگن پرنس اور اس کی پرنسز زندہ ہیں... اس کا ایک مکروہ شکل والا
چیلہ بولا...

یہ سن کر وہ غصے سے پھنکارنے لگی... کیوں... کیسے.. وہ دھاڑی اور بل کھانے لگی..

پتا نہیں کیسے.. پر وہ زندہ ہیں.. اور اگر جوان ہونے پر ان کے ملن کے بعد وہ کنگ اور کوئین بن گئے تو آپ کی ساری محنت برباد ہو جائے گی بلیک وچ... اس میں اتنی طاقت ہوگی کہ وہ آپ کو آسانی سے جلا کر بھسم.....

بکو اس بند کرو.... غداروں... اور ڈھونڈ کر ختم کرو انھیں

ہم نہیں کر سکتے ملکہ.. کیونکہ ہم میں سے کوئی ان کو پہچان نہیں سکتا.... ڈھونڈ نہیں سکتا... مگر یہ کام ہمارے خاص بلیک میجک کوے کر سکتے ہیں.. وہ صرف پرنسز کو اس کی ڈریگن سمیل سے پہچان سکتے ہیں اور اس پر حملہ کر کے اس کو ختم کر سکتے ہیں....

مگر وہ ہمیں بتا نہیں پائے گی کہ پرنسز کہاں ہے

میرا منہ کیا دیکھ رہے ہو شیطانوں.. دفعہ ہو جاؤ بھیجوا انھیں.. پرنسز کو ختم کریں.. کسی طرح وہ ختم تو ڈریگن پرنس بھی ختم....

پھر ڈریگن لینڈ میرا صرف اور صرف بلیک وچ کا ہو گا....

بابا بابا بابا بابا

وہ سہانے سپنے دیکھتی مکر وہ قہقہے لگاتی ہنستے چلی گئی...



وشہ سات سال کی تھی جب پہلی دفعہ اس پر کوؤں نے اٹیک کیا تھا..

مار یہ اسے لئے رات کو اظہر کے انتظار میں یونہی لان میں نکل آئی تھی.. وہ اس کی انگلی تھامے ٹہل رہی تھی..

ممارات میں نے ڈریم دیکھا کے مجھ پر crows نے اٹیک کیا ہے...

اظہر کی گاڑی اندر داخل ہوئی تھی

جب اچانک ہر طرف سے کوئے آئے اور وشہ پر اٹیک کرنے لگے..

وہ دلخراش چیخیں مارتی ماں کے آنچل میں چھپنے کی ناکام سی کوشش کر رہی تھی..

مار یہ بھی چیخ رہی تھی..

اظہر گاڑی میں سے نکل کر ان کی جانب لپکے...

تبھی وہاں ڈھیر سارے بکوتے آئے تھے.. اور ان کووں سے الجھ پڑے
منظر حیران کن اور کافی پر اسرار سا تھا.

ماریہ وشہ کو لے کر اندر جاؤ.. اظہر چیخا
ماریہ وشہ کو لے کر اندر بھاگ گئی..

اظہر بھی اندر چلا گیا اور کھڑکی سے وہ بھیانک دل دہلا دینے والا منظر دیکھنے لگا.
زمین پر پھڑ پھڑاتے کہیں کوئے اور کہیں بکوتے لہو لہان ہوئے گر رہے تھے. مگر آپس میں مقابلہ کر رہے
تھے..

www.urdu novelsmania.com

مگر حیرت انگیز طور پر دیکھتے ہی دیکھتے وہاں سے سب کچھ یوں غائب ہو گیا جیسے کہ کبھی وہاں کسی چیز نے اٹیک
کیا ہی نہیں تھا.

اظہر نے مڑ کر ماریہ کی طرف دیکھا وہ نظریں چراگئی

کچھ تو تھا جو عجیب تھا

بے حد پر اسرار

بے تحاشا بنار مل

وشہ بہت خوبصورت اور ذہین بچی تھی.. مگر شروع دن سے جب وہ براؤن سٹون پیلس آئی تھی عجیب و غریب واقعات رونما ہو چکے تھے۔ وہ اکثر جو خواب دیکھتی وہ سچ ہو جاتا....

دن میں جب وہ سکول کے لیے نکلتی تو اکثر ہر جگہ اس کے آس پاس وہ سفید کبوتر موجود ہوتے تھے

رات کو گھر سے نکلتی تو وہ کوئے اس پر حملہ کر دیتے...

سروٹس نے اکثر پیلس میں ایک بہت بڑا سفید سانپ بھی دیکھا تھا... جو کہ وشہ کے کمرے کے آس پاس ہی نظر آیا۔

وہ اکثر جو بات منہ سے نکالتی وہ سچ ہو جاتی تھی..
کچھ ان دیکھی انجانی سی پاور تھی اس میں

اظہر نے بارہا ماریہ کو ان چیزوں کی جانب توجہ دلانے کی کوشش کی مگر وہ یہ بول کر انجان بن گئی کہ وشہ خوبصورت ہی اتنی ہے اسی لئے اس کے ساتھ پر اسرار واقعات ہوتے ہیں... مگر وہ اس کی حفاظت کر لے گی۔

وقت کے ساتھ ساتھ ماریہ اور جمی وشہ کو لے کر نہایت پٹھی اور پوزیو ہو گئے..

ایسا نہیں تھا کہ اظہر کو وشہ سے پیار نہیں تھا وہ ننھی گڑیا تو اس کی بھی جان تھی مگر وہ ڈرتا تھا جانے کیوں لاشعور میں یہ خدشہ تھا کہ وشہ ایک دن ان سے جدا ہو جائے گی...

وقت پر لگا کر اڑ گیا... وشہ اٹھارہ سال کی ہو گئی.. اس کے ساتھ پر اسرار واقعات میں اضافہ ہی ہوتا چلا گیا...



ٹریڈ مل پر بھاگتے چوڑے کسرتی پسینے سے بھیگا ہوا جسم،
چھ فٹ تین انچ سے اٹھتا قد۔
آنکھوں میں جنوں پر اسراریت، انتقام، آگ تھی۔

اچانک کسی ان دیکھی طاقت نے جیسے آواز دی تھی جو صرف اسے سنائی دی۔

ٹریڈ مل سے اتر کر اپنی شرٹ پہنتا،
اپنے بیڈ روم کی طرف گیا...
روم کے قریب آیا تو ان دیکھی چیز نے دروازہ کھولا اندر داخل ہوا تو دروازہ خود بخود بند ہو گیا...
اندر ملگجاسا اندھیرا تھا...
www.urdu novels mania.com

بیڈ روم سے ملحقہ روم میں داخل ہوا.. سامنے دیوار گیر آئینہ تھا۔
اس آئینے کے سامنے کمر پر ہاتھ باندھ کر سر کو ہلکا سا خم دے کر احترام کھڑا ہو گیا..

وہ اٹھارہ کی ہو گئی گرینڈ فادر.... لہجے میں پراسراریت اور بے سکونی تھی۔

آئینے میں سے بھاری رعب دار آواز آئی.. تو ڈھونڈو ڈریگن پرنس... تمھاری ہے... تمھاری پرنس...
تمھاری وائف.. تمھارے لئے بنائی گئی ہے...

آج میں کچھ ایسی حقیقتیں تمھیں بتانا چاہتا ہوں جن سے میں نے تمھیں بے خبر رکھا... ڈریگن لینڈ میں کنگ
کی طاقت اس کی کوئین سے ہوتی ہے.. کوئین نہیں تو کنگ بھی نہیں...

اور تمھاری سب سے بڑی دشمن بلیک وچ نے یہی تو کیا تمھاری ماں اور چچی کو مار ڈالا.... جس سے تمھارے
فادر کنگ کی اور تمھارے چچا کی طاقت ادھی ہو گئی.. اور اس نے آسانی سے ڈریگن لینڈ کو تباہ کر دیا۔
تمھاری سلطنت کے لوگوں پر ظلم و ستم کے پہاڑ توڑ دیئے..

تمھارے فادر نے تمھیں اور تمھارے چچا نے اپنی بیٹی اور تمھاری پرنسز کو انسانی دنیا میں الگ الگ کر کے چھپا
دیا.. اگر تم دونوں اکٹھے رہتے تو تم دونوں کی طاقتیں ظاہر ہو جاتیں.. اسی لئے تم دونوں کو الگ کرنا پڑا۔

اور اب غور سے سنو... اپنی پرنسز کو ڈونڈھے بغیر تم ڈریگن لینڈ نہیں لوٹ سکتے.. تم جتنے طاقتور سہی مگر تمھاری
طاقت اس کے بغیر ادھوری ہے.. نامکمل۔ اس کے بغیر تم کچھ نہیں

جاتا ہوں گرینڈ فادر... مجھے اسے دیکھے بغیر اس سے عشق ہے.. میں نے جب سے ہوش سنبھالا اسے ڈھونڈ رہا ہوں.. اپ ہی بتائیں مجھے اس سے اتنی محبت کیوں ہے۔

آئینے میں ابھرتے عکس کے ہونٹوں پر مبہم سی مسکراہٹ آئی.. کیونکہ وہ تمہارے وجود کا گمشدہ حصہ ہے.. تمہاری واقف ہے وہ...

میں کیسے ڈھونڈوں اسے گرینڈ فادر آپ ہی کچھ بتائیں.. اس کی آنکھوں میں جنون تھا.. اور جھنجھلاہٹ.. بے چینی

ہو سکتا ہے وہ تمہارے آس پاس ہو مگر تم اسے پہچان نہیں پا رہے ہو.. چلو ایک نشانی بتا دیتا ہوں.. اسے چھونے پر تمہارے اور اس کے دل کی جگہ پر ڈریگن کا نشان یا انسانی زبان میں کہوں ڈریگن کا ٹیٹو ابھر آئے گا... جس سے تم اسے پہچان پاؤ گے اور یہ بھی جان لو کہ اس نشان سے ہی بلیک مرر میں وہ رستہ ظاہر ہو گا جس سے تم ڈریگن لینڈ میں داخل ہو سکتے ہو..

اوہہہ..... سٹریچ.... پلیز گرینڈ فادر اشارے دینے کی بجائے ڈاریکٹ بتادیں کہ ہر ہے وہ... اس کی حفاظت کرنا بھی ضروری ہے..

خیر اس کی حفاظت کے لیے تو میرے خاص پیٹس موجود ہیں.. تم اپنی سناؤ ڈریگن پرنس..

میرا ایک ایک پل اس کے بغیر گزرنے کا عذاب سے کم نہیں گرینڈ فادر.. وہ جنونی انداز میں جانے کے لیے مڑا جیسے ابھی اسے ڈھونڈ کر اپنے سامنے لا کھڑا کرے گا

اور اگر اس کی شادی کسی انسان سے ہو چکی ہوئی تو.....

تو پھر ایک ڈریگن پرنس میں اتنی طاقت تو ہے کہ وہ اس معمولی سی دنیا کو جلا کر بھسم کر دے.. راکھ کا ڈھیر بنا دے.. یہ کہتے اس کے جسم میں اور آنکھوں سے آگ کے شعلے سے کوندے تھے...

اس شخص کی تو راکھ بھی کوئی ڈھونڈ نہیں پائے گا جس نے میری پرسنل کی طرف ایک آنکھ اٹھا کر بھی دیکھا..

وہ کہتا کمرے سے نکلتا چلا گیا.....



کشادہ بیڈ روم میں جالی دار پردے کے اندر گول بیڈ پر ایک بے تحاشا خوبصورت اور نازک سا وجود گہری نیند میں بے سکون سا تھا..

سفید بیڈ پر سفید پاؤں تک ڈھیلی سی فراک... سرخ گھنے بال جو آبشار کی طرح تکیے اور بیڈ پر بکھرے ہوئے تھے.. دودھیار نگت اور سرخ گلاب کی طرح نازک لب...

خواب میں کوئی چیز اسے خوفزدہ کر رہی تھی کیونکہ ہاتھوں کی مٹھیوں میں کمفرٹ بری طرح دبوچ رکھا تھا..

خواب میں عجیب بھاری بو جھل آواز کی سرگوشیاں سنائی دے رہی تھیں...

My princess.....

Come to me.... Too close

سرگوشیاں کان کے بہت قریب تھیں..

A dragon won't to hurt you my love..

A dragon will love you just like crazy.

ایک خوفناک ڈریگن نے خواب میں اسے اپنے بڑے پنہوں میں دبوچا تھا..

وہ ہڑبڑا کر دلخراش چیخیں مارتی اٹھی تھی..

ماریہ دوڑ کر اندر آئی.. بیڈ کے قریب آکر اسے بازوؤں میں بھرا..

وشہ.... واٹ ہسپینڈ جان کیا ہوا میری بچی... ماریہ نے اس کی پیٹھ سہلائی..

مما.... میری لائف ایک نارمل انسان جیسی کیوں نہیں.. وہ سسک پڑی.. اول تو مجھے ڈریم آتے ہی نہیں. آج تک جو بھی آیا وہ سچ ہو گیا.. اور اب جب سے میں eighteen کی ہوئی ہوں مجھے بار بار یہ ڈریم

کیوں آرہا ہے کہ مجھے ایک ڈریگن لے گیا.. ماما مجھے بہت ڈر لگتا ہے.. ایک ڈراؤنا لڑکا بھی مجھے دکھائی دیتا ہے... وہ مجھے ساتھ لے جائے گا..

میں رات کو گھر سے باہر نہیں جاسکتی... مجھ پر crows اٹیک کر دیتے ہیں... ماما ایسا کیوں ہوتا ہے.. ماما میں سیو ہوں ناں یہاں... پلیز ٹیل می.. ماما.. وہ رو رہی تھی اور ماریہ کے پاس اس کے سوالوں کا جواب نہیں تھا..

او کے جو لڑکا خواب میں آتا ہے مجھے بتاؤ وہ کیسا ہے.. اگر ہمارے آس پاس ہوا تو میں اسے ختم کروادوں گی.. ماریہ یہ تو جانتی تھی کہ اس کے خواب سچے ہوتے ہیں... تو کیوں نا اپنی طاقت آزما کر اس فساد کی جڑ کو ہی ختم کروادیا جائے...

آئی ڈونٹ نو ماما.. مجھے نہیں پتہ وہ کون ہے پر اس کے چھیٹ پر ڈریگن کا ٹیٹو ہوتا ہے جو مجھے دکھائی دیتا ہے.....

ماما پلیز سیو می.. مجھے بہت ڈر لگ رہا ہے..

او کے مائی پرنس.....

مما..... پلیز ڈونٹ کال می مائی پرنسز.. وہ وحشت زدہ سی ہوئی..

او کے کم ٹومی... وشہ... میں یہیں ہوں تمہارے پاس... گوٹو سلپ ہنی..

ماریہ نے اس پری وش کا سراپنی گود میں رکھا...

وشہ نے سختی سے ماریہ کی گود میں منہ دے لیا..

مگر کھڑکی سے آتی ٹھنڈی بچ بستہ ہوائی سرسراہٹ نے اس کی توجہ اپنی جانب کھینچی..

سہم کر کھڑکی طرف دیکھا.. ہوائی سرسراہٹ میں عجیب سی بے چینی تھی..

بے چین سی ہوائیں جیسے اسے اڑا کر یہاں سے کہیں دور دیش لے کر جانے کو بے چین ہوں.....



#Black_Mirrors_have_Eyes

#By_Wahiba_Fatima

Episode 3.....

واشنگٹن سے نیویارک آیا تھا وہ....

نگر نگر کی خاک چھانتا پھر رہا تھا ایک ڈریگن دیوانہ....
بظاہر وہ یونی سے مائیگریٹ ہو کر آیا تھا..

اور اب نیویارک کی یونی میں اپنی سپورٹس کار سے نکل کر لاپرواہ سا باہر آیا تھا....
لمبا چوڑا ہینڈ سم اور ڈیشنگ.....

بلیک پینٹ پر گرے ٹی شرٹ بلیک جیکٹ.... جیکٹ کی ہڈی سر پر تھی....

سن گلاسز اتاریں تو سبز پراسرار آنکھوں نے ہزاروں کو اپنی طرف متوجہ کیا..

مگر وہ لا پرواہ سا اطمینان سے جیکٹ کی پاکٹس میں ہاتھ ڈالے ڈرائیور سے پر چل رہا تھا..

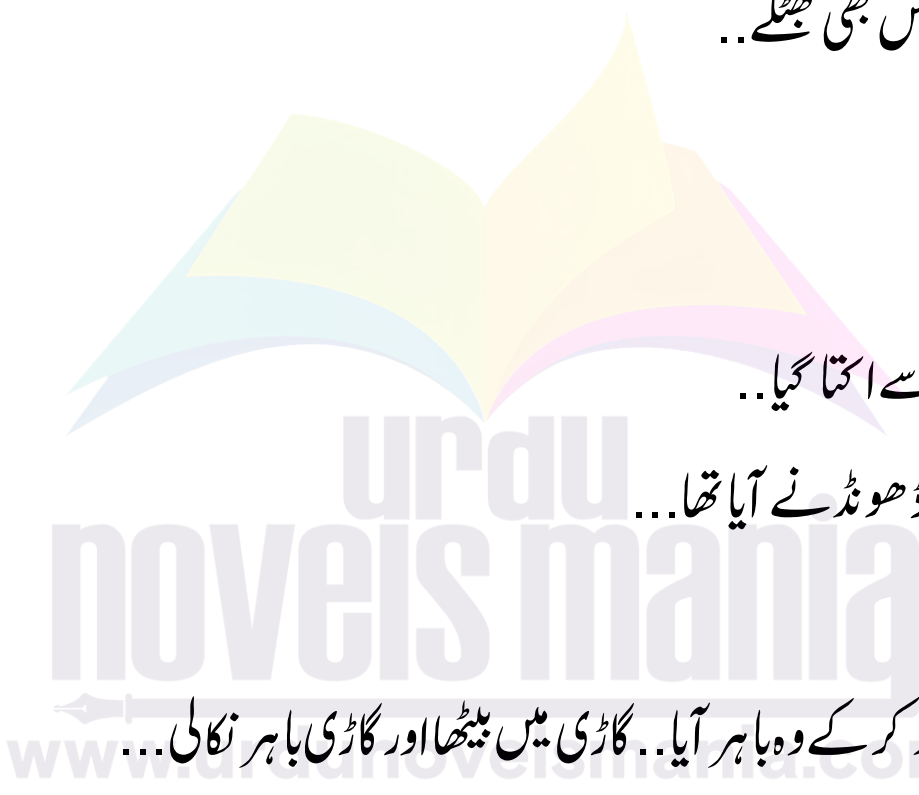
کچھ بھی تھا مگر اس کے انگ انگ سے بے سکونی سی چھلک رہی تھی...
سینکڑوں لڑکیوں نے اس کی جانب بڑھنے کی کوشش کی مگر اس کی غیر معمولی سنجیدگی دیکھ کر کسی میں
ہمت نہ ہوئی اس کے پاس بھی بھٹکے..

وہ اندر چلا گیا..

مگر جلد ہی اس ڈرامے سے اکتا گیا..

وہ تو اپنی زندگی کو یہاں ڈھونڈنے آیا تھا...

جیسے تیسے اپنی کلاسز اٹینڈ کر کے وہ باہر آیا.. گاڑی میں بیٹھا اور گاڑی باہر نکالی...
مگر بریک لگانی پڑی..



دیکھا کچھ ہتھیار لئے لڑکے ایک نہتے لڑکے کو گھیرے کھڑے ہیں.. چاقو اس کے پیٹ پر رکھا ہوا ہے.. وہ
بری طرح پھڑپھڑا رہا تھا مگر انھوں نے اسے قابو کر رکھا تھا.. اور اس سے پتہ نہیں کیا بول رہے تھے.. شاید
لوٹنے کا ارادہ تھا..

راج فوراً گاڑی سے باہر آیا..

Ayyy you what's problem with you.. Leave him now....

...راج نے اطمینان سے کہا..

اور تمہیں ایسا کیوں لگتا ہے کہ ہم تمہاری بات مانیں گے.. ان میں سے ایک نے دانت پیس کر کھینچ کھینچ کر
کہا..

www.urdu novelsmania.com

اس لئے کہ اگر تم نے میری بات نامانی تو میں تمہاری ہڈیوں کا سرمہ بنا دوں گا.. راج کا اطمینان اب بھی قابل
دید تھا..

اب تو بیٹا اس سے پہلے تم ہمارے ہاتھوں سے مرو گے.. وہ راج کی جانب بڑھے..

Really..... Try it..

یہی تو وہ چاہتا تھا کہ وہ اس کی جانب سے ہٹ کر راج کی جانب آئیں..
وہ راج کی جانب لپکے...

مگر جانتے نہیں تھے کس سے الجھ رہے ہیں.... بہت جلد انکی ہڈیاں ٹوٹنے کی آوازیں چاروں اور گونجنے لگیں
تھیں...

وہ چنگھاڑتے وہاں سے فرار ہو چکے تھے....
وہ لڑکار راج کے قریب آیا.. جو لا تعلق سا بنا کھڑا تھا..

Hy I'm Jimi Azhar and you...?

جی نے مصافحہ کے لئے ہاتھ بڑھایا...

میں راج ایز لان ہوں..... راج نے بے بیزاری سے بول کر اس سے ہاتھ ملایا۔ مگر بری طرح چونکا..
نجانے کیوں اس کے ٹچ میں کچھ خاص بات تھی.. راج کے تاثرات فوراً بدلے۔

کون ہیں آپ پہلے کبھی نہیں دیکھا آپ کو یونی میں..... جمی سامنے کھڑے پر اسرار سبز آنکھوں والے لڑکے
سے بہت متاثر نظر آ رہا تھا.. اور ایسا اس کے ساتھ پہلی مرتبہ ہوا تھا..

میں آج ہی مائیگریٹ ہو کر آیا ہوں ادھر واشنگٹن سے...

اوویری گڈ... میں نے کبھی خود سے کسی کو دوست نہیں بنایا کیا تم میرے دوست بنو گے؟ جمی خوشگوار سا
مسکرایا....

شیور.. راج مبہم سا مسکرایا.. اسے بھی جانے کیوں پر جمی سے بات کرنا برا نہیں لگ رہا تھا..

پھر انھوں نے فون نمبرز اور ایڈریس کا تبادلہ کیا تھا
مگر جمی کہ پوچھنے پر جب راج نے بتایا کہ وہ ہوٹل یا ہوٹل میں رہے گا

(مگر یہ تو ایک جھوٹ ہی تھا.. بھلا راج کو رہنے کے لیے گھر کی کیا ضرورت تھی وہ تو سیکنڈوں میں ہوا میں تحلیل ہو کر واشنگٹن مسٹیریس پیلس پہنچ سکتا تھا...)

جمی نے اصرار کرنا شروع کر دیا کہ وہ ابھی ان کے گھر چلے... کیونکہ ان کے سارے رشتے دار اور خاندان پاکستان میں ہوتا تھا تو وہ پوری فیملی تنہائی کا شکار رہتی ہے
جمی نے اصرار کیا کہ راج اس کے گھر چلے.. اور جمی کے پاس رہے..
کیونکہ براؤن سٹون پیلس کی بیک سائیڈ پر ایک طویل و عریض لان کے بعد ایک الگ پورشن تھا جو جمی کے استعمال میں تھا۔

راج کو جانے کیوں اس کا ملنا اپنے لئے گڈ سائن لگا تو وہ اس کے ساتھ جانے کو تیار ہو گیا....

دونوں مسکراتے راج کی گاڑی میں بیٹھے اور براؤن سٹون پیلس جانے کے لئے نکلے..



براؤن سٹون پیلس میں اس وقت ایک طوفان بد تمیزی مچا ہوا تھا۔۔

جی کی برتھ ڈے تھی جو کہ وہ بالکل بھول چکا تھا۔۔ وشہ سرپرائز پارٹی کی تیاری کر رہی تھی اور پورے پیلس میں طوفان مچایا ہوا تھا۔۔

سادا سے بلیک سکرٹ کہ اوپر بلیک ٹاپ پہنے وہ لاؤنج کے صوفے پر چڑھی سروئٹس کے ناک میں دم کر رہا تھا۔۔

ماریہ بیٹھی بجائے اسے روکنے ٹوکنے کے اپنی پری کوجاں نثار کرنے والی نظر سے دیکھ رہی تھی۔۔ سامنے کی دیوار پر وہ ایک بڑے پوسٹر پر جی کی پورٹریٹ بنوا رہی تھی۔۔ گفٹ دینے کو

شور اور افراتفری میں وہ ریڈ پینٹ اپنے ہاتھوں پر بھی گرا چکی تھی۔۔

سارے انتظامات تقریباً مکمل تھے کہ تبھی وشہ کو ایک کا کروچ نظر آیا۔

اور سٹون پیلز اس کی چیخوں سے گونج اٹھا...

جمی اور راج پیلز میں اینٹر ہوئے تھے.. گاڑی سے نکلے..

آؤ راج پہلے میں تمہیں اپنی موم سے ملو اوّل پھر بیشک تم ریسٹ کرنا..

ناچار جمی کے کہنے پر اسے اس کا ساتھ دینا پڑا.. وہ ڈرائیو سے پر چل کر اندر اطمینان سے جا رہے تھے کہ جمی ٹھٹھک کر رہا..

اندر سے نسوانی دلخراش سی چیخ کی آواز آئی..
وشہ..... جمی پکارتا تھا اس باختہ سا اندر کی طرف بھاگا...

www.urdu novelsmania.com

راج بھی اس کے پیچھے گیا کہ جمی کو اس کی ہیلپ ناچاہیے ہو....

جمی اندر داخل ہوا تو وشہ صوفے پر چڑھی سرخ ہاتھ کانوں پر رکھے بری طرح چیخنے کا شغل فرما رہی تھی..

جی گھرایا.. وش..... میری ڈول وشہ کیا ہوا ہے... جی نے اسے اپنی جانب کھینچا۔
اتنے میں راج بھی وہاں پہنچ چکا تھا اور سنجیدگی سے سارا معاملہ دیکھ رہا تھا...

یہ خون کیسا ہے وشہ بتاؤ مجھے گڑیا.... وہ چلایا....

جبکہ جی کے آجانے سے اسے اپنا سر پرانز برباد ہوتا دکھائی دیا... مگر ہر چیز تو تیار تھی... اسی لئے

سر پرانز بھیا.... پیپی برتھ ڈے ٹویو.. وہ پر جوش سی بولی اور جی کے گلے میں جھول گئی.. جی ہکا بکا اس اپنی
پٹاخہ گڑیا کو دیکھ رہا تھا جس نے صبح کتنی آسانی سے اسے الوبنایا تھا یہ بول کر کے وہ بیمار ہے اس لئے کالج
نہیں جائے گی..

مگر سارا گھر بہت خوبصورتی سے سجا ہوا تھا...

یونواٹ بھیا.... میں تو بالکل ٹھیک ہوں.. بس وہ کا کروچ نظر آگیا تھا.. اسی لئے چلائی.. مگر میں نے یہ
سر پرانز ریڈی کر ہی لیا.. کیسا لگا سر پرانز میرے بھیا کو....

جمی کی شکل دیکھ کر وشہ کو ہنسی آئی جبکہ وشہ کو دیکھ کر اور اس لڑکی کی حرکتیں دیکھ کر وہاں موجود ایک شخص کو شدید کوفت ہوئی..

مجھے یہ سر پرانز بہت اچھا لگا... بالکل میری چھوٹی سی گڑیا جیسا.... واقعی جمی بہت خوش نظر آ رہا تھا..

جمی کے پیچھے ایک اجنبی پر اب نظر گئی تو وشہ نے اور ماریہ نے چونک کر سوالیہ نظروں سے جمی کو دیکھا...

اووہ میں بتانا بھول گیا...مام... یہ راج ہے میرا بیسٹ فرینڈ

جمی نے ماریہ کی طرف دیکھتے ہوئے کہا...

ہائے بیٹا... ماریہ نے خوشدلی سے کہا.. راج نے ہلکا سا سر کو خم دیا اور ماریہ کو ویش کیا.

اور راج یہ میری بہن ہے میری پیاری سی گڑیا.. جمی نے وشہ کے گرد بازو حمال کرتے کہا..

ہائے وشہ نے ہاتھ آگے بڑھایا... مگر سامنے والے کی پر اسرار سی سرد بے تاثر سی ایک نگاہ خود پراٹھی تو اسے جھرجھری آئی.. افففففف..... مونستر.. دل میں بڑبڑائی....

راج نے ہاتھ آگے بڑھایا.. مگر اس سے پہلے وہ ہاتھ ملاتے..

آہہہہہ.. وہ ہلکا سا پھر چیخی..... بھیا کیک کا ٹائم ہو گیا.. اور زرا سا بھی جلا میں میگی کو چھوڑوں گی نہیں.. وہ سر پر ہاتھ مارتی کچن کی طرف بھاگ چکی تھی...

راج نے سرخ خونخوار نظروں سے اس لڑکی کی پشت کو گھورا.. جانے کیوں پر اس کے وجود میں عجیب طرح کی کشش محسوس ہو رہی تھی.. جس سے راج کو غصہ آ رہا تھا.. اسی لئے اب اس کا منظر سے ہٹنا ضروری تھا کیونکہ شدید غصہ میں اکثر اس کے جسم اور آنکھوں سے شعلے سے نکلتے محسوس ہوتے تھے..

جی میں ریسٹ کرنا چاہتا ہوں.....

او کے چلو....مام آپ وشہ کو بتا دینا میں ابھی آیا... جمی اسے لئے نکلا....

ایک طویل لان کر اس کر کے وہ اس پورشن کی جانب آئے... جو بالکل ایک طرف اور الگ تھلگ اور ویران سا تھا..

اندر داخل ہو کر ایک کمرے کے باہر کھڑے ہو کر جمی نے اسے کہا..
راج... گھر میں تو وشہ نے سر پرانز دیا ہے.. مگر میں اپنے فرینڈز کو الگ سے باہر پارٹی دینے والا ہوں..
اسی لئے ابھی تم آرام کرو....

یہ تمہارا کمرہ ہے.. کسی بھی چیز کی ضرورت ہو تو انٹرکام پر بتا دینا..

او کے راج نے کہا اور جمی وہاں سے چلا گیا..
www.urdu novels mania.com

راج اندر آیا... ڈور لاک کیا.. اور بیزاری اور کوفت سے ادھر ادھر ٹہلنے لگا... غصے سے رگیں تنی ہوئی تھی..
اعرجسم اور آنکھیں ایسے چمک رہیں تھیں جیسے شعلے بھڑک رہے ہوں..

اچانک کمرے میں ملگجاسا اندھیرا پھیل گیا..

راج ٹھٹھک گیا اور ڈرینگ کے پاس گیا.. ہاتھ پیچھے باندھ کر سر کو ہلکا سا خم دے کر کھڑا ہو گیا۔

جانے کیوں مگر آج آئینے میں ابھرتے عکس کے چہرے پر راج کی کوفت، بیزارى اور غصہ دیکھ کر مبہم سی مسکراہٹ تھی

کیا بات ہے پرنس... اس غصے کی کوئی خاص وجہ؟

اسے ناڈھونڈپانے کا غصہ اور بے سکونی ہے گرینڈ فادر... راج نے سیدھی بات کی..

تو مل جائے گی.. ہو سکتا ہے تمہارے آس پاس ہی ہو...

راج چونکا...

www.urdu novelsmania.com

کتنے پاس گرینڈ فادر..... اب یہ ڈریگن پرنس اپنی پرنسز کے بغیر ایک پل بھی نہیں گزارنا چاہتا.. راج نے بے سکونی سے بالوں میں ہاتھ پھیرا..

جلدی کرو راج ڈریگن لینڈ کو اس کے کنگ اور کونین کی ضرورت ہے. بلیک وچ نے قہر ڈھار کھا ہے اس غصے میں کہ وہ اب تک تخت پر کیوں نہیں بیٹھ پائی..... اب کی بار زرا سنجیدگی سے کہا گیا

کوشش کر رہا ہوں گرینڈ فادر..... راج نے غصے سے بل کھایا..



ایک ہفتہ ہو چلا تھا اسے یہاں سٹون پیلس میں رہتے... پورا نیویارک چھان مارا تھا۔
www.urdu novelsmania.com

یہاں آکر اس کا جنون غصہ اور پاگل پن اپنے عروج پر تھا

کچھ ایک دو مرتبہ یونی آتے جاتے جب بھی اس نے وشہ کو دیکھا... وہ پاگل ہو گیا... دل کیا اس لڑکی کو جلا کر
بھسم کر دے جو اس کی توجہ کھینچ لیتی تھی.. اسے بے سکون کرتی تھی... ایسا کیوں تھا ابھی وہ خود بھی نہیں
جانتا تھا..

ابھی وہ یونی سے پیلس آیا تھا... جی یونی نہیں آیا تھا
وہ اس کا پتہ کرنے اندر گیا...

جب سرونٹ سے پتہ چلا وہ اپنی ماما کو لے کر ہو اسپتال گیا ہے...



وشہ کالج سے تھکی ہاری آئی تھی... گارڈز اس کے ساتھ ہوتے تھے۔
گھر میں ماریہ کو ناپا کر اس mama's girl کا بری طرح موڈ خراب ہو گیا
www.urdunovelsmania.com
جب میگی سے پتہ چلا ماریہ ریگولر چیک اپ کے لئے جی کے ساتھ ہو اسپتال گئی ہے..

وہ جھنجھلائی سی روم میں آئی... بیگ بیڈ پر پھینکا.. سینڈل اتارے...
اففف.. اتنی تھکاوٹ کیسے اترے گی..

گردن پر ہاتھ رکھ کر آہستہ آہستہ بل دئے... گرم پانی سے ہاتھ لینے سے..

وہ اپنے ٹاپ کی سائیڈ زپ کھولتی واش روم میں آئی..
ہاتھ ڈب میں گرم پانی میں ہاتھ جیل ڈالا.....

وشہ ہاتھ ٹب میں پرسکون سی تھی..
جب غیر معمولی احساس ہوا..

جلدی سے ٹاول کھینچ کر خود پر لپیٹا.. کندھوں سے نیچے گھٹنوں تک وہ براؤن ٹاول میں لپٹی باہر آئی..

مگر کمرے کی صورت حال دل دہلا دینے والی تھی... کمرے میں مختلف طرح کے حشرات، سانپ بجھو جا بجا
رینگ رہے تھے... کمرے میں دل خراش چیخ گونجی وہ جو سہم کر واپس واش روم بھاگ جانا چاہتی تھی.. پاؤں
پھسلنے پر سر ڈریسنگ سے ٹکرایا اور وہیں گر کر بے ہوش ہو گئی..

راج جو ہڈی کی پانکٹوں میں ہاتھ ڈالے براؤن سٹون پیلس سے باہر نکل رہا تھا... اچانک ٹھٹھک کر رکا.. اس کی
آنکھوں کا رنگ بدلہ تھا..

پیچھے مڑ کر دیکھا تو براؤن سٹون پیلس کی عمارت کی ایک کھڑکی پر کالے سائے منڈلاتے دیکھے..

راج نہیں جانتا تھا.. ادھر کون تھا مگر جو بھی تھا اس کی جان خطرے میں تھی..
اس نے آنکھیں بند کیں اور اس کا وجود ہوا میں تحلیل ہو گیا....

اگلے ہی لمحے وہ اس کھڑکی کی بالکونی میں تھا..
اس کے وہاں پہنچنے سے وہ پراسرار مخلوق جو اٹیک کر رہی تھی جل کر بھسم ہو چکی تھی..

اندر گیا ایک نازک وجود پر نظر پڑی.. جمی کی بہن وشہ تھی.. ایسی حالت میں.... فوراً نظریں چرائیں..

مگر حیرت ہوئی کہ اس پر کیوں اٹیک ہوا.. لیکن جب اس کی وہاں موجودگی کے باوجود مسلسل پراسرار
طاقتوں کا وار ہوتا رہا

اسے طیش آیا.. بھسم کرنے والے انداز میں آگے بڑھا.. اس نازک سے وجود کو بازوؤں میں بھرا..
اپنے ارد گرد ایک حصار کھینچا..

پھر اس کی آنکھوں سے ایسے طاقت سے شعلے نکلے تھے کہ اٹیک کرنے والی ہر ان دیکھی چیز کو بھسم کرتے چلے گئے۔

ان شعلوں میں اتنی طاقت تھی کہ وہ خود بھی لڑکھڑایا گیا اور اس نازک وجود سمیت بیڈ پر اس کے اوپر گرا۔۔
اب زرا دھیان سے وشہ کو دیکھا جو ہیرے کی طرح دمک رہی تھی۔۔۔

مگر اگلے پل حیرت کا شدید جھٹکا تو اس وقت لگا جب اپنے اور وشہ کے سینے پر دل کی جگہ سے ستاروں کی طرح
روشنیاں سی بکھرنے لگیں۔۔۔

وہ غور سے دیکھتا رہا جب وہ روشنی رنگین روشنیوں میں ڈھل کر ڈریگن کے ٹیٹو میں بدل گئیں تھی۔

www.urdu novelsmania.com

اس نے بے تحاشا حیرت سے پہلے اپنے سینے پر دل کی جگہ دیکھا۔۔ پھر اپنی بانہوں میں موجود اپنی پرنسز کو۔

ہاتھ بڑھا کر شہادت کی انگلی سے بڑے حق سے ٹاول زرا نیچے کھسکا کر وہ نشان دیکھا۔۔

گہری پراسرار مسکراہٹ لبوں پر رہی تھی..

Ohhhhh.. My princess you finally met me...

اپنے دہکتے لب اس کے ٹیٹو پر رکھتے ہوئے.. گردن تک آیا.

اس کے وجود کی خوشبو نس نس میں اتری.....

And this fragrance.. Will drive me crazy....

اس کی شہہ رگ پر دہکتے لب رکھے..

This dragon will love you like crazy....

اس آواز، لہجے، اور جملے پر وہ بری طرح کسمپائی تھی...

راج گہرا سا مسکرایا..



#Black_Mirrors_have_Eyes

#By_Wahiba_Fatima

Episode 4.....

راج وشہ پر جھکا ان فسوں خیز پلوں میں کھویا ہوا تھا..

وہ بری طرح کسمپاسی اور اٹھنے والی تھی

جب راج کے کانوں میں مخصوص آواز گونجی جو کہ صرف اسے سنائی دی۔

راج فوراً ہٹو وہاں سے اس کے اٹھنے سے پہلے..

اسے حیرت اور اپنی پرسنر سے دور جانے کی ایک مرتبہ پھر جھنجھلاہٹ ہوئی
مگر حکم ٹال نہیں سکتا تھا۔

سو جب وشہ نے آہستگی سے آنکھیں کھولیں اتنی دیر میں راج اپنے کمرے میں پہنچ چکا تھا..

وشہ فوراً اٹھ بیٹھی.. ادھر ادھر دیکھا..

کچھ بھی نہیں تھا... اسے شک لگا.... وہ تو ڈریسنگ کے پاس بے ہوش ہوئی تھی۔

اسے بیڈ پر کون لایا...

اپنی حالت پر نظر پڑی تو فوراً واش روم بھاگی۔

افففف پاگل ہو جانا میں نے کسی دن...

مسرور ساراج مبہم سی مسکان کے ساتھ آئینے کے سامنے کھڑا تھا..

سینے پر ڈریسنگ کا ٹیٹو اپنی پوری آب و تاب سے ابھر آیا تھا.. اسی لئے شرٹ لیس کھڑا تھا۔

گرینڈ فادر وہ مل گئی اب حکم کریں کب ڈریسنگ لینڈ لوٹوں اسے لے کر..؟ راج کے لہجے میں ملکیت کا احساس تھا...

کیا یہ سب اتنا ہی آسان ہے ڈریسنگ پر نس..؟

مطلب گرینڈ فادر؟ راج بری طرح چونکا..

وہ انسانوں میں رہی ہے... اس سب سے انجان ہے..

راج بری طرح پھر چونکا تو کیا گرینڈ فادر جانتے تھے کہ وہ کدھر ہے۔ مگر خاموشی سے بات سنتا رہا اس کی پرورش انسانوں کی طرح ہوئی۔ انسانوں میں رہی ہے وہ اب اگر اس کے ساتھ یہ عجیب چیزیں اچانک ہوئیں تو وہ برداشت نہیں کر پائے گی... تمہیں پہلے اس کا اعتبار اور محبت جیتنا ہوگی.. اسے اس کی حقیقت سمجھانا ہوگی.. وہ تمہاری وائف ہے مگر نہیں جانتی اسی لئے پہلے انسانی طریقے سے اس سے نکاح کرنا ہوگا.... پھر کہیں لے کر جا پاؤ گے..

لیکن گرینڈ فادر میں اب اس کے بغیر.....

www.urdu novelsmania.com

تمہیں ابھی رہنا پڑے گا ڈریگن پرنس.... مانا کہ ڈریگن کنگ اپنی کونین کے بغیر نہیں رہ سکتا... مگر تمہیں رہنا ہوگا..

چاہے کچھ دن لگیں.. جیتو اس کا اعتبار اور محبت.. اسے اس کی حقیقت سمجھاؤ... پھر اجازت ملے گی اس کو ساتھ لے کر جانے کی

راج بے چین ہوا... اسے تو لگا تھا اب اسے ڈھونڈ لیا ہے تو اسے پالے گا...
مگر.....

جی گرینڈ فادر جیسا آپ کا حکم....



اگلے دن وہ اور جی یونی جا رہے تھے
جب وشہ کالج کے لئے نکلی... اس کے ساتھ گارڈز بھی تھے..

سن گلاسز کے پیچھے راج نے گہری نظر سے اپنی پرنسز کو دیکھا.
بلیک ٹراؤزر ریڈ ٹاپ میں سکارف گلے میں ڈالے وہ گاڑی میں بیٹھی تھی..
راج نے بے چینی سے پہلو بدلا...

راستے میں گاڑی میں خاموشی تھی. مگر آج بات راج نے ہی شروع کی..

تمھاری سسٹر بہت ڈرپوک ہے جی.....

جی کھل کر مسکرایا... وشہ کی بات کر رہے ہو تو بالکل درست ہے.. وہ جب سے پیدا ہوئی ہے اس کے ساتھ عجیب و غریب واقعات ہوتے ہیں.. تم پر بھروسہ ہے اسے لئے تمہیں بتا رہا ہوں..... اس پر اکثر اٹیک ہو جاتا ہے...

راج کے ماتھے پر بل آئے..... کیسا اٹیک...

وہ رات کو گھر سے باہر نہیں جاسکتی اس پر کوئے حملہ کر دیتے ہیں... اس کے آس پاس پتھن اور وائٹ سانپ بھی دیکھا گھا ہے اسی لئے وہ اتنی سہمی رہتی ہے.. ماما اسی لئے اس کو لے کر بہت پوزیو ہیں...

اور ایسا کیوں ہوتا ہے؟ راج نے بظاہر حیرت اور سنجیدگی سے پوچھا.

پتہ نہیں کیوں... آج تک یہ بات سمجھ نہیں آئی....

اگر تم برانا مانو جی تو مجھے تم سے ضروری بات کرنی ہے.. میں گھما پھرا کر بات نہیں کروں گا... اسی لئے اگر تم مجھے اس قابل سمجھتے ہو تو میں وشہ سے شادی کرنا چاہتا ہوں....

جی بے تحاشا چونکا.... مگر اسے براہر گز نہیں لگا تھا.

اس فیصلے کا مکمل اختیار تو ماما کے پاس ہے راج.. وہ وشہ کو لے کر بہت اموشنل ہیں... مگر میں ان سے بات ضرور کروں گا... جی نے مسکراتے کہا..

شیور..... راج نے مسکراتے کہا.. مگر اندر کہیں غصے کے ایک طوفان کو اندر دبایا تھا..

(ایک کنگ کی کونین کے بارے میں فیصلے کا اختیار کسی اور کہ پاس..... ربش)

www.urdu novelsmania.com



رات کا وقت تھا.....

گرینڈ فادر نے اس کی جان یہ کیسے عذاب میں جھونک دی تھی..

پہلے ملا نہیں تھا، دیکھا نہیں تھا تو ٹھیک تھا.. مگر اب جیسے اتنے غصے اور اشتعال میں تھا کہ بار بار خود کو ڈریگن بننے سے روکنے پر جی جان سے کوشش میں ہلکان ہو رہا تھا۔

اگر ڈریگن بن جاتا تو جتنے غصے میں تھا.. یقیناً براؤن سٹون پیلس جل کر خاک ہو جاتا۔

اس سے پہلے سب کچھ جلا دیتا..
ہوا میں تحلیل ہوا تھا۔

وشہ سٹڈی ٹیبل پر سر جھکائے سامنے پیپر بکس بکھرائے مگن سی تھی..

www.urdu novelsmania.com

بلو نائٹ پیروں تک کے سیلولیس نائٹ ڈریس کے اوپر جیکٹ پہنے وہ تمھکن سے چور تھی بار بار خمار آلود
آنکھیں بند ہو رہیں تھیں.. کھلے سرخ بال آبشار کی طرح کمر پر بکھرے ہوئے تھے

بند کھڑ کیوں دروازے والے کمرے میں ہوا کا جھونکا سا محسوس ہوا... تو وہ بے تحاشا چونکی... ادھر ادھر دیکھا۔

حیران ہوئی... وہم نہیں تھا کیونکہ اس ہوا سے اس کے بال بھی اڑے تھے.. سر جھٹکا... آگے ہی سب ڈرپوک اور بزدل کہتے تھے اسے۔

راج کھڑ کی تک آیا تھا.. بند تھی.... اور بھلا راج کو دنیاوی کھڑ کی یا دروازہ روک سکتے تھے.. اب بالکل اس کے پیچھے غائبانہ کھڑ اس کا ایک ایک تاثر نوٹ کر رہا تھا..

وشہ نے جان لیو اسی انگڑائی لی... جو کسی کی جان پر بنا گئی.. کھڑی ہو کر بیڈ تک آئی۔ لائٹ آف کر کے سائیڈ لیمپ جلایا... اپنی جیکٹ اتاری اور بیڈ پر نیم دراز ہو کر بند ہوتی آنکھیں موندی...
www.urdu novelsmania.com

دائیں جانب کروٹ لی تو بائیں جانب سے سانسوں کی ردھم کے بعد کمر پر سانسوں کی تپش سی محسوس ہوئی.. کمفرٹ بری طرح مٹھیوں میں بھینچا... خوف سے رونگٹے کھڑے ہو گئے...

ہڑ بڑا کر اٹھی اور لائٹ جلائی..

کوئی نہیں تھا.. مگر کسی کی موجودگی کے احساس نے دل کی دھڑکن بے ترتیب کر دی تھی..

راج گہری مسکان سے اس کے بے حد قریب نیم دراز اس کی ایک ایک حرکت جان نثار کرنے کے انداز میں دیکھ رہا تھا.

اتنی قریب تھی کہ دل کیا کھینچ کر خود میں بھیج لے مگر پابند تھا...

وہ جھلاتی پھر جھٹکے سے لیٹی.. اور آنکھیں بند کر لیں..
تھوڑی دیر بعد راج کو اس کی بھاری ہوتی سانسیں سنائی دیں تو اس کے بے حد قریب آیا..

اپنی کونین کے ایک ایک خوبصورت نقش کو اپنی پیاسی آنکھوں سے چھوا..

نظر سرخ گلاب کی پتھریوں پر ٹہر گئی...

حلق میں کانٹے آگئے..

اپنی کوئین کو تنگ کر کے، ڈرا کر اس کے ساتھ شرا تیں کر کے مزا آرہا تھا..

اچانک جھکا اور بائیں کندھے سے اس کی ڈوری کو لبوں میں دبا کر کھینچ کر کھول دیا..

کچی نیند میں تھی شاید..... وہ پھر بے تحاشا گھبرا کر اٹھ بیٹھی... اور بائیں کندھے کی کھلی ڈوری حیرت سے اور
سہم کر دیکھی.....

کچھ تو تھا جو عجیب تھا....

مگر جی کڑا کر کے ڈوری باندھی اور پھر لیٹ گئی... کمفرٹ میں منہ دے لیا..

مگر اس بار تو اس کی روح فنا ہوئی تھی... جب پیٹ پر کوئی چیز سی ری نگتی محسوس ہوئی... ایسے لگا جیسا کسی کا
ہاتھ ہو..

دلخراش چیخ مار کراٹھی... اور فوراً کمرے سے باہر بھاگ گئی...

راج کو ہنسی آئی....

اس کی چیخ کی آواز سن کر جی اہنے روم سے باہر آیا....

کیا ہواوشہ... پھر اٹیک ہوا.. وہ گھبرایا....

نو بھیا... میرے روم میں کوئی ہے.... مجھے فیل ہوا.. وہ رودی..

جی اسے لئے روم میں آیا... راج جاچکا تھا....

کون کدھر..... کوئی بھی نہیں ہے میری گڑیا..... بس تمہارا وہم تھا..

اب لیٹو..... چلو شاباش... میں یہیں ہوں... تمہارے پاس

جی نے اسے لٹا کر کمفرٹ دیا اور خود اس کے تکیے کے پاس بیٹھ گیا..

سو جاؤ گڑیا..... جی نے پیار سے اس کے ماتھے پر ہاتھ پھیرا...

وہ سکون سے سو گئی.....



اگلے دن بریک فاسٹ پر وہ سب اکھٹے ڈائننگ ٹیبل پر بیٹھے تھے.....

جب جمی نے بات سٹارٹ کی
مما ڈیڈ مجھے آپ سے ضروری بات کرنی ہے.....

اظہر چونکے... ماریہ بھی بیٹے کی طرف دیکھنے لگیں...
بولو جمی....؟

آپ لوگ جانتے ہیں کہ میں مریم میں انٹر سٹڈ ہوں... دونوں گھروں میں ایک قسم کی ہاں ہی ہے... مگر
وشہ کے بارے میں آپ لوگوں نے کیا سوچا ہے ڈیڈ.....؟
جمی کی بات پر اب چونکنے کی باری ماریہ کی تھی جب کہ وشہ بھی مگن سی ناشتہ کرتی پل بھر کو حیران ہوتی..

مگر وہاں بیٹھے ایک ان دیکھے وجود نے غور سے وشہ کو دیکھا... جو اس کے بالکل سامنے چتیر پر بیٹھا تھا

ماریہ نے پہلو بدلہ... ہم نے ابھی اس بارے میں کچھ نہیں سوچا جی... اور ابھی وشہ کی عمر ہی کیا ہے... ماریہ نے ناگواری سے کہا

جب آپ کی شادی ہوئی تھی تو آپ کی کیا تیج تھی ماما... جی مسکرایا... آپ لوگوں نے ابھی کچھ نہیں سوچا مگر میں نے سوچ ہے اپنے فرینڈ راج کے بارے میں وشہ کے لئے.. جی نے آرام سے کہا..

جب کے اس کی اس بات پر وشہ کی سانس اٹکی... وہ پر اسرار آنکھوں والا مونسٹریڈ آیا.. اسے جھر جھری آئی..

وشہ کچھ بھی کہے بغیر اٹھ کر روم میں چلی گئی...

www.urdu novelsmania.com

جی یہ کیا نان سینس ہے.. ابھی دن کتنے ہوئے ہیں تمہیں اس سے ملے.. اس کا خاندان.... آگے پیچھے... سیٹس

مما اس بات کی ٹینشن نا لیں آپ.... میں ساری چھان بین کر چکا ہوں... اور ان چند دنوں میں میں اسے اچھی طرح جان گیا ہوں.. اور سیٹیس کی تو بات ہی نا کریں... ان کا خاندانی ڈائمنڈز کا بزنس ہے...

جی کلوز دس ٹاپک.. بحث مت کرو

کیوں ماما....

کیونکہ وہ واشنگٹن رہتا ہے اور تمہیں پتہ ہے میں وشہ کو کبھی خود سے دور نہیں جانے دوں گی...

رہش ماریہ.. ایک نا ایک دن تو اس کی شادی ہونی ہی ہے پھر بھی تو اسے اس گھر سے دور جانا ہی ہے....

www.urdu novelsmania.com

تو پھر میں اس کی شادی ہی نہیں کروں گی.. ماریہ سکون سے بولی..

یہ کیا ناں سینس ہے ماریہ تم اتنی سیلفیش کیسے ہو سکتی ہو کہ وہ تم سے دور نا چلی جائے تم اس ڈر سے اس کی شادی ہی نہیں کرو گی... اب کی بار اظہر نے اس کو اس کے پاگل پن کا احساس دلایا تو وہ گڑبڑا گئی

جبکہ وہاں بیٹھے راج نے خونخوار نظروں سے ماریہ کو گھورا.. جو خواہ مخواہ اس کی پرسنر پر اپنا تسلط جمار ہی تھی...

اظہر.. میرا یہ مطلب نہیں تھا... مگر اس کا بھی میرے پاس ایک حل ہے....
ماریہ کی بات پر جمی اور اظہر بے تحاشا چونکے..

اور وہ کیا ہے ماریہ؟ اظہر نے سنجیدگی سے پوچھا کہ اب اس کی بیوی کے خرافاتی دماغ میں کیا کھڑی پک گئی ہے؟

یہی کہ وشہ کی شادی جمی.....
www.urdu novelsmania.com

مما..... جمی غصے سے بل کھاتا دھاڑا.... کچھ تو لحاظ کریں.. آپ سچ مچ وشہ کو لے کر پاگل ہو چکی ہیں... سگی بہن ہے وہ میری.... آئندہ اس گھر میں میں نے یہ بات دوبارہ سنی تو یہ گھر چھوڑ کر جانے میں ایک سیکنڈ کا

بھی وقت ضائع نہیں کروں گا۔۔ جہاں رشتوں کا ہی تماشا بنادیا جاتا ہو۔۔ اور کان کھول کر سن لیں۔۔ وشہ کی شادی تو راج سے ہی ہوگی۔۔ اگر یہ ضد ہے تو ضد سہی۔۔

اظہر دیکھا ہے اپنے بیٹے کا لہجہ۔۔۔۔۔ مجھ سے کس طرح بات کر رہا ہے۔۔۔ ماریہ سسکی

ٹھیک کہہ رہا ہے وہ ماریہ تم انتہائی خود غرض عورت ہو۔۔ اور میں تمہیں وشہ کی لائف سپورٹل کرنے کی اجازت ہر گز نہیں دوں گا۔۔۔ اچھا لڑکا ہے راج۔۔۔ سوچنا شروع کر دو اس بارے میں۔۔ اظہر بھی غصے میں کہتے کھڑے ہوئے اور جی کو لے کر وہاں سے چلے گئے۔۔

راج نے ایک غصیلی نظر اس پاگل عورت پر ڈالی اور اپنے کمرے میں لوٹ آیا۔۔۔۔

www.urdu novelsmania.com



#Black_Mirrors_have_Eyes

#By_Wahiba_Fatima

Episode.... 5

بہت بری خبر ہے مہارانی..... مکروہ سی شکل والی بلیک وچ کے سامنے کھڑے اس کالے سائے میں سے آواز آئی۔

اب کیا ہو گیا غدار و جلدی بولو... نہیں تو جلا کر بھسم کر دوں گی...

ڈریگن پر نس نے پر نسر کو ڈھونڈ لیا.... ان کے قریب آنے سے ہمیں پتہ چل گیا کہ وہ کدھر ہیں.. وہ انسانی دنیا میں ہیں۔

یہ سن کر بلیک وچ غصے سے جیسے پھنکارتی بل کھانے لگی....

اب کیا ہو گا... وہ پھنکاری

اب اگر وہ پرنسز کے ساتھ ڈریگن لینڈ لوٹتا ہے اور وہ دونوں ایک ہو گئے تو آپ کی موت طے ہے.... سائے
میں سے آواز آئی

مار ڈالو پرنسز کو... مار ڈالو. وہ چلائی

اب یہ ناممکن ہی ہے کیونکہ ڈریگن پرنس سائے کی طرح اس کی حفاظت کر رہا ہے..

کیوں... کیوں کر رہا ہے حفاظت.. جب وہ پچھڑے تھے تو اتنے چھوٹے تھے کہ یہ سب نہیں جانتے تھے...
کون کر رہا ہے اس پرنس کو گائیڈ، بتاؤ مجھے..

کنگ بوران..... یعنی پرنس کا گرینڈ فادر.. سو سال کی حکومت کے بعد اس میں اتنی پاورز تھیں کہ مرنے
کے بعد بھی اس کا سایہ بلیک مرز میں اس کا خاندان..... دیکھ اور سن پاتا ہے.....

او وہ اب یہ کنگ بوران کہاں سے آگیا.... کوئی حل کوئی طریقہ نکالو.... پرنسز کو مرنا ہوگا.. ہر حال میں...
ہر قیمت میں ورنہ جلا کر تم سب کی یہ بھدی شکلیں اور بگاڑ دوں گی....

ایک رستہ ہے.. بلیک سائے میں سے خباثت بھری آواز آئی...
اس نے ہاتھ لہرایا.. اور کالے سائے میں ماریہ کی شبیہ ابھری..

یہ عورت.... یہ عورت پر نسنز کو پرنس سے دور کر سکتی ہے پھر ہم آسانی سے اس کا کام تمام کر سکتے ہیں.. یہ عورت پر نسنز کو خود سے دور نہیں کرنے دینا چاہتی... ہم ایسا جال بچھائیں گے کہ بڑی آسانی سے پر نسنز کو پرنس سے دور کر سکتے ہیں..

..اور اب مجھے پرنسز کا کام تمام کر کے پھر ہی اپنی منحوس شکل دکھانا..... نہیں تو بھسم کر دوں گی جاؤ اب

وہ کالا سایہ ایک انتہائی خوبصورت نوجوان کی شکل دھارتازمین پر اتر اٹھا۔۔



وہ کالج کے لئے نکلی تھی..

اس کا کالج سٹون پیلس کے بالکل قریب تھا...

وشہ میری ڈول.. جمی کی آواز آئی... اس نے پلٹ کر دیکھا مگر جمی کے ساتھ راج کو دیکھ کر گھبرائی..

راج نے بڑی گہری نظر سے اپنی پرنسز کی گھبراہٹ نوٹ کی..

وہ قدم قدم چلتے اس کے قریب آئے..

جی بھیا....

وشہ میری گڑیا آج تمہیں راج کالج چھوڑ دے گا.. آج تم راج کے ساتھ کالج جاؤ...

لیکن بھیا میں تو ڈرائیور....

وشہ میں بول رہا ہوں نا کہ راج تمہیں چھوڑ دے گا چلو جاؤ.. یہ کہہ کر جمی اپنی گاڑی میں بیٹھ چکا تھا...

راج بھی خاموشی سے ڈرائیونگ سیٹ پر بیٹھ گیا..
وشہ جھجھکتی ہوئی گاڑی میں سمٹ کر بیٹھ گئی...

راج نے خاموشی سے گاڑی سٹارٹ کی
کھڑکی پہ کھڑی ماریہ نے ناگواری سے یہ منظر دیکھا...

راستے میں خاموشی تھی.. جو راج کو بہت شدت سے جبرہ رہی تھی... آخر راج نے ہی شروعات کی

You're afraid of me..... So don't be afraid. I will not harm
you.....

راج نے نرمی سے کہا
www.urdu novelsmania.com

مگر وشہ نے پہلو بدلہ.. پر اسرار سی آواز اور لہجہ کہیں سنا سنا سا لگ رہا تھا...
کہاں.. دماغ پر بہت زور دیا.... مگر یادنا آیا
وہ ابھی...

نہی ایسی تو کوئی بات نہیں.. وہ دھیمے سے لہجے میں منمننائی..

I don't know why I've been loving you since I saw you? Will you
marry me?

وشہ جھنجھلائی.. بھلا کوئی اتنا سٹریٹ فارورڈ کیسے ہو سکتا ہے کہ پہلی ملاقات میں ہی پریپوز کر ڈالے....

کالج آچکا تھا.. راج نے گاڑی روکی تو وہ بغیر جواب دئیے جلدی سے گاڑی سے اتر کر اندر جا چکی تھی..
راج نے ٹھنڈی آہ بھری..

www.urdu novelsmania.com

وہ جتنا سوچ رہا تھا واقعی یہ سب اتنا آسان ہر گز نہیں تھا..
وہ تو جلد از جلد اس کے قریب آنا چاہتا تھا بہت قریب..

رہ ہی نہیں پا رہا تھا اس کے بغیر...

مگر اس کی کوئین اس کی بے قرار یوں سے بے خبر تھی.. نہیں جانتی تھی
کسی ملکیت ہے۔

کسی کی بیوی ہے۔

کسی کے جسم و جاں اور روح کی ساتھی ہے...



مار یہ شاپنگ کے لئے نکلی تھی...

یہ جانے بغیر کہ آج وہ اکیلی نہیں ہے...

شاپنگ کر کے باہر نکلی ہے ایک ان دیکھی طاقت سے اسے زور سے دکھا لگا تھا..
وہ سامان سمیت اوندھے منہ گری تھی.... جب دوبارؤں نے اسے سہارا دیا..

ارے انٹی آپ کو لگی تو نہیں... پلیز اٹھیں.. کوشش کریں میں آپ کو گاڑی تک پہنچا دوں..

اس بینڈ سم اور خوبصورت سے لڑکے نے ماریہ کو سہارا دیا

اور سامان بھی اٹھایا....

شکریہ بیٹا... وہ ماریہ کو گاڑی تک لایا... تو ماریہ نے شکر ادا کیا..

ارے نہیں آنٹی یہ تو میرا فرض تھا... اگر آپ کی جگہ میری ماں ہوتی تو؟ مگر میرا تو اس دنیا میں کوئی ہے ہی نہیں... اس کی آنکھوں میں نمی آئی..

ماریہ کو اس نوجوان سے ہمدردی ہوئی...

اب مصیبت تو یہ تھی.. کہ ڈرائیور کو بھی ساتھ نہیں لائی تھی.. اور چوٹیں بھی اچھی خاصی لگ چکی تھیں..

آنٹی اگر آپ برانا مانیں تو کیا میں آپ کو گھر چھوڑ دوں...

کیوں نہیں بیٹا.... اور اب تک میں یہ سوچ رہی تھی کہ کس سے ہیلپ لوں.. اپنے بیٹے کو بتاتی تو وہ بے حد پریشان ہو جاتا... تمہارا نام کیا ہے...

میرا نام ساحر ہے آنتی.... وہ کہتا ماریہ کو فرنٹ سیٹ پر بٹھا کر خود ڈرائیونگ کی سیٹ سنبھال چکا تھا....
گاڑی سٹارٹ ہوئی...

تم بول رہے تھے کہ تمہارا اس دنیا پر کوئی نہیں... کہاں گئے سب...

بس آنتی کیا بتاؤں.... چھوٹا سا خاندان تھا... سب کسی نا کسی وجہ سے آگے پیچھے گزر گئے... پیچھے چھوڑ گئے
مجھے تن تنہا... کروڑوں کی جائیداد کے ساتھ.. بھلا جائیداد کا میں اچار ڈالوں جب کوئی فیملی ہی ناپاس ہو... میں
تو سوچتا ہوں جس لڑکی سے شادی کروں گا گھر جمائی بن جاؤں گا.. کم از کم ایک پیاری سی فیملی تو مل جائے گی
مجھے... وہ افسوس سے اپنی داستان سنارہا تھا.

اس کی آخری بات پر ماریہ بے تحاشا چونکی....
www.urdu novels mania.com

مگر خاموش رہی

پر وہ بہت باتونی لگتا تھا....

بس میں نے تو یہی فیصلہ کیا ہے.. خود ہی رخصت ہو کر سسرال چلا جاؤں گا.. کیوں آنٹی ٹھیک کہانا میں نے

مار یہ مسکرائی... خرافاتی دماغ میں تیزی سے کھجڑی پکی..

ساتھ بیٹھا شخص اندر سے ایک تمسخرانہ سی ہنسی ہنسا.

پاگل بڑھیا... کتنا آسان ہوتا ہے خود غرض لوگوں کو بے وقوف بنانا.. جب اپنی قیمتی چیز کو جسے سب سے بچانا چاہتی ہو..... میرے پاس لے کر آؤ گی تو اس کے ٹکڑے ٹکڑے کرنے میں مجھے بہت مزا آئے گا...

www.urdu novelsmania.com

وائٹ سٹون پیلس آچکا تھا.

جمی وشہ اور راج کالج گئے ہوئے تھے

مار یہ نے اصرار کر کے اس دوبارہ پیلس آنے کی جلد ہی دعوت دی..

مار یہ کی تو مراد بر آئی تھی.. کیوں ناخوش ہوتی...

ساحر نے دوبارہ جلد آنے کا وعدہ کر کے وہاں سے نکلنے کی کی تھی کیونکہ اگر ڈریگن پرنس اسے دیکھ لیتا تو پہلی فرصت میں اس کی دردناک موت طے تھی

سو اسے یہ سب بہت محتاط اور خفیہ طریقے سے کرنا تھا....



www.urdu novels mania
www.urdu novels mania.com

وشہ اپنے روم میں بیڈ پر بکس بکھرائے بیٹھی تھی

ڈھیلی سی گرین ٹی شرٹ اور ٹراؤزر میں مگن سی تھی..
بالوں کا اونچا سا جوڑا بنا رکھا تھا.. شرارتی لٹیں گردن اور چہرے پر بکھری ہوئی تھیں..
جب پھر بند کمرے میں ہوا کا جھونکا سا محسوس ہوا.

تین چار دنوں سے محسوس ہوتا تھا جیسے اس کے علاوہ بھی کمرے میں کوئی موجود ہے..
اب باہر کوئی اٹیک نہیں ہوا تھا..

مگر اپنے روم میں اسے بہت ڈر لگنے لگا تھا...
اب بھی یوں جیسے کسی کی گہری پر تپش نگاہوں کے حصار میں ہو.....

کیا مصیبت ہے وہ جھلائی... پڑھائی پر کونسٹریٹ نہیں کر پار ہی تھی..

راج اس کے بے حد قریب بیٹھا اسے آنکھوں کے رستے دل میں اتار رہا تھا..

وشہ اچانک اٹھی.. کل تو اس کی بیسٹ فرینڈ نیہا کی برتھ ڈے پارٹی میں جانا تھا اسے...
اس نے اپنی پارٹی کو منفرد بنانے کے لیے عجیب بچوں والا تھیم سوچا تھا.

سب فرینڈز کو باربی سٹائل فراس پہننی تھیں...

الماری کھولی...

وائٹ کلر کی فراک نکالی اور صوفے پر پھیلانی...

اب الماری میں گھسی میچنگ جیولری سلیکٹ کر رہی تھی
جب عین اپنے پیچھے پھر سانسوں کی زیرو بم سنائی دی..

وہ ہڑبڑا کر پلٹی...

راج بے حد قریب کھڑا اس کی خوف سے سہمی آنکھیں دیکھ رہا تھا..

مگر پیچھے ہٹا....

وشہ نے الماری جلدی سے بند کی بیڈ تک آئی اور کمفرٹ سر تک تان کر دبک گئی..

راج گہرا سا مسکرایا..

مگر آج وہ اس کے قریب جائے بغیر نہیں لوٹنے والا تھا...

وشہ گہری نیند میں تھی جب راج اس کے بہت قریب گیا۔
ماتھے پر سلگتے لب رکھے...

ٹیوٹ چمکے اور روشنی پورے کمرے میں بکھر گئی۔
وہ بری طرح کسمپاسی...

راج پوری طرح اس پر قابض تھا۔
وشہ کو سینے پر پہاڑ جتنا بوجھ محسوس ہوا۔
اس نے نیند میں کروٹ بدلنے کی کوشش کی مگر ہل بھی نہیں پائی۔

راج نے ان شفاف بند خمار آلود آنکھوں پر لب رکھے۔
بہت جلد اس کی آنکھ کھلی تھی۔
راج مسکراتا فوراً ہٹا۔

ایک دلخراش چیخ مارتی۔ وشہ اٹھ کر بیٹھی تھی۔

اور فوراً کمرے سے بھاگی....

ماریہ کے کمرے میں ہی سانس لیا تھا... اظہر اور ماریہ اس کی چیخیں سن کر اٹھ بیٹھے تھے..

کیا ہوا وشہ.. میری گڑیا... اس کی متوحش حالت دیکھ کر دونوں گھبرائے...

وہ ماما میرے روم میں کوئی ہے مجھے نہیں سونا اپنے روم میں... مجھے آپ کے پاس سونا ہے.. وہ سسکی

ماریہ نے اسے آغوش میں بھرا.... اظہر اسے پچکار تے دوسرے روم میں جا چکے تھے
بہت جلد وہ گہری نیند میں چلی گئی تھی....



Late night Surprise epi..... 🤔 😊 😍 🌸

#Black_Mirrors_have_Eyes

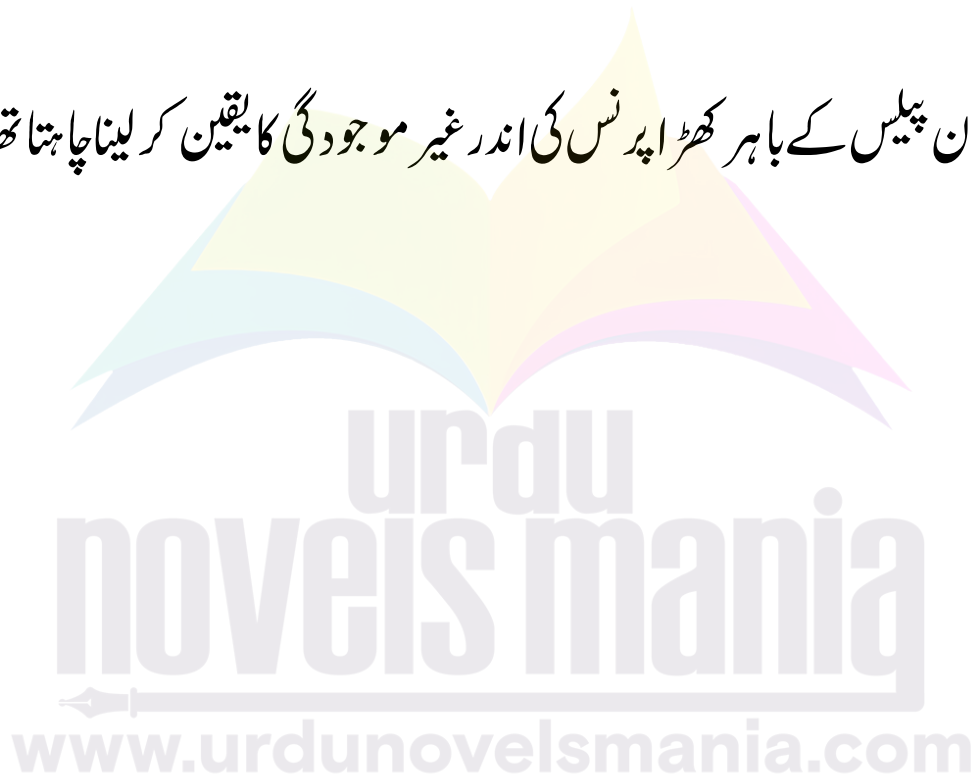
#By_Wahiba_Fatima

Episode 6.....

وہ کالا سایہ براؤن سٹون پیلیس کے باہر کھڑا پرس کی اندر غیر موجودگی کا یقین کر لینا چاہتا تھا... جب یقین ہو گیا تو

فون ملایا...

جو کہ رسیو کیا گیا..



سلام آئی... میں ساحر بات کر رہا ہوں.. باہر ہوں... اندر آسکتا ہوں... آپ نے انوائٹ کیا تھا..؟

کیوں نہیں بیٹا.. اندر آؤ...

وہ فون رکھتا مکروہ سی مسکان لیے اندر کی جانب بڑھا..

کیا حال ہے آنٹی.. لاؤنج میں داخل ہو کر مکروہ ہنسی خوشگوار مسکراہٹ میں بدل گئی...

میں بالکل ٹھیک ہوں بیٹا.. تم سے ضروری بات کرنی ہے آؤ میرے قریب بیٹھو...

ساحر ماریہ کے قریب بیٹھ گیا.. مگر بے چینی سی تھی.. بار بار پہلو بدل رہا تھا... راج نے وشہ کے محافظ ہٹا دیئے تھے.. مگر کچھ تو تھا... اس کی پاورز کا کرشمہ تھا جو وہ سکون سے بیٹھ نہیں پارہا تھا...

بیٹا.. تم مجھے بہت اچھے لگے.. اسی لئے بات کر رہی ہوں.. میری بیٹی ہے.. میں اس سے بہت محبت کرتی ہوں کہ اسے خود سے الگ نہیں کر سکتی... کسی صورت نہیں... تم میری بیٹی سے شادی کر لو تو تمہیں ایک فیملی مل جائے گی اور مجھے میری بیٹی سے دور بھی نہیں ہونا پڑے گا..

سچ آنٹی... میں بہت خوش ہوں کہ آپ نے مجھے اس قابل سمجھا... بلکہ میں لکی ہوں... بہت اکیلا ہوں.. آپ بس جلدی سے میری شادی کروادیں.. تاکہ کوئی رکاوٹ نہ آجائے.. مجھے تو پہلے ہی خوشیاں بہت کم راس آتی ہیں..

وہ ادا سی سے بولا

وہ ماریہ کے ہاتھ عقیدت سے تھامے ہوا تھا.. ماریہ بھی بہت خوش تھی..
تو ٹھیک ہے میں اظہر اور جمی سے بات کرتی ہوں...

آئی آپ برانا مانے تو ایک اجازت چاہیے تھی....

کیا بیٹا...

میں آپ کی بیٹی سے ملنا چاہتا ہوں... اکیلے میں.. اگر آپ اجازت دیں.. تاکہ ہم میں انڈر سٹینگ ہو جائے..
کیا میں اسے باہر لے جاسکتا ہوں...
؛(بس اتنی دیر کافی ہوگی بڑھیا... پرنسز کو اپنے راستے سے ہٹانے کے لئے.. اور اپنی ملکہ کو خوش کرنے کے لیے)

کیوں نہیں بیٹا... ضرور آج وہ اپنی فرینڈ کی برتھ ڈے پارٹی میں جائے گی... میں اسے تم سے ملوادوں گی وہاں سے تم وشہ کو باہر لے جانا...

اوکے آئی میں چلتا ہوں... آپ جہاں اسے برتھ ڈے پارٹی میں لے کر جائیں گی مجھے بتا دیجئے گا.. میں حاضر ہو جاؤں گا...

ٹھیک ہے... ماریہ نے اس کا کندھا تپتہ چھایا...
جانے کیوں مگر راج سے اسے چڑھو چلی تھی....



وشہ کالج سے اپنے روم میں واپس آئی تھی.. پارٹی کے لئے جلدی سے تیار ہونے....

مگر اپنے بیڈ پر پھیلی وائٹ کی جگہ بلو باربی فراک کو دیکھتی حیران ہوئی

مگر یہ سوچ کر کے ماریہ نے چیلنج کی ہوگی... چپ چاپ تیار ہونے لگی...

تیار ہو کر نیچے آئی تو ماریہ نے اپنی گڑیا کی نظر اتاری۔
آج تو کسی اور کی بے قرار نظر بھی اسی پر جمی ہوئی تھی

وہ پارٹی میں پہنچیں....

انہیں کا انتظار تھا... نیہانے پر تپاک استقبال کیا....
کمیک کاٹا....

سب فرینڈز نے باربی سٹائل فرائس پہنی ہوئی تھیں...

مگر وشہ تو جیسے کسی ونڈر لینڈ کی پرنسز لگ رہی تھی.. وی ایکیلی ایک کونے میں کھڑی تھی.. جب اپنے بالکل
پیچھے بھاری بوجھل آواز کی سرگوشی سے سنائی دی..

My princess.... Come to me.... Too close.....

وہ ہڑبڑا کر پیچھے مڑی مگر کوئی نہیں تھا..

اس سخت گھبراہٹ ہوئی..

ادھر ساحر پارٹی میں وشہ کو لینے کے لئے آیا
مگر دروازے پر ہی ٹھٹھک گیا۔

ڈریگن پرنس کی اندر موجودگی کا احساس ہو گیا... اسے اپنا پلان فیل ہوتا محسوس ہوا..

مگر اسی وقت ماریہ وشہ کے لئے باہر آئی تو اس کے لبوں پر مکروہ اور پراسرار سی مسکراہٹ نے احاطہ کیا..

وہ ان کے قریب آئیں

سلام آنٹی.... کیسی ہیں آپ.. اور یہ یقیناً وشہ ہیں....

وشہ کو حیرت ہوئی.. ایک اجنبی اس کی ماں کو کیسے جانتا تھا.. اور اسے بھی..

وعلیکم السلام بیٹے... یہ میری بیٹی ہی ہے..

وشہ یہ ساحر ہے... تمہارے ہونے والا فیانسی.... میں نے یہ رشتہ طے کر دیا ہے... اور اب تمہیں اس کے

ساتھ جانا ہے

وشہ پر حیرتوں کے پہاڑ ٹوٹ پڑے۔۔
یہ ہو کیا رہا تھا اس کے ساتھ۔۔

پلیز آنٹی۔۔ زرا جلدی کریں۔۔ مجھے ایک ضروری بزنس میٹنگ کے لئے جانا ہے۔۔۔
اسے کچھ زیادہ ہی جلدی تھی۔۔۔

مگر ماما۔۔۔ وشہ نے کچھ کہنا چاہا۔۔۔ وہ کچھ سوچتی سمجھتی اس سے پہلے ہی ماریہ نے اسے بازو سے تھام کر گاڑی
میں بٹھادیا۔۔۔۔۔

ساحر فاتحانہ سی مسکراہٹ کے ساتھ گاڑی میں بیٹھا۔۔
آخر کار اتنے سالوں کی محنت رنگ لانے والی تھی۔۔۔



جس لمحے ماریہ وشہ کو لئے پارٹی سے باہر نکلی تھی۔۔۔ اسی لمحے جی کا فون آیا تھا جو کہ اس نے بلڈنگ کی بیک
سائیڈ پر جا کر اٹینڈ کرنا ضروری سمجھا۔

ہاں راج.. آج وشہ اپنی فرینڈ کی برتھ ڈے پارٹی میں گئی ہے.. ایڈریس سینڈ کر رہا ہوں پلیز اسے ریو کر لینا

اوکے.... وہ مسکرایا۔

مگر اگلے پل مسکراہٹ غائب ہوئی تھی.. جب ایک غائبانہ آواز سنائی دی۔

مانی لارڈ.... اس پاگل عورت نے پرنسز کو بلیک وچ کے خاص چھلاوے کے ساتھ بھیج دیا ہے... پرنسز کی جان خطرے میں ہے.....

راج شعلہ بنا وہاں سے داخلی دروازے کی طرف آیا... جمی کو کال ملائی....

جو کہ اس نے ریو کی... www.urdu novelsmania.com

ہاں جمی... تمہاری مدد کرنے وشہ کو ایک اجنبی کے ساتھ بھیج دیا ہے.. اور میری انفارمیشن کے مطابق اس پر اٹیک ہونے والا ہے..... وشہ کی جان خطرے میں ہے...

واٹ.... جی دھاڑا.... اففف یہ مام بھی ناں۔

ڈونٹ وری میں اسے سہی سلامت لے آؤں گا تمہارے پاس... اسی کے پیچھے جا رہا ہوں...

یہ کہہ کر راج ہوا میں تحلیل ہوا...



ساحر گاڑی لے کر نکلا تھا.. مگر اسے نے ابھی تک وشہ سے کوئی بات نہیں کی تھی...

novels mania

www.urdu novels mania .com

بس بار بار اس کی جانب دیکھے جا رہا تھا.....

وہ کالا سایہ پر نسر پر عاشق ہو چکا تھا اس کی ایک جھلک دیکھتے ہی..... اب سوچ رہا تھا اسے کیسے مارے؟

اگر پر نسر کو نا مارے... بس اسے لے جا کر کہیں چھپا لے... ڈریگن پر نسر سے ہمیشہ کے لیے دور کر دے...

تو؟

وشہ کو پہلے بار اپنی ماما پر غصہ آ رہا تھا جس نے اسے ایک بالکل اجنبی کے ساتھ روانہ کر دیا تھا...

تبھی ساحر کے دنیاوی پلین کے مطابق اس کی گاڑی پر زور دار فائرنگ ہوئی تھی... وشہ نیچے جھکی...
 بس ساحر کو پر سنز کو دبوچ کر ان گولیوں کے سامنے کرنا تھا..
 دنیاوی گولیاں تو پر سنز کا کچھ نہیں بگاڑ سکتی تھیں
 مگر ان میں وہ حملہ آور بھی شامل تھے جو بلیک وچ نے زہر بجھے ہتھیاروں سے لیس بھیجے تھے..

بڑی مشکل سے اس نے پر سنز کی جانب ہاتھ بڑھایا...
 مگر اس سے پہلے ہی فضا ایک ڈریگن کی دھاڑ سے گونجی تھی.....
 وہ ڈریگن نظر نہیں آ رہا تھا.. مگر اڑتے ڈریگن کے سائے نے زمین پر حد نظر سایہ پھیلایا ہوا تھا....

پر سنز ہاتھ کانوں پر رکھے آنکھیں بند کیے دبکی بیٹھی تھی.. جب ساحر اور تمام کالی طاقتوں نے وہاں سے بھاگنے
 میں ہی اپنی آیت سمجھی... نہیں تو دردناک موت ان کا مقدر ہوتی...

اب صرف دنیاوی غنڈے تھے
 جو فائرنگ چھوڑ کتوں کی طرح اس آسمان سے اتری پری کی جانب لپکے تھے.....

مگر جانتے نہیں تھے.. کس آگ کے بگوئے سے الجھ رہے ہیں..
 راج انسانی شکل میں اب ان کی ہڈیاں توڑ رہا تھا..
 اب غم و غصہ کہیں نا کہیں تو نکالنا ہی تھا....

پلیز سٹاپ اٹ..... رک جائیں کیا کر رہے ہیں مرجائیں گے وہ..... ان کی دردناک حالت دیکھ کر وشہ..
 چلائی..

گاڑی میں بیٹھو... وہ پر اسرار سا غرایا.. وشہ کی ریڑھ کی ہڈی میں سنسناہٹ ہوئی...

مگر ٹس سے مس نہ ہوئی.. بہت زیادہ سہم گئی تھی..... راج نے اسے بازو سے گھسیٹ کر گاڑی میں دھکیلا
 اور خود ڈرائیونگ سیٹ پر بیٹھا....

گاڑی زن سے بھگائی... یہ سوچ ہی شعلے اگلنے کو کافی تھی کہ ابھی اگر اس کی کوئین کو کچھ ہو جاتا تو؟

گاڑی براؤن سٹون پیلیس کے ڈرائیو وے پر رکی تو وہ بھاگ کر باہر نکلی اور فوراً سے پہلے اپنے کمرے میں بھاگ گئی۔

جی کو بعد میں تفصیل بتائے گا پہلے اس پاگل عورت سے تو نمٹا جائے..... بھسم کرتے انداز میں آنکھیں بند کیں اور اگلے پل ماریہ کے روم میں تھا جواب گھر پہنچ کر بڑے سکون سے اپنی جیولری اتار رہی تھی..

جب اچانک اسے اپنے جسم، کمرے، بیڈ پر طرح طرح کے سانپ بچھو اور گندے گندے حشرات نظر آئے...

وہ حلق کے بل چلانا چاہتی تھی.. مگر اس کی آواز بند کر دی گئی تھی...
کمرے سے بھاگنا چاہتی تھی مگر پاؤں شل کر دیئے گئے تھے۔

کافی دیر وہ اپنے جسم پر ریگتے کیڑے محسوس کرتی رہی...
مگر جلد ہی ہوش و خرد سے بیگانہ ہو کر فرش پر گری تھی

راج ایک حقارت بھری نظر اس پر ڈال کر غائب ہو گیا...



ماریہ نے..... اس کالے سائے نے اور اس کی خود کی کوئین نے ایک ڈریگن پرنس کے غصے کو ہوا دی تھی...

اگر آج کچھ ہو جاتا تو یہ سوچ ہی اسے آگ اگل کر سب کچھ خاکستر کرنے پر مجبور کر رہی تھی...

جی کی وجہ سے ماریہ کو بھی کچھ نہیں کہہ سکتا تھا مگر عقل ٹھکانے لگانا ضروری تھا جو وہ لگا آیا تھا..

مگر اب خود کو کیسے شانت کرتا۔ اوپر سے دودن سے وہ رات کو اپنے روم سے غائب تھی... کیوں آخر کیوں؟

یہ غصہ، اشتعال طیش کوئین کو ہی اپنی جان پر جھیلنی تھی..

ہو ایس تحلیل ہوا تھا...

آج کے تمام دن کے واقعات نے وشہ کی نازک سی جان توڑ کر رکھ دی تھی...
سواب تھکی ٹوٹی غنودگی میں تھی...

کمرے میں ملگجاند ہیرے تھا.. سائیڈ لیمپ کی مدھم سی روشنی پورے کمرے میں پھیلی ہوئی تھی..
جب لیمپ اچانک بند ہو گیا اور کمرے میں گھپ اندھیرا ہوا گیا..

وشہ کی سانس اٹکی.. یقیناً کچھ عجیب ہونے والا تھا..
وہ سیکنڈوں میں ماریہ کے پاس بھاگ جانے کے لئے بیڈ سے اٹھنے لگی جب پیٹ پر سانپ کی طرح رینگتا وحشی
سے لمس نے اسے بری طرح جکڑا اور واپس بیڈ پر کھینچا..

www.urdu novelsmania.com

وہ جھٹکے سے بیڈ پر گری تھی.. چیخنے کو منہ کھولا.. جب منہ پر کسی ہاتھ کا دباؤ محسوس ہوا..
ہاتھ پیر چلانے کی کوشش کی..

مگر خود پر قابض ہوتے ایک بھاری وجود نے خوف سے اس کے رونگٹے کھڑے کر دیے..
گھپ اندھیرے میں چوڑے کسرتی سینے پر ڈریگن کا ٹیٹو چمکتا دکھائی دیا تو جیسے جسم سے جان نکلی تھی..

نازک ہاتھوں سے اسے خود پر سے ہٹانے کی کوشش کی جو ناکام بنا دی گئی.. جھٹکے سے ہاتھ ان دیکھی چیز
نے بیڈ سے لگائے تھے..

اصلی امتحان تو وشہ کا اس وقت شروع ہوا جب کونلے کی طرح سلگتا ایک لمس گردن، شبہ رگ اور بیوٹی بون پر
محسوس ہوا..

Don't be afraid of my life

اندھیرے میں ایک جان لیوا سرگوشی تھی.. جس کی آواز اور لہجہ خواب میں سنی آواز جیسا تھا..

www.urdu novelsmania.com

A dragon won't to heart you....

A dragon will love you like crazy.....

وہ جو کوئی بھی تھا.. اس قدر قریب تھا.. کہ وشہ کی ایک سو بیس کی رفتار سے دھڑکتی دھڑکنیں سن سکتا تھا..

وشہ کو معلوم ہو چکا تھا کہ خواب میں دکھنے والا وہ حقیقت کا روپ دھار کر اسے لینے آچکا ہے..
وشہ نے گھٹی گھٹی آواز میں اس سے کہا

Leave me. Stay away from me.. I'm not going anywhere with
you.

راج کے ماتھے پر بل آئے...

He'll go to you at all costs, my soul....

You're my queen so go with me...

یہ کہہ کر راج نے اس کے لبوں کو اپنے سلگتے لبوں کی گرفت میں لیا تھا..
وشہ کو لگا اس کا وجود جل جائے گا..

شدید جلن کے احساس سے اس نے زور سے آنکھیں بند کیں....

مگر راج کا جیسے آج پیچھے ہٹنے کا کوئی موڈ نہیں تھا..
وہ کافی دیر اپنی کونین کی قربت میں ڈوبا رہا۔

مگر وشہ کو لگ رہا تھا جیسے اس کے نازک لبوں کے اوپر جلتے کوئلے رکھ دیئے گئے ہوں.....

وہ جلد ہی نڈھال ہو کر ہوش کھو بیٹھی تھی... راج پیچھے ہٹا...
لمبی سی سانس کھینچ کر آنکھوں کے اشارے سے سائیڈ لمپ جلایا..

اور اگلے پل اپنے کمرے میں آ گیا...



www.urdu novelsmania.com

#Black_Mirrors_have_Eyes

#By_Wahiba_Fatima

Episode 7.....Prince princess wedding special

وہ اسی غصے میں اب ڈریسنگ کے سامنے کھڑا تھا....

گرینڈ فادر.... بلیک وچ کی ہمت بہت بڑھ رہی ہے آپ پلیز مجھے حکم دیں.. میں پرنسز کو اپنے ساتھ رکھنا چاہتا ہوں

اس کی حفاظت کے لیے..... راج سخت تملایا ہوا تھا..

ابھی صبر کرو پرنس.... اسے اس کی حقیقت بتاؤ.. اسے اس کی پاورز کا احساس دلاؤ... اسے اس کی پاورز اپنی حفاظت کے لئے یوز کرنا سکھاؤ....

ڈریگن لینڈ میں بلیک وچ کیسے اٹیک کر سکتی ہے.. کیا تم نہیں جانتے

پر گرینڈ فادر اس کی حفاظت کے لیے میں جو ہوں....

پرنس اس وقت غصے میں ہو.... سمجھنے کی کوشش کرو
 . اور جاؤ انسانی طریقے سے پہلے اس سے شادی کرو...
 جاؤ.... میرے حکم کی تکمیل کرو.....

جی گرینڈ فادر.... وہ کہتا وہاں سے عائب ہوا تھا



کیا ہوا تھا ماما.... پہلے وشہ اور اب آپ... وشہ کی بھی حالت دیکھیں کیا ہو گئی ہے...
 میں کس کس کو سنبھالوں..... آپ نے اپنے جنون میں وشہ کو ایک بالکل اجنبی کے ساتھ بھیج دیا.. وہاں اس
 پرائٹیک ہو گیا. اور جس کے حوالے آپ نے وشہ کو کیا وہ تو بزدلوں کی طرح دم دبا کر پیٹھ دکھا کر بھاگ
 گیا.. راج نے جان بچائی وشہ کی. ماما آپ نے ایسا کیوں کیا... حالت دیکھیں اس کی کیا ہو گئی ہے..

راج نے کن انکھیوں سے وشہ کے تپتے سرخ چہرے کو دیکھا اور بے چینی سے نظریں چرائیں.....

کیونکہ وہ جانتا تھا اس کی پر نسر کی یہ حالت اس حادثے سے نہیں رات کی اس کی انتہائی غصے میں کی گئی کار
گزاری سے ہوا ہے۔۔

وہ سہمی سی بیٹھی تھی۔۔ پہلے ہی گھر میں اتنی ٹینشن تھی۔۔ رات کی بات ماریہ کو بتاتی تو وہ تو ٹینشن سے ادھ موئی
ہی ہو جاتی۔۔۔

جمی بے تحاشا طیش میں غرایا۔۔۔۔

پورا دن گزر چکا تھا۔۔ وشہ بخار میں پھنک رہی تھی۔۔۔ ماریہ کا بار بار بی پی شوٹ کر رہا تھا۔۔ رات کے 9 بج چکے
تھے اب کہیں جا کر دونوں کی طبیعت سنبھلی تھی۔۔

وہ سب لاؤنج میں موجود تھے۔۔۔۔ جمی اپنی ماں سے باز پرس کر رہا تھا۔۔۔
اظہر خاموشی سے ساری کاروائی دیکھ اور سن رہا تھا۔۔۔

حتی کہ جمی نے راج کو بھی وہیں بلا لیا تھا۔۔۔۔۔ راج نے جمی کو تمام ڈیٹیلز بتادی تھی۔۔

جی بحث مت کرو مجھ سے... تمھاری ماں ہوں..... مجھ سے باز پرس کرنے کا تمھارا کوئی حق نہیں ہے.. سناتم نے..

ماریہ چلائی

مجھے ہے..... ماما..... اگر تو بات وشہ کی ہے تو مجھے پورا حق ہے.. بڑا بھائی ہوں اس کا.. اور میں نے یہ فیصلہ کیا ہے کہ وشہ کا نکاح ہو گا ابھی اور اسی وقت راج سے... میں تمام انتظامات کر چکا ہوں

وہ اطمینان سے بولتا.. ماریہ کے سر پر بم پھوڑ چکا تھا...

وشہ نے پہلو بدلا..

جبکہ راج نے سکون کا سانس لیا...

www.urdu novelsmania.com

جی تمھاری ہمت کیسے ہوئی اتنا بڑا فیصلہ بغیر پر میشن کے لینے کی..... ماریہ اٹھ کر کھڑی ہوئی

میں نے ڈیڈ سے پر میشن لی ہے ماما... آپ پوچھ لیں... لیکن میں یہ ضرور جاننا چاہوں گا آپ سے کہ آخر آپ

کو راج سے پر اہلم کیا ہے..؟

جی جس کے بل پر تم اتنا اچھل رہے ہو کیا وہ وشہ کی حفاظت کر پائے گا.. ماریہ نے آخری پتہ پھینکا
کیونکہ اظہر اسے کڑے تیوروں سے گھور رہا تھا.. اور اس نکاح کو روک پانا ماریہ کے لئے ناممکن تھا
سو ہر حربہ آزمانہ چاہتی تھی...

مجھے نہیں پتہ آپ کو مجھ سے کیا پر اہلم ہے مگر میں اپنی پر ن..... میرا مطلب ہے اپنی واقف کی ایسی
حفاظت کر سکتا ہوں جو کہ کبھی آپ بھی نہیں کر پائے.... راج اطمینان سے بولا..

ماریہ کو آگ لگی...

ریٹلی اور یہ دعویٰ ثابت کیسے کرو گے؟ مسٹر راج... ماریہ چبا چبا کر بولی..

www.urdu novelsmania.com

وشہ حیرت سے گنگ ان کی بحث سنے جا رہی تھی.. مگر یہ تو طے تھا کہ اسے کسی میں جانے کیوں کوئی دلچسپی
نہیں تھی... تو فیصلہ کا اختیار اس کے پیرنٹس کو ہی تھا

ابھی ثابت کر دیتا ہوں... وشہ رات کو گھر سے باہر نہیں جاسکتی...

Am I right!?

اس پرائٹیک ہو جاتا ہے.. پر جب وہ میرے ساتھ ہوگی ایسا کچھ نہیں ہوگا... وہ اطمینان سے بولا...

سب شک ڈتھے.. جی بھی منہ کھولے راج کو دیکھ رہا تھا جو اتنا بڑا دعویٰ کر چکا تھا حالانکہ یہ تو ممکن ہی نہیں تھا... اور جس دعویٰ کو ابھی کہ ابھی ثابت کیا جاسکتا تھا....

تم اپنے ہوش میں نہیں ہو مسٹر راج... ماریہ نے ہوا میں بات اڑائی..

I can prove.....

اس کا اطمینان اب بھی برقرار تھا

www.urdu novelsmania.com

میں تمہارے کسی بھی کھوکھلے دعویٰ اور اس پاگل پن کو لے کر اپنی بیٹی کی زندگی کو ہر گز خطرہ سے دوچار نہیں کرنے والی...

ماریہ تڑخ کر بولی..

مگر راج کسی کی بھی پرواہ کیے بغیر آگے بڑھا اور اچانک وشہ کا بازو تھام کر باہر کی جانب بڑھا..

یہ کیا کر رہے ہو.. پاگل ہو کیا چھوڑو میری بیٹی کا بازو...
مار یہ چلائی.. مگر راج نے ان سنی کر دی...

Leave me... What are you doing... I'm afraid... leave
وشہ مچلی.. مگر گرفت ایک ڈریگن کی تھی...

وہ اسے لئے باہر آیا.... وشہ نے زور سے آنکھیں بند کر لیں
جی اور اظہر بھی باہر آئے.. مار یہ بھی اس کی جانب لپکی....

www.urdu novelsmania.com

تمھاری پر اہلم کیا ہے.. کیوں کیا میری بیٹی کے ساتھ ایسا...
مار یہ بولتی جا رہی تھی... اور کافی پل گزر چکے تھے جب فضا میں ہنوز شانتی برقرار رہی...

بھلا کس کی اتنی جرات ہو سکتی تھی کہ ڈریگن پرنس کے ہوتے ہوئے اس کی پرنسز پر کوئی حملہ کرے..

وشہ نے بے حد حیرت سے معصومیت سے آنکھیں کھولیں اور ادھر ادھر دیکھا...

وہ تینوں بھی حیران پریشان تھے جب کافی وقت گزر گیا اور کچھ بھی نا ہوا..

راج بہت غور سے قریب کھڑی اپنی پرسنل کو دیکھ رہا تھا..

جب دو گاڑیاں براؤن سٹون پیلس میں داخل ہوئیں..

وہ یقیناً نکاح کے لئے آئے تھے... راج مبہم سا مسکرایا..

وہ قریب آئے..

نکاح خواں اور جمی کے کچھ دوست تھے.....
www.urdu novelsmania.com

وشہ کا بازو اب بھی راج کی پرہت گرفت میں تھا...

وہ کسمپائی...

عجیب سی تپش تھی لمس میں

..رات جیسی.. اسے جھر جھری آئی..

جمنے نو کروں کو اشارہ کیا.. تو وہ وہیں لان میں ہی چیئر ز سیٹ کرنے لگے..
وہ سب بیٹھے.....

جمنے تم ایسا.... ماریہ نے منہ کھولا.

بس ماریہ خاموش ہو جاؤ.. جو ہو رہا ہے چپ چاپ ہونے دو.. اب اگر کوئی او بجیکشن کیا تو مجھ سے برا کوئی نہیں ہو گا... اب بھی او بجیکشن ہے.. دیکھا نہیں پہلی مرتبہ ایسا ہوا کہ وشہ پر رات کے وقت اٹیک نہیں ہوا... اظہر نے دانت پیسے...

www.urdu novelsmania.com

جمنے آگے بڑھ کر وشہ کو تھام کر راج کے قریب والی چیمبر پر بٹھایا...

اپنی ہی بیوی سے دوبارہ شادی.... انٹر سٹگ... راج مبہم سادل میں مسکرا رہا تھا....
قریب بیٹھی اپنی کونین کی غیر ہوتی حالت کو دلچسپی سے دیکھا...

راج دیکھتا رہا... انسانی طریقے کی شادی کی رسمیں جلد پوری کر دی گئیں...
اس نے اور وشہ نے تین تین مرتبہ

Accepted

بولا... اور سائن کر دیئے.....

ایجاب و قبول کا مرحلہ مکمل ہو چکا تھا.. جی اور اظہر نے راج کو گلے لگایا....

وشہ تیزی سے اٹھی اور اندر اپنے روم میں چلی گئی... ماریہ بھی چلی گئی....

بہت بہت مبارک ہو ڈریگن پرنس.. ایک مرحلہ تو طے ہوا... کانوں میں گرینڈ فادر کی آواز پر وہ مسکرایا...



وہ بے چین سی تھی....

اس پر اسرار سے مونسٹر کے بارے میں سوچ رہی تھی...

اور جورات کو اس کے ساتھ بیٹی تھی سوا لگ

اس لیے اب بھی ماریہ کے پاس دبکی بیٹھی تھی....
سب ڈنر کر کے جا چکے تھے...

جی اور ڈیڈ سٹیڈی میں تھے...
راج بھی جا چکا تھا..

وہ سکون سے ماریہ کی گود میں سر رکھے لیٹی تھی..
جب ایک بھاری سی غصیلی سرگوشی کانوں میں سنائی دی

www.urdu novelsmania.com

Queen immediately return to the room. Other, there will be no
worse than me.

وشہ ہڑبڑا کر اٹھ بیٹھی....

کیا ہوا وہ لیٹ جاؤ..... ماریہ بھی اس کے اس طرح اچھلنے سے گھبرائی

مما آپ کو کوئی آواز سنائی دی.....

نہیں.... لیکن تم کیوں پوچھ رہی ہو.....

وہ ممما.... ابھی وہ کچھ کہتی جب پھر....

Don't dare tell your mother anything

Come quietly into your room... Right now

آواز میں واضح تنبیہ تھی.. وہ کہے رونگے کھڑے ہوئے...

ماتھا اور ہتھیلیاں پسینہ سے بھیگ گئیں..

کل والا حشر یاد آیا.. ساتھ ہی

I promise you..... will not touch you against your will. Come on.

اب کے سرگوشی میں نرمی تھی..

جانے کیوں مگر وشہ نے اعتبار کر ہی لیا.....

مما میں اپنے روم میں جا رہی ہوں.... آرام کرنا ہے...

وہ کہتی لرزتے قدموں، دھڑکتے دل، پسینے میں بھیگی روم کی طرف بڑھی....



novelsmania
www.urdu novelsmania.com

#Black_Mirrors_have_Eyes

#By_Wahiba_Fatima

Episode 8.....

وشہ سہمی سی اپنے روم میں داخل ہوئی تھی۔

اچھلی تو تب جب پیچھے ڈور ایک جھٹکے سے بند ہو گیا۔۔

وہ سہم کر دروازے سے لگی جب اپنی کھڑکی پر کسی کو باہر کی طرف رخ کیے کھڑے پایا۔۔ لمبا چوڑا شخص
اسے جھرجھری آئی

اس شخص کی وشہ کی جانب پیٹھ تھی۔۔۔

وہ ہمت کرتی قدم قدم اس کے قریب گئی۔۔۔

Who are you? I'm married. Now leave me behind. I'm someone
else.....

Get out of here.....

وشہ تڑخ کر بولی.. جانتی تھی راج اس کی حفاظت کر سکتا ہے...

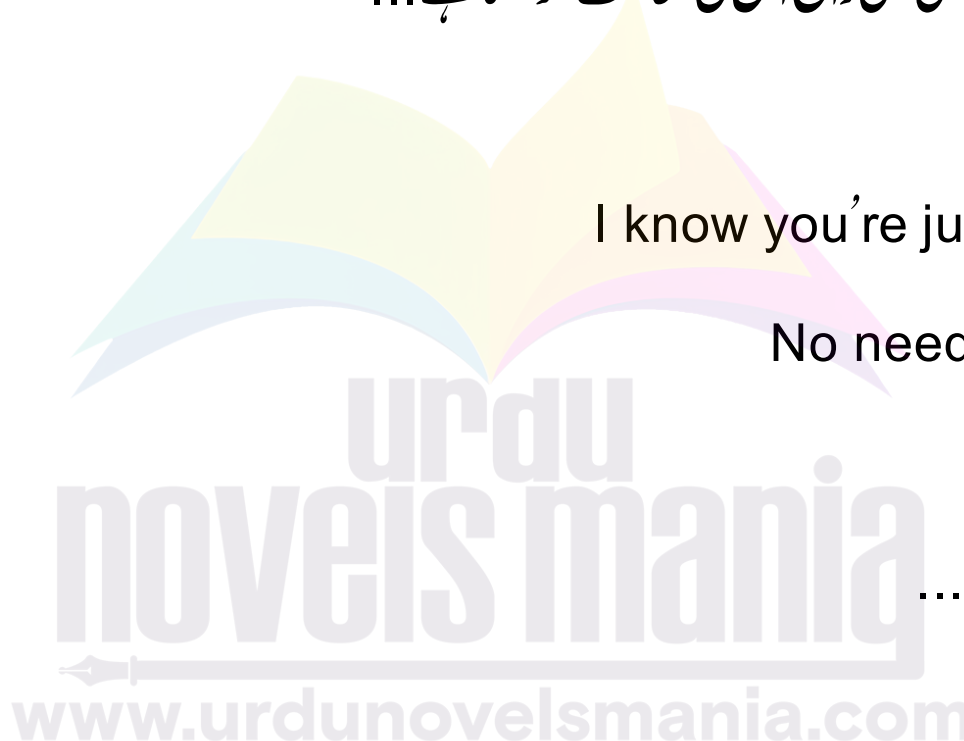
I know you're just mine..

No need to tell.....

راج مسکراتا کہتا مڑا...

وشہ کے پیروں نیچے سے زمین کھسکی... حیرت سے گنگ منہ کھولے اسے اپنے روبرو کھڑے دیکھے گئی..

آپ..... وہ چلائی... کل آپ تھے میرے روم میں... اور وہ سب آپ نے کیا میرے ساتھ.. بغیر کسی
رشتے کے



How dare you..... How cheap.....

راج کو ہنسی ضبط کرنا مشکل ہو گیا..

تو پھر آج تو کوئی پابندی نہیں ہے ناں مائی پر سنز... آج تو رشتہ بھی ہے... اور وہ کیا کہتے ہیں موقع بھی ہے
دستور بھی ہے..... راج آہستگی سے اس کی جانب بڑھا....

بات کو مت گھمائیں آپ... کون ہیں آپ...؟ مجھے آپ کی آواز کیسے سنائی دی.. اور وہ ڈریگن کا ٹیٹو... اس کی
کیا حقیقت ہے....

راج نے اپنے روبرو اپنی پر سنز کا دھواں دھواں چہرہ بہت غور سے دیکھا....

www.urdu novelsmania.com

تو میری پر سنز کو سچ جاننا ہے....

Don't call me like that.....And I have to know the truth

Really.. You know the truth?

راج کے انداز میں چیلنج سا تھا

بلکل.... وشہ کو آج واقعی ان پر اسرار پہیلیوں کا سچ جاننا تھا

راج اس کے بہت قریب چلا آیا

وشہ نے قدم پیچھے لینے کی کوشش کی مگر ناکام.. راج نے اس کی کمر میں ہاتھ ڈال کر اسے خود میں بھینچا..

چھوڑیں مجھے.....

اشششش... میری آنکھوں میں دیکھو... مائی کوئین.. راج اس کے بے حد قریب تھا۔
اتنا کہ اس کی سانسوں کی تپش وشہ کو اپنے ماتھے پر محسوس ہو رہی تھی..

مگر اس کی پر اسرار آنکھوں میں دیکھنے کی ہمت تو اس میں نہیں تھی.. اس نے زور سے آنکھیں بند کیں
راج نے اتنے قریب اسے غور سے دیکھا...

ابھی تو میں نے ایسا کچھ نہیں کیا.. جو تمہیں اپنی آنکھیں بند کرنی پڑیں... پر سنر.. آنکھیں کھولو نہیں تو میں تمہیں پھر سے کس کروں گا... پھر بے شک جتنی دیر چاہو آنکھیں بند کر کے مجھے..... میری محبت... فیل کرنا...

راج نے سنجیدگی سے کہا

وشہ نے بوکھلا کر آنکھیں کھولیں...

اب کی بار وشہ نے ان جادوئی سبز آنکھوں میں دیکھا تھا..

تب ہر طرف جیسے چاندنی جیسی روشنی بکھری.

وشہ ایک ٹرانس کی سی کیفیت میں کھڑی رہی.

جب کچھ سین، کچھ لوگ، اس کے ماں باپ، ایک الگ دنیا کی کہانی، اس کی پیدائش سے لے کر اب تک کے واقعات اس روشنی کی صورت اس کے دل و دماغ میں اترے تھے.

اس سب حقیقت چند پلوں میں دکھادی گئی تھی. باور کروادی گئی تھی..

وہ حیران تھی..

اگر تو یہ اس کی حقیقت تھی تو بہت بھیانک تھی، پراسرار، آسیبی.. دل دہلا دینے والی...

مگر اب یقین کرنے کا مرحلہ ابھی باقی تھا.. راج نے وشہ کی آنکھوں پر ہاتھ رکھا..

اگلے ہی پل وہ نیویارک کے ایک بہت کشادہ ہرے بھرے اور بالکل سنسنان گارڈن میں تھے...

وشہ نے آنکھیں کھولیں اور ایک مرتبہ پھر حیرتوں کے پہاڑ ٹوٹے اس پر....
بے یقینی سی بے یقینی تھی..

کیونکہ اب ان کے جسموں پر لباس ڈریگن لینڈ کے کنگ اور کونین کے مطابق تھے..
وشہ نے زمین کو چھوتی فراک پہنی ہوئی تھی.. کھلے سرخ آبخار بالوں کے اوپر کونین والا نفیس اور چھوٹا سا
تاج تھا..

وہ اب بھی نہیں مان رہی تھی کہ یہ سب ایک حقیقت ہے.

وہ سچ میں اس شخص کی پر نسر ہے جس کے بانہوں کے گھیرے میں کھڑی ہے.. وہ مچل کر پیچھے ہوئی..

کک... کون ہیں آپ....؟

میں تمہارا کنگ ہوں.... ڈیر.... اور تم میری کوئین.... ہم ڈریگن لینڈ سے یہاں آئے ہیں... ہمیں واپس لوٹنا ہے میری جان....

یہ جھوٹ ہے ایسا کچھ نہیں ہے.... وہ چلائی

I've shown you the truth, my soul..

راج سکون سے بولا.

میں نہیں مانتی اسے.....

تمھی ماننا پڑے گا کوئین...

اب کی بار راج جارحانہ تیور لئے آگے بڑھا.. کمر میں ہاتھ ڈال کر اسے اپنے سینے میں بھینچا اور ایک ہاتھ سے اس کے بائیں کندھے سے شرٹ نیچے تک کھسکائی..

یہ دیکھو... یہ ڈریگن کا ٹیٹو... تمہیں پھر سب سچ لگے گا...

وشہ راج کی اتنی جرات پر پھر مچلی..

مگر اب اسے راج کا بھی ٹیٹو نظر آرہا تھا.. اور اپنے دل کی جگہ پر بھی..

www.urdu novelsmania.com

وہ کانوں تک سرخ ہوئی... سینے پر ہاتھ رکھ کر اسے دور دھکا دیا..

مگر راج اس الٹا گھما کر اس کے بازو کمر سے باندھ چکا تھا..

چھوڑیں مجھے..... وہ پھری شیرنی کی طرح چلائی.. اور بری طرح مچلی.. مگر پیچھے کمر سے بندھے اپنے ہاتھ
اس شخص سے ناچھڑا پائی

راج نے فلک شگاف قہقہہ لگایا..

ریٹلی... بے بی کو غصہ آرہا ہے... لیکن کیا کریں یہ ڈرپوک، بزدل کو تین اپنے لئے کچھ نہیں کر سکتی...
لہجہ صاف مزاق اڑاتا تھا..

وشہ غصے سے پاگل ہو گئی.... جب راج نے اسے گھما کر پھر سامنے کیا اور اس کے ہاتھ اپنے سینے پر رکھے..
تب وشہ کا غصہ اپنی آخری حدوں کو چھوچکا تھا..

www.urdu novelsmania.com

سہی کہاناں میں نے

A cowardly queen....

تبھی وشہ کے راج کے سینے پر رکھے گئے ہاتھوں سے جیسے آسمانی بجلی سی نکلی تھی!

جوراج کو کئی فٹ دور تک اچھال کر زمین پر پٹخ گئی..

وشہ بھی لڑکھڑاتی دور جا کر گری تھی...

راج اٹھ کر بیٹھا...

Hmmmm not bad... Feels great...

مگر اگلے پل وشہ کی جانب لپکا...

پرنسز..... اس کا سراٹھا کر اپنے سینے پر رکھا...

مگر وہ بے ہوش تھی..

وشہ مائی پرنسز آنکھیں کھولو...

وشہ نے آنکھیں سے آنکھیں کھولیں... اسے خود پر جھکے پایا... پھر ان سبز بولتی، لودیتی، خود کی جانب لپکتی

آنکھوں میں دیکھا...

میں تمہارے ساتھ کہیں نہیں جاؤں گی.....

اب جبکہ وشہ کو اپنی اور اس کی حقیقت کا پتہ چل چکا تھا تو اسے یہ خدشہ تھا، خوف تھا کہ وہ بھیانک ڈریگن بن کر اسے اپنے پنجنوں میں اٹھا کر دور دیش لے کر جانے والا ہے....

وہ تڑپ کر پیچھے ہٹی...

دور رہیں مجھ سے... میں کہیں نہیں جاؤں گی کہیں بھی نہیں... وہ اٹھ کر کھڑی ہوئی..
راج بھی کھڑا ہوا

اب تم مجھے غصہ دلار ہی ہو..... راج خطرناک حد تک سنجیدہ ہوا تھا.....
www.urdu-novelsmania.com

آپ..... وہ... آپ.. ایک.. ڈریگن ہوناں.... وہ سہمی سی پیچھے ہٹ رہی تھی..

میں پہلے کتنی دفعہ بتا چکا ہوں...

A dragon won't be hurt you my princess

A dragon will love you like crazy....

راج اس کی جانب قدم بڑھا رہا تھا...
میرا ڈریگن روپ دیکھو گی پر سنسز...

No... Never...

کیوں؟ کیوں نہیں دیکھنا چاہو گی... راج کی رگیں تیں....

مجھے ڈر لگتا ہے...
www.urdu novelsmania.com

تمہاری پاؤرز کا احساس تمہیں دلا چکا ہوں پر سنسز... ڈریگن لینڈ کی ہونے والی کوئین کو ڈر پوک اور بزدل نہیں
ہونا چاہیے...

مجھے نہیں بننا کوئی کوئین.. مجھے گھر جانا ہے.. وہ رو پڑی..
راج نے لب بھینچے.....

ادھر آؤ... میرے پاس... راج نے ہاتھ بڑھایا...

مم... مگر... میں

پرنسز گھر چھوڑ دوں.. قریب آؤ..... راج کے لہجہ زرا سخت تھا.. وہ لرزتی کانپتی ناچاہتے اس کے قریب
آئی اور اس کے ہاتھ میں ہاتھ دیا
راج نے کمر میں ہاتھ ڈال کر اسے اور قریب کیا...

www.urdu novelsmania.com

پرنسز مجھ سے محبت کرتی ہو؟ راج کی سرگوشی سے وشہ کی جان پر بن گئی تھی...
کیونکہ وشہ کے پاس ابھی اس سوال کا کوئی جواب نہیں تھا.

بہت کم وقت لگا تھا.. جب ایک اجنبی اس کی زندگی میں آیا..... اور اس کی زندگی میں شامل بھی ہو چکا تھا..
اس mama 's girl کو تو کچھ سوچنے سمجھنے اور محسوس کرنے کا وقت ہی نہیں مل پایا تھا...

وشہ نے جواب دینے کی بجائے نظریں چرائیں..

راج بری طرح ہرٹ ہوا.....
آنکھیں بند کرو..... پرنسز.....

اس نے لرزتے آنکھیں بند کیں.....

وہ اگلے پل وشہ کے کمرے میں موجود تھے... وشہ کو نرمی سے چھوڑ دیا....
www.urdu-novelsmania.com

وہ جانے لگا.... وشہ کو جانے کیوں پر بے چینی سی ہوئی

آپ ہرٹ ہوئے.....؟

ہاں.... ایک ڈریگن پرنس کو اگر دنیا میں کوئی چیز ہرٹ کر سکتی ہے تو وہ اس کی پرنسز کی بے رخی ہے...

وہ کہتا وہاں سے سنجیدگی سے جا چکا تھا....

وشہ صوفے پر ڈھے سی گئی۔

دماغ سائیں سائیں کر رہا تھا اتنی جلدی اس حقیقت کو تسلیم کرنا بھی جو تے شیر لانے کے مترادف تھا



راج مخصوص سٹائل میں ہاتھ کمر پر باندھے سر جھکاتے کھرا تھا..

اداس ہو پرنس.....

جی گرینڈ فادر... اس نے سچ بولا...

وقت دو اسے.....

اگے کیا حکم ہے....

اس نے سر جھکایا ہوا تھا.. نہیں تو ان آنکھوں کی وحشت، جنون، غصہ اور دیوانگی تو دل دہلا دینے والی تھی۔
یہ غم و غصہ گرینڈ فادر کو نہیں دکھانا چاہتا تھا.....

مگر کیا وہ انجان تھے..

اگلے حکم کا انتظار کرو راج... بہت جلد میں تمہیں اسے یہاں سے لے جانے کی اجازت دے دوں گا.....

www.urdu novelsmania.com

جی گرینڈ فادر..... اسے سکون آیا....

تم ایک مرتبہ کیوں نہیں چلے جاتے ڈریگن لینڈ....

گرینڈ فادر میں چاہتا تھا کہ پر نسر کے ساتھ ہی جاؤں...

ہو آؤ ایک مرتبہ پر نس.... کوئین کے استقبال کی تیاریاں بھی تو کرو جا کر... گرینڈ فادر اس کی توجہ بٹانا چاہتے تھے شاید....

ٹھیک ہے جیسے آپ کہیں.. ابھی چلا جاتا ہوں.. صبح تک لوٹ آؤں گا.....
وہ کہتا اسی مرر میں داخل ہوا.... اس کے آگے بڑھنے سے مرر میں بلیک ہول ہو گیا....



اگلے دن وہ سب اگنور کرتی کالج کے لئے نکلی...
گرے ٹاپ کے اوپر بلیک لیڈر جیکٹ، سکارف اور بلیک ٹراؤزر سادگی میں بھی غضب ڈھا رہی تھی...

جب راج پار کنگ کی جانب آیا....
اس کی سانس پھر اٹکی...

وہ بلیک پیئٹ بلو شرٹ کے اوپر بلو جیکٹ میں بے حد ہینڈ سم اور ڈیشنگ لگ رہا تھا.

وشہ نے گلاسز کے پیچھے پہلی مرتبہ اس شخص پر غور کیا...
رات ساری رات اس کے دماغ میں بس راج کی باتیں وہ سب حقیقتیں گھومتی رہیں

ساری رات سکون سے نہیں سو پائی...
چلو پر نسر کالج چھوڑ دوں....

I said don't call.....

وشہ کی بات پوری ہونے سے پہلے ہی حلق میں کانٹے سے آگ آئے بیک بون میں سرسراہٹ ہوئی.. جب
سن گلاسز اتار کر راج نے اسے سرد، بے تاثر اور وحشت زدہ سی نگاہوں سے دیکھا..

وہ خاموشی سے ڈرائیونگ سیٹ پر بیٹھا....

وشہ اس کے ساتھ بیٹھ گئی....

رات کی طرح کالج لے جاتے مجھے..... وشہ نے یونہی بات سٹارٹ کرنے کا بولا.. کیونکہ اس کی خاموشی آج راج کو کھل رہی تھی..

اس کے لئے میرے بہت قریب آنا پڑتا..... آجائیں.....؟
راج کی بات پر اس نے پہلو بدلے...

مگر راج اپنی بے وقوف کوئین کو یہ نہیں بتایا کہ دن میں اور انسانوں کے سامنے انہیں اپنی پاورز یوز نہیں کرنی ہیں..

وہ کالج پہنچے... گاڑی گیٹ سے اندر گئی..
راج نے بریک لگائی..

اور اس کے ساتھ گاڑی سے باہر نکلا....
وشہ نے محسوس کیا وہاں موجود تقریباً ہر لڑکی کی نظر راج پر تھی..

کچھ تو اس کے قریب بھی چلی آئیں تھیں...
مگر وہ آہستگی سے چلتا... وشہ کے سامنے آیا..
جو کئی لڑکیوں کو آگ لگا گیا۔

ہر کوئی جیسے اس کی لمبے چوڑے ہینڈ سم، سبز آنکھوں والے پرکشش ترین مرد کی توجہ حاصل کرنا چاہتی تھی
واپسی پر لنچ کے لیے چلو گی پر سنر.. میں جی کو بتا چکا ہوں.... راج نے پوچھا..

اس کے اور راج کے پیچ دو قدم کا فاصلہ تھا جو وشہ نے بالکل بے اختیاری ایک قدم آگے آکر مختصر کر دیا...
یس..... میں چلو گی آپ کے ساتھ.. بلکہ ویٹ کروں گی آپ کا... وہ مسکرا کر بولی...
ملکیت کا احساس تھا جو وشہ کو ان سب بے غیرت لڑکیوں کے عمل سے آگ لگا گیا تھا...

راج بھی اسے ابزرو کر چکا تھا کہ وہ اس وقت کیا فیمل کر رہی ہے۔ اسی لیے اس کی اہمیت ظاہر کرنے کے وہ
زر اساجھکا

اور اس کے بالوں میں انگلیاں پھنسا کر ماتھے پر عقیدت سے لب رکھے..
گڈ... میں جلد آؤں گا... گال پیار سے تھتھپایا..

وہ کہتا بے نیاز سا گاڑی میں بیٹھ کر کسی کو بھی دیکھے بغیر وہاں سے جا چکا تھا....

وشہ مسکرائی....

ہیے وش یہ کون تھا؟ ایک مغربی لڑکی سے رہانا گیا

میرا ہز بینڈ تھا... کوئی تکلیف؟ وشہ کاٹ کھانے کو دوڑی..

ہز بینڈ کے نام پر سب چونکی...

وشہ تن فن کرتی اکڑ کر اندر نیہا کے پاس جا چکی تھی....



#Black_Mirrors_have_Eyes

#By_Wahiba_Fatima

Episode 9....

وشہ کالج کی کمیٹیوں میں نیہا کے ساتھ بیٹھی تھی...

پورے کالج میں ڈرپوک اور بزدل مشہور تھی... اسی لئے ہر سینئر لڑکی اس کی ریگنگ کرنے سے زرا نہیں چوکتی تھیں

خاص کر کمیلا... اس سے بہت سینئر تھی.. انڈین تھیں.. بے حد پرکشش پر خردماغ لڑکی اپنے اس قدر پرکشش سانولے رنگ سے کمپلیکس کا شکار تھی..

وشہ سے تو خاص طور پر بیرباندھ رکھا تھا... خرابازی میں اکثر وہ اس سے بہت گھٹیا مذاق کرتی تھی.. مگر وشہ کبھی نہیہا کی وجہ سے بچ جاتی تو کبھی اس کا شکار بن جاتی

اب بھی..... کمبلا بھی کینیٹن میں موجود تھی.. جب سے راج کو دیکھا تھا.. پاگل ہو چکی تھی اور اب خو نوار
نظروں سے وشہ کو گھور رہی تھی

پورے کالج میں وشہ کے ہز بینڈ کے ٹاپک پر گفتگو ہو رہی تھی....
آج وشہ کا اٹیٹیوڈ بھی تو دیکھنے کے لائق تھا.. وہ ڈری سہمی وشہ آج گردن اکڑائے پورے کالج میں گھوم رہی
تھی..

کمبلا نے اشارہ کیا... وہ اور اس کی چار فرینڈز وشہ کی ٹیبل کی جانب بڑھیں...

وشہ نے آج بغیر دیکھے خطرے کو اپنی جانب بڑھتے محسوس کر لیا..

کیونکہ ان کی طرف اس کی پیٹھ تھی....

ایک مرتبہ تو دل زور سے دھڑکا مگر.. بھاری گھمبیر آواز کانوں میں گونجی...

Don't be afraid my queen I'm always with you...

وشہ کو سکون آیا.. وہ مسکرائی..

وشہ وہ پاگل کمیلا ہماری طرف آرہی ہے.. نیہا گھبرائی
مگر وشہ کو سٹل ہنستے دیکھ حیران ہوئی...

ادھر اپنی یونی میں اپنی کلاس میں بیٹھے راج کے کانوں میں ایک سریلی میٹھی آواز گونجی..

You have no other work to do but keep an eye on me.....

کمیلا وشہ کے پاس آرہی تھی.. جب پھر وشہ کو آواز آئی

نہیں.. مجھے اپنی پرنسز کی حفاظت کے علاوہ اور کچھ نہیں آتا پر میں چاہتا ہوں آج میری پرنسز اپنی حفاظت
خود کرے...

کمبلا بلکل اس کے پیچھے کھڑی تھی... جب پاس والے ٹیبل پر پڑی کیچپ کی بوتل اٹھا کر وشہ کے سر پر خالی کرنی چاہی...

مگر وشہ بجلی کی سی تیزی سے اپنا سر بچاتی اٹھی.. اور اس کی کلائی مروڑ کر وہی ہاتھ اور بوتل کا رخ کمبلا کے منہ کی جانب کر دیا...

سرخ کیچپ سے لت پت بگڑے نقش و نگار لئے وہ ہکا بکایہ ساری کاروائی دیکھتی رہ گئی..

یہ سب اتنی جلدی اور اچانک ہوا تھا کہ کمینٹین میں موجود سب لڑکیوں کے منہ کھلے کے کھلے رہ گئے..

یو... بزدل لڑکی تمہاری اتنی جرات اب دیکھنا.. تمہارا کیا حشر کرتے ہیں ہم لوگ... ویسے بھی مجھے تمہارے بال بہت پسند ہیں.. انھیں کاٹ کر میں ہمیشہ اپنے ساتھ رکھنے والی ہیں.. سوزین پھنکاری

لاؤ جمائے سیز ردو.....

سوزین کے کہنے پر جمائے نے کینچی نکال کر سوزین کو دی..

نیہا کہ اوسان خطا ہوئے.. وشہ کا بازو کھینچ کر وہاں سے بھاگنا چاہا..
مگر وہ اطمینان سے وہیں کھڑی رہی
بلکہ

ریٹلی..... چلوڑائی کرو... ہاتھ بھی لگایا تو... تمہارے ہاتھ کی گارنٹی نہیں دوں گی کہ سہی سلامت رہے گا کہ
نہیں..

وشہ کا اطمینان قابل دید تھا.. نیہا عیش عیش کراٹھی..

سوزین کے اشارہ کرنے پر جمائو اور مجیرانے وشہ کے بازو پکڑ کر اسے دبوچنے کی کوشش کی
سوزین سیزر لے کر اس پاس آئی
کمیلہ تمسخر سے لٹو سے چہرہ صاف کرتی تماشہ دیکھنے لگی..

وشہ نے جمائے کے پیٹ پر ہاتھ رکھا تھا.. جب وہ سوکھی لڑکی کی طرح جھٹکے سے بل کھاتی دور ٹیبل کے اوپر جا گری..

پاس ٹیبل پر پڑی ٹرے اٹھا کر وشہ نے مجیر کے سر پر پھوڑی..

سوزین اس کی جانب لپکی.. اور سیزر سے اس پر حملہ کرنا چاہا.. وشہ نے اس کی وہی کلائی تھام کر اس کا بازو گردن پر لپیٹ کر اس کی پیٹھ اپنے سینے سے لگائی اور سب سے نظر بچہ کر اس کی کمر پر ہاتھ رکھا..

جس میں سے نکلنے والی وہ بجلی اس کو کھلونے کی طرح دور اچھال گئی تھی..

کمیلہ اور سب لڑکیاں تو آنکھیں پھاڑے وشہ کو دیکھ رہی تھی جو تمسخرانہ سی ہنستی بھنویں اچکا کر کمیلہ کی طرف دیکھ رہی تھی جیسے کہنا چاہتی ہو

اور کچھ؟

چلو نیہا.. وہ کہتی اطمینان سے نیہا کا بازو تھامے وہاں سے نکلی... پھر آواز آئی....

Very nice my princess

I liked your bravery.



وہ آف ہونے کے بعد باہر کھڑی راج کا ویٹ کر رہی تھی..

جب راج کی سپورٹس کار اس کے قریب آ کر رکی... وہ اطمینان سے گاڑی میں بیٹھ گئی..

www.urdu novelsmania.com

راج کے چہرے پر مبہم سی مسکان تھی...

کیسا فیل ہوا بریو بن کے پر نسز.....

سب بہت حیران تھے.. یہ کیا ہوا.. کیوں اور کیسے... وہ بالکل کھڑکی سے چمکی... باہر دیکھ رہی تھی..

راج کی پر حدت، اور پر تپش نگاہوں کا سامنا کرنا مشکل امر تھا...
وہ ایک مشہور ریسٹورانٹ میں گئے.. مگر جہاں یہ جوڑی ہی تھی..

وہ بالکل الگ ایک کونے میں بیٹھے...

وشہ بار بار پہلو بدل رہی تھی... راج کی لودیتی جذبات سے بھرپور نگاہوں سے وہ جل رہی تھی..
اس کا روم روم جل رہا تھا..

راج نے آرڈر کیا... مگر وشہ کنفیوز ہی تھی....

خوشگوار ماحول میں کھانا کھایا کیونکہ راج نے اپنی ظالم پرنسز سے نظریں ہٹالیں تھیں...

کھانے کے بعد راج اسے اسی گارڈن میں لے کر آیا تھا.. جہاں وہ رات کو آئے تھے...

راج ہم لیٹ ہو رہے ہیں ماما پریشان ہو رہی ہوں گی.. وشہ کو ماریہ کی فکر لاحق ہوئی

میں جی اور انکل کو بتا چکا ہوں کہ تم ڈنر تک میرے ساتھ رہو گی پر سنز... اور ماریہ سے زرا دور رہو... اب اگر اس نے ہمارے درمیان آنے کی کوشش کی تو مجھ سے برا کوئی نہیں ہو گا..... راج سنجیدگی سے بولا
وشہ خاموش ہو گئی..

لیکن راج.....

Princess I said no discussion.. ..

بہت خوبصورت موسم تھا... وہاں ان کے علاوہ کوئی نہیں تھا...
بادل چھائے ہوئے تھے.. راج نے وشہ کا ہاتھ تھام رکھا تھا
آج پہلے مرتبہ وہ اس طرح گھر سے باہر نکلی تھی...
ہر وہ چھوٹی سے چھوٹی خواہش جو اس کے دل میں تھی راج نے پوری کی..

وشہ کے چہرے پر پرسکون سی مسکراہٹ تھی..



وہ کالا سایہ ناکام ساسر جھکائے مکروہ سی شکل والی اپنی ملکہ کے سامنے کھڑا یہ اعتراف کر رہا تھا کہ وہ پرنسز پر عاشق ہو چکا ہے

اور اب اسے پرنسز چاہیے کسی بھی صورت میں..

میں ناکام ہو گیا ملکہ اسے مار نہیں سکا چاہتا تو مار سکتا تھا... میں ہمیشہ اسے اپنے ساتھ رکھنا چاہتا ہوں....

تم جانتے ہو تم میری جادوئی طاقتوں کا انچوڑ ہو.. میرے بچے کی طرح ہو.... میں نے تمہیں معاف کیا مگر اب تم پرنسز کو پرنس سے دور کرو گے..

وہ انسانی شادی کر چکے ہیں.. پرنس جلد ہی اسے یہاں لے آئے گا... اگر یہاں ان کا ملن ہو گیا تو وہ کنگ اور کوئین بن جائیں گے... اگر ایسا ہو گیا تو میرا برسوں کا مقصد پورا نہیں ہو پائے گا اور میں خود کو اور تم سب کو جہنم رسید کر دوں گی..

میرے پاس ایک اور ترکیب بھی ہے ملکہ آپ کی ڈریگن لینڈ پر قبضہ کرنے کی...

اور وہ کیا ہے...؟

آپ پر نسنر کا روپ دھار کر کوئین بن سکتی ہیں اس سے آپ کو کنگ مل جائے گا اور مجھے میری پر نسنر

اوہہ... یہ تو میں نے سوچا ہی نہیں... لیکن یہ عمل بہت خطرناک ہے.. جانتے ہو مجھے اپنی تمام طاقتیں لگا کر روپ بدلنا ہو گا اور اگر ناکام ہو گئی تو میری موت طے ہے...

اگر ڈریگن لینڈ کو پانا ہے تو.... ہر چیز داؤ پر لگا دو ملکہ

لگا دوں گی... ہر چیز داؤ پر لگا دوں گی.. میں ہی کوئین بنوں گی ڈریگن لینڈ کی

وہ سہانے سپنے دیکھتی بلند قہقہے لگا رہی تھی...



ایک دوسرے کی سنگت میں ایک حسین ترین شام گزارنے کے بعد انھوں نے ڈنر کیا...

وشہ تو دنیا بھول چکی تھی.. کبھی اتنی آزادی محسوس ہی نہیں کی جتنی آج اس دن محسوس کی تھی...
وہ اتنی سی شام میں اسے جانے دنیا کے کس کس کو نے میں گھما چکا تھا..

مگر ڈنر کے بعد وشہ نے گھر جانے کا شور مچا دیا... تو راج کو ہنسی آئی
پھر وہ گھر آگئے

وہ لاؤنج میں داخل ہوئے تو راج ماریہ کے بگڑے تیور آبرو کر چکا تھا....

جی خوشدلی سے ان دونوں کی جانب بڑھا..

کیسا لگا میری ڈول کو... خوب انجوائے کیا ناں..

یس بھیا... بہت انجوائے کیا.. وہ مسکرا کر بولی مگر ماریہ کے بگڑے تیور کی وجہ سے بے چین سی ہوئی...

راج جاچکا تھا... وہ بھی اپنے روم میں آگئی..
کچھ ہی دیر میں ماریہ اس کے پیچھے روم میں آئی...

کہاں آوارہ گردیاں کرتی پھر رہی ہو وشہ... میں نے تمہاری پرورش ایسی تو ناکی تھی کہ تم ایسی نکلو....

مما میں راج.....

اوشٹ اپ وشہ اسے تو بھول ہی جاؤ... زیادہ سر پر سوار کرنے کی ضرورت نہیں ہے.. میں جلد ہی اس
زبردستی کے رشتے سے تمہاری جان چھڑوانے والی ہوں...

وشہ کی سانس اٹکی کیونکہ وہ راج کو خونخوار نظروں سے ماریہ کو گھورتے آج دیکھ سکتی تھی.. وہ نہیں چاہتی
تھی.. چاہے پالنے والی ہی ہو اس کی ماں کو کوئی نقصان پہنچے

پر ماریہ تو جانے کیا بیرباندھ کر بیٹھی تھی راج سے..

مما کیا کرنے والی ہیں آپ.....

میں تمہاری ڈائیورس کروانے والی ہوں اس سے اور اس بارے میں تم نے جی یا اظہر کو بتایا تو معاف نہیں کروں گی تمہیں....

پر ممما... وشہ کی جان پر بن گئی کیونکہ راج کی آنکھوں اور جسم میں سے شعلے سے نکل رہے تھے..

نومور آر گیو..... بحث نہیں چاہیے.. جو کہوں گی کرتی جانا... یہ کہتی ماریہ باہر کی جانب بڑھی.. راج جھنجھٹاتا ماریہ کے پیچھے بھسم کر دینے والے انداز میں بڑھا

جب وشہ اچانک راج اور ماریہ کے بیچ دیوار بنی تھی...
ماریہ دھاڑ سے ڈور آٹولا لگا کر جا چکی تھی...

Princess back off immediately from the front

راج نے دانت سختی سے بھینچ رکھے تھے... رگیں تن گئیں تھیں...

راج پلینز..... کول ڈاؤن.. غصہ مت کریں.. میں ایسا کچھ نہیں ہونے دوں گی... انھیں تھوڑی پتہ ہے کہ اس نکاح سے پہلے ہی میں آپ کی بیوی ہوں..... وشہ اسے شانت کرنے کے لیے بولی۔

مگر اس کی رگیں ابھی بھی خطرناک حد تک تنی ہوئی تھیں.. وہ وشہ کے بے حد قریب چلا آیا...

پرنسز مجھے بہت غصہ آرہا ہے.. اگر اس دنیا پر کوئی چیز خطرناک ہے تو وہ ایک ڈریگن پرنس کا غصہ ہے... اس سے پہلے میں تمہاری سو کالڈ مدر کو جلا کر راکھ کر دوں کچھ ایسا کرو کہ میرا غصہ فوراً اتر جائے.....

www.urdu novelsmania.com

راج پلینز.... میں کیا کروں؟ وہ روہانسی ہوئی...

قریب آؤ... بہت زیادہ قریب... راج کی فرمائش پر وشہ سہمی... مگر لرزتے کانپتے اس کے بہت قریب چلی آئی...

راج نے اس کی کمر میں ہاتھ ڈال کر اسے سینے میں بھینچا... اور اس کے بالوں میں اپنا منہ دے لیا... غصے کی شدت سے راج کا جسم یوں تپ رہا تھا کہ وشہ کو لگا وہ جھلس ہی جائے گی..

وشہ تڑپی تو تب جب راج نے اپنے سلگتے لب اس کی گردن پر رکھے.....

وشہ نے شدت سے اس کی شرٹ مٹھیوں میں جکڑی....

پرنسز... میں تم سے کتنی محبت کرتا ہوں جانتی ہوناں....

ی.... یس.... راج.... وشہ کو سانس لینا مشکل لگ رہا تھا..

پینے کے قطروں نے ماتھا بھگوایا....

تو پھر تمہیں کوئی اعتراض نہیں ہونا چاہیے... یہ کہہ کر راج نے اس کی گردن کے گرد ہاتھ لپیٹا تھا... اور اس

کا چہرہ تھوڑا اوپر اٹھایا

اس سے پہلے وشہ کچھ سمجھتی راج نے بڑی شدت سے اس کے لبوں کو اپنے لبوں کی دسترس میں لیا تھا..

وشہ کی بیک بون میں سرسراہٹ ہوئی... اس شدت سے نڈھال وہ گر ہی پڑتی جب راج نے مضبوطی سے اس کی کمر میں ہاتھ ڈال کر اسے اپنے سینے میں بھینچ کر سہارا دیا...

چند پلوں میں راج نے اپنی اس قدر شدت سے اسے دوسری دنیا کی سیر کروادی تھی... سانس سینے میں اٹکی تو وشہ نے اس کی شرٹ کھینچی...

راج نے نرمی سے اسے آزادی بخشی.....
ابھی وہ اپنا سانس بحال کرنے کی تگ و دو میں ہی نڈھال سی تھی جب اچانک راج نے اسے بازوؤں میں بھرا تھا...

لا کر بیڈ پر نرمی سے لٹایا... خود بھی اس کے قریب نیم دراز ہوا..

راج یہ.. کک.. کیا..... کر رہے ہیں آپ.....

تمہاری جھجھک دور کر رہا ہوں پر نسز.. تاکہ جب ہم ڈریگن لینڈ لوٹیں تو میرے قریب آنے سے تمہیں کوئی پریشانی نا ہو.. وشہ کے لب سہلاتا آج وہ جانے کیا ارادے باندھ کر بیٹھا تھا

نن.. نو.... راج پلیز جائیں یہاں سے..... وشہ سہم کر اس سے دور ہوتی بیڈ کر اوٹن سے لگی....

راج نے اسے کلائی سے تھام کر پھر قریب کیا.....
پر نسز میرے ساتھ ایسا مت کرو.... راج کے لہجے میں وارننگ تھی...

وشہ کی آنکھیں بھیگ گئیں.....
www.urdu novels mania.com

اس کا خوف، اور آنکھوں کی وحشت دیکھ کر راج جھٹکے سے وہاں سے اٹھا اور اپنے روم میں آ گیا...



جتنے شدید غصے میں وہ اپنے روم میں آیا تھا۔

اتنی ہی بڑی خوشخبری اس کی منتظر تھی..

بلیک مرر کے ہول سے آتی گرینڈ فادر کی آواز نے اسے اس کی زندگی کی سب سے اچھی خبر سنائی...

راج وقت آگیا ہے بلیک وچ کے ظلم و ستم نے ڈریگن لینڈ پر قہر ڈھایا ہوا ہے.. پرنسز کو لے کر فوراً ڈریگن لینڈ پہنچو....

اور بلیک وچ کا سر قلم کر دو.... اب بس بہت ہوا..

کیا سچ میں گرینڈ فادر..... میں ہر طرح سے تیار ہوں....

مگر یاد رکھنا پرنس تمہارے اور پرنسز کے خلاف اس کی سازشیں بھی عروج پر ہیں.. تمہیں ہر قدم پھونک پھونک کر رکھنا ہے.. پرنسز کی حفاظت اپنی جان سے بڑھ کر کرنی ہے..

جی گرینڈ فادر مجھے معلوم ہے.....

ٹھیک ہے تیاری کرو.... کل تک کا وقت ہے...

جیسا آپ کا حکم گرینڈ فادر.... راج کے چہرے پر اسرار سی مسکان تھی....
کون خوش نہیں ہوتا اپنے اصل کی طرف لوٹنے پر اور وہ دونوں تو تھے ہی اجنبی یہاں پر.....



#Black_Mirrors_have_Eyes

#By_Wahiba_Fatima

Episode 10.....

www.urdu novelsmania.com

راج اظہر اور جمی کے بالکل سامنے بیٹھا تھا...

اور اپنا مدعا بیان کیا...

بہت بڑی ایمر جنسی ہو گئی ہے انکل... خاندانی بزنس میں سو طرح کے مسائل پیدا ہو گئے ہیں اسی لیے مجھے فوراً واشنگٹن شفٹ ہونا ہو گا.. اور میں چاہتا ہوں آپ وشہ کو بھی میرے ساتھ رخصت کر دیں..

مگر اتنی جلدی بیٹا.. ابھی تو اس کی ایجوکیشن.....

انکل آپ اس کی فکر مت کریں.. میں اس پر کوئی ذمہ داری نہیں ڈالنے والا.. بلکہ وہ ایجوکیشن بھی کمپلیٹ کرے گی.. آپ اس چیز کی فکر مت کریں..... راج نے سفید جھوٹ بولا.

مگر اس کی مدد....

پلیز انکل میرا آپ لوگوں اور وشہ کے علاوہ دنیا پر کوئی نہیں.. آپ مجھے سمجھنے کی کوشش کریں.. میں آپ لوگوں کے ساتھ رہ کر اب اکیلا نہیں رہ پاؤں گا... سرونٹس کی فوج ہے مگر مجھے کسی اپنے کی ضرورت ہے... آپ جب چاہیں ہم سے ملنے آسکتے ہیں.....

ڈیڈ جانے دیں ناں وشہ کو راج کے ساتھ... ہزبینڈ ہے اس کا.. پلیز. ڈیڈ.....

او کے.... تم ہز بینڈ ہو اس کے جیسا مناسب سمجھو.. میں ماریہ کو خود منع لوں گا...

راج نے سکون کا سانس لیا ایک معرکہ تو سر ہوا..

وہ وہاں سے اپنے روم میں آیا...

Servants jabeer and dabeer attend.....

اس نے اپنے دماغ میں اپنے خاص غلاموں کو یاد کیا...
دو سفید سائے راج کے سامنے سر جھکائے ہاتھ باندھے کھڑے تھے..

وہ اپنی زبان میں بات کر رہے تھے.. جب راج نے انھیں آبرو کیا...

What is the command of my master.

میں ڈریگن لینڈ لوٹ رہا ہوں... رات کو پرسنز کو بلالوں گا..
 تم دونوں ہمارا روپ دھار کر بالکل ایسا ہی کرنا جیسا کہ میں حکم دیتا رہوں.... تم لوگوں کو بالکل ہماری طرح
 ایئر پورٹ پر جا کر سفر کرنا ہو گا....

جو حکم ڈریگن کنگ.....

ٹھیک ہے.. یہ کہتا راج مر میں سے ڈریگن لینڈ لوٹ چکا تھا.....



novels mania
 www.urdu novels mania.com

وشہ ڈھیلی سی پنک ٹی شرٹ اور ٹراؤزر میں بیڈ پر کروٹیں بدل رہی تھی..

آہٹ محسوس ہوئی.. فوراً اٹھ کر بیٹھی مگر روم میں کوئی نہیں تھا....
 وہ جھنجھلا کر پھر لیٹ گئی اور زور سے آنکھیں بند کر کے سونے کی کوشش کی

پھر آخر نیند کی دیوی مہربان ہو ہی گئی....

آدھی رات کا وقت تھا.....

چہرے پر ہلکی سی گد گدی ہونے سے گہری نیند سے اس کی آنکھ کھلی تھی..

وشہ نے آہستگی سے آنکھیں کھولیں تو حیرت ہوئی
اس کے چہرے پر ایک انتہائی خوبصورت رنگ برنگی تتلی بیٹھی تھی

وہ بوکھلا کر اٹھی..

پورا کمرے میں بڑ فلایز تھیں مختلف کلر سائز کی... اور وہ سب سامنے والے ڈریسنگ مرر سے نکل کر باہر آجا
رہی تھیں..

www.urdu novelsmania.com

وہ ٹھٹھک کر اٹھی...

مرر میں سے روشنی مسحور کن خوشبو اور ٹھنڈی ہوا بھی آرہی تھی.. ایک تجسس کے مارے اٹھی..

اس کے روم کے ڈرینگ مرر میں یہ کیسارستہ تھا.. پھولوں پودوں سے اٹا کیسی راہ گزر تھی.. وشہ نے ادھر ادھر دیکھا.. راج نہیں تھا..

راج نے اس کے بارے میں تو نہیں بتایا تھا...

ابھی کل ہی تو وہ اس کے روم میں تھا... وہ جو ٹیڈی بیئر گود میں تھا اسے لئے ہی آہستگی سے آگے بڑھی..

مرر میں سے گزر کر آگے بڑھی..

مرر میں سے نکلی پیچھے مڑ کر احتیاطاً دیکھا تو صرف ایک دروازہ پر نظر پڑی جو دیکھتے دیکھتے بند ہو گیا.. وہ گھبرائی..

اپنے لباس پر نظر پڑی تو وہ بھی بدل چکا تھا... اسے حیرت ہوئی..

تھوڑی آگے بڑھی تو خوفزدہ ہوئی کیونکہ اس کے آگے ہر طرف دھواں دھواں تھا..

ایسے اجاڑ تھا جیسے پیٹرول ڈال کر آگ لگادی گئی ہو..

کالے پودے، ٹوٹے کالے گھر، ہر طرف تباہی...

مگر وشہ چونکی تو تب جب اسے محسوس ہوا کہ وہ جہاں جہاں سے گزر رہی ہے وہاں وہاں سے خوبصورت چڑیاں اس کے ڈیس سے ستارے سے چن کر جس جس چیز کو چھو رہیں تھیں وہاں وہاں پھول اگ رہی تھے ہر طرف سبزہ زار بنتے جا رہے تھے....

طویل و عریض راہ گزر تھیں جن پر وہ چل رہی تھی..
جہاں جہاں سے گزر رہی تھی.... بہار آتی جا

پیچھے بھی مڑ کر دیکھ لیتی..

دروازہ ہنوز وہیں تھا مگر بند تھا....
وہ چلدی رہی.. حسیں وادیاں، کھلا آسمان اس کے ساتھ ساتھ اڑتی تتلیاں اور وہ خوبصورت چڑیاں...
کھلتے پھول

Welcome to the Dragan Land my princess...

ایک پراسرار سی سرگوشی کانوں میں گونجی..

وہ گھبرائی.....

راج... پلیز سامنے آؤ.....

Just don't just go.

راج کے کہنے پر وہ چلتی رہی..

راج محل میں اپنے روم میں مسکراتا اپنی پرسنل کوڈریجن لینڈ میں گھومتے دیکھ رہا تھا...

وہ قدم بڑھا رہی تھی جب ایک چڑیا نے چونچ میں اس کے بال بھرے

آہہہہ... اس نے سسکی بھری.. وہ چڑیا اس کے قدموں میں آئی..

وشہ نے سہم کر بڑھتا قدم پیچھے ہٹایا...

نیچے حد نظر کھائی تھی...

صد شکر کے اس نے قدم روک لیا سہمی تو وہ اس پہاڑ جتنے وجود کو دیکھ کر تھی جو اس کھائی میں پڑا سو رہا تھا..

وہ دیو جیکل تھا....

وشہ تو اس کے ہاتھ کے چھوٹی انگلی سے بھی آدھی تھی.. وہ دیو بلا اور کروٹ بدلی

ایک زلزلہ سا آیا تھا... درو دیو اربل کر رہ گئے...

وشہ نے بے حد سہم کر چیخنے کے لیے منہ کھولا..

مگر مہربان سے ہاتھوں کا لمس پہلے ہونٹوں اور پھر پیٹ کے گرد لپٹنا محسوس ہوا...

ایسی بے وقوفی مت کرنا پر نسز یہ صرف تمہاری چیخ سن کر جاگ سکتا ہے... ہمارے ایک ہونے سے پہلے جاگا
تو ہمیں ہی کھا جائے... ہمارے کنگ اور کوئین بننے کے بعد جاگا تو ہمارا غلام ہو گا.....

راج نے نرمی سے اس کے کان میں کہا... اور وشہ کو چھوڑ دیا....

راج نے وشہ کو چھو اتوا ان کے ڈریگن کے ٹیٹو میں سے روشنی سی بکھری تھی جو ایک مرتبہ پھر آس پاس حد
نظر بہا ریں بکھیر گئی....

راج ہم کہاں ہیں...

کہا تو ہے پر نسر ہم ڈریگن لینڈ میں ہیں....

مگر ڈیڈ ماما... بھیا..

سب بھول جاؤ پر نسر.. اظہر اور جی کو بتا دیا تھا... آؤ تمہیں اپنے لوگوں سے ملو اوں...

www.urdu novelsmania.com

راج اس کی کمر میں آہستگی سے ہاتھ ڈالے آگے بڑھا....

کچھ آگے جا کر محل کی حدود شروع ہو چکی تھیں...

بہت بڑی تعداد میں لوگ حد نظر سرخوشی کے عالم میں اپنے ہونے والے کنگ اور کوئین کو تعظیماً سر جھکائے پھولوں کی برسات کیسے ان کا استقبال کر رہے تھے...

مگر وہ لٹے پھٹے تھے.. جنھوں نے اپنے کھوئے تھے.. مگر وشہ اس سب سے ان کے دکھ درد اور تکلیفوں سے ابھی انجان تھی...

وہ بے تحاشا محبت اور عقیدت سے اپنے ہونے والے کنگ اور کوئین کے کبھی ہاتھ چوم رہے تھے.. کبھی پیروں میں گر رہے تھے...

راج اسے لئے محل میں داخل ہوا.. راج کے چہرے پر مہربان سی مسکان تھی اپنے لوگوں کے لئے...

www.urdu novelsmania.com



یار وشہ جلدی سے ریڈی ہو جاؤ فلائٹ کا ٹائم ہو رہا ہے..
جی نے مصروف سے انداز میں وشہ کا ڈورناک کیا...

او کے بھیا آئی... میں ریڈی ہوں بلکل... راج آگئے کیا..
بہروپی وشہ نے مسکرا کر جی سے پوچھا....

لو وہ بھی آگیا... پیچھے راج لگیج گھسیٹتا آیا..

مار یہ بہت چٹخی چلائی تھی.. مگر اظہر کے وارن کرنے پر چپ کر کے احتجاجاً اپنے کمرے میں بند ہو گئی...

اسے لگا وشہ اسے ملے بغیر نہیں جائے گی یہ جانے بغیر کے وہ تورات ہی جا چکی تھی..

اور اب جو گھر میں تھی وہ تو چھلاوا تھی.. جو کہ حکم کی پابند تھی اور اسے ماریہ کی زرا برابر پرواہ نہیں تھی...

وشہ چلیں... سب تیار تھے وہ ایئر پورٹ کے لیے نکلنے لگے.. جب وشہ نے کہا..

ڈیڈ وہ ماما.. وشہ نے مصنوعی پریشانی سے پوچھا..

چھوڑو اسے جب غصہ اترے گا تو خود ہی مان جائے گی پھر میں ملانے لے آؤں گا.. تم فکر مت کرو..

او کے ڈیڈ..... وہ گھر سے نکلے.

اظہر اور جمی انھیں ایئر پورٹ تک چھوڑنے آئے.....

وہ ہنسی خوشی اندر فلائٹ کے لیے روانہ ہوئے....



وہ محل میں تخت پر بیٹھے تھے.... راج وشہ کے قریب بیٹھا تھا۔
دونوں کے لباس سرخ و سفید رنگ کے کنگ اور کونین کے شایان شان تھے۔
www.urdu novelsmania.com

وشہ کے پیروں تک کو چھوتی فراک میں جیسے ستارے کاڑھ دیئے گئے تھے۔

سرپر نفیس سا گولڈن کراؤن... سرخ آبشار کی طرح بال

ڈریگن لینڈ کے لوگ دلچسپی سے اپنی ہونے والی ملکہ کو دیکھ رہے تھے۔

کم تو ان کا کنگ بھی نہیں مگ رہا تھا بے حد طاقتور ترین پرنس..... جس سے بلیک وچ کو اب اس کی جان کو خطرہ تھا....

محل بے حد خوبصورتی، افسانوی اور جادوئی تھا
ہر طرف خوبصورت چاندی اور ستاروں کی طرح چمکتے پھول اور پھولوں کی راہ گزر تھیں.. فرش پر یا تو نرم
مخمل کی طرح سرخ گھاس تھا یا جامنی پھول...

ایک بہت بڑا دیوہیکل درخت محل پر جھکا ہوا تھا.. جس سے مختلف رنگوں کے پھول ہر وقت محل پر برس
رہے تھے

راج محسوس کر رہا تھا وشہ بار بار پہلو بدل رہی تھی.
راج سے کچھ کہنا چاہتی تھی شاید.

مگر راج اپنے لوگوں میں بڑی رہا جو بڑی عقیدت اور احترام سے اپنے غم دکھ اور تکلیفیں اپنے ہونے والے کنگ کو بتا رہے تھے۔

جس نے ان کے دکھوں کا مداوا کرنا تھا۔

راج نے محسوس کیا.... کہ وشہ تھک چکی ہے کیونکہ آدھی رات کو راج نے اسے جگا کر بلایا تھا۔
اس کی نیند بھی پوری نہیں ہو پائی تھی...

ہر طرف سفید رنگ لباس میں غلام اور پنک فرائس میں خوبصورت کینز میں ہاتھ باندھے ان کے آگے پیچھے کھڑے تھے..

www.urdu novelsmania.com

راج نے کینزوں کو اشارہ کیا....

وہ فوراً قریب آئیں.....

حکم میرے آقا... ایک کینز جھک کر بولی...

جو میں نے حکم دیا تھا وہ انتظامات مکمل ہیں ناں....

جی میرے آقا.. مکمل کر دیئے گئے ہیں

ٹھیک ہے پرنسز تھک چکی ہیں انھیں میرے کمرے میں حفاظت سے لے جاؤ... میں ابھی آتا ہوں

راج کے حکم پر کنیز نے وشہ کی جانب ہاتھ بڑھایا جو کہ وشہ نے تھام لیا...

وہ خوبصورت راہ گزر سے چلتی ایک بہت بڑے گنبد نما کمرے کے باہر کھڑی تھیں...

پھر وہ وشہ کو لئے اندر داخل ہوئیں.. وشہ کی حیرت سے گنگ ہو گئی کیا کوئی نظارہ اس بھی خوبصورت ہو گا.

وہ کمرہ نہیں جیتے جاگتے باغ کا کوئی حصہ لگ رہا تھا...

چھتوں سے لٹکتے وہ بیل جیسے بڑے بڑے پھول سے ہلکی سی روشنی چھن کر باہر آرہی تھی...

وشہ کی نظر جالی دار پردے کے پیچھے بڑے سے مخملیں نرم و گداز بیڈ پر پڑی تو جسم ٹوٹا...

مجھے اکیلا چھوڑ دو... میں نے آرام کرنا ہے...

جو حکم پر نسر... ہم پرنس کے آنے تک یہاں باہر ہی ہیں... کسی چیز کی ضرورت ہوئی تو

(راج کے آنے کی بات پر وہ چونکی..

کیا مطلب.. یعنی راج اس روم میں... وہ گھبرائی)

نہیں کسی چیز کی ضرورت نہیں....

کنیزوں کے جانے کے بعد وہ تھکی سی بیڈ پر ڈھے گئی...

افف کتنی تھکن ہو رہی ہے جیسے مر رہیوں سے دروازہ تو میں نے ہی کھودا تھا..

وہ اپنی بات پر ہنستی چلی گئی اس کی ہنسی کی آواز سے پھولوں میں روشنی تیز ہو گئی..

ابھی تکیے پر نرمی سے لیٹ کر میٹھی نیند لینے کے مقصد سے آنکھیں موندی تھیں کہ دروازہ کھل کر بند ہونے اور راج کی آہٹ پر وہ گڑبڑا کر اٹھ بیٹھی....



#Black_Mirrors_have_Eyes

#By_Wahiba_Fatima

Episode 11.....

راج کمرے میں آیا.... وشہ کی گھبراہٹ محسوس کر کے بے ساختہ مسکرایا....
www.urdu novelsmania.com

وہ جب سے ڈریگن لینڈ لوٹا تھا.... اپنے لوگوں کے لئے بے حد ڈسٹر بڈ تھا..
بہت تکلیف میں تھا.... بہت دکھی...

ڈریگن بن کر تمام جگہوں کو دیکھ چکا تھا سب سے مل چکا تھا ہر طرف تباہی بربادی تھی...

کوئی خوش نہیں تھا
اس کے ڈریگن لینڈ کو بلیک وچ کی نظر لگ چکی تھی۔
ہر طرف کالے سائے تھے...

اب اسے ہی کچھ کرنا تھا..... حالات کو جلد قابو میں کر کے بلیک وچ کو شکست دینی تھی...
بلیک وچ کا سر پکھلنا تھا....

مگر ابھی وہ ادھورا تھا.. اس کی پاورز ادھوری تھیں...
اسے وشہ کی ضرورت تھی...

www.urdu novelsmania.com

ڈریگن لینڈ کو بچانے کے لیے ڈریگن لینڈ کی رسم کے مطابق بڑے ہونے پر باقاعدہ پرنس اور پرنسز کے ایک
جوڑا بن جانے کے بعد ہی انھیں کنگ اور کوئین کا گولڈن کراؤن مل سکتا تھا...
اور گولڈن کراؤن ملنے کے بعد کنگ کو اس کی فل پاورز...
اب ساری بات ان کے قریب آنے کی تھی

آج ان کے لوگ بہت بہت خوش تھے کہ جلد ہی انھیں اس بھیانک ڈائن سے نجات مل جائے گی..

راج آہستگی سے چلتا بیڈ کے قریب آیا....

راج وہ.... آپ ہی کمرہ شتیر کریں گے... وشہ نے معصومیت سے پوچھا...

راج نے ٹھنڈی آہ بھری.....

ڈریگن لینڈ کو بلیک وچ سے بچانے سے زیادہ تو اس کی پرنسز نے اس کی جان کو مشکل میں ڈال رکھا تھا..

وشہ آج سے ہم ایک ہیں.... ہم یہی روم شتیر کریں گے کیونکہ یہ روم ڈریگن لینڈ کے کنگ اور کوئین کا ہے..

او کے راج..... ٹھیک ہے..

راج کو اس کے اتنی جلدی سمجھ جانے پر حیرت ہوئی مگر ابھی ڈریگن پر انس کی قسمت میں اور تڑپنا لکھا تھا۔

آپ اپنا بیڈ ادھر ہی لگوا لو.... مجھے کوئی او بچیکشن نہیں
وہ اطمینان سے بولی..

نہیں پر انس... راج بیڈ پر اس کے قریب نیم دراز ہوا... ہمیں اب یہ بیڈ بھی شتیر کرنا ہے... ہمیں قریب آنا
ہو گا... ایک ہونا ہو گا... تبھی ہم ڈریگن لینڈ کے لئے اور اپنے لوگوں کے لئے کچھ کر سکتے ہیں... اور یہ ہمارا
فرض ہے.. راج نے سنجیدگی سے اسے سمجھایا..

اور کھسک کر تھوڑا اور قریب گیا...

وشہ غیر محسوس طریقے سے راج سے دور بیڈ کے دوسرے کنارے جا لگی....

راج کے اعصاب تنے...

Princess come close.....

راج نے ہاتھ بڑھایا... وشہ نے لرزتا ہاتھ راج کے مضبوط ہاتھ میں تھما دیا..

راج نے ایک جھٹکے سے اسے اپنی جانب کھینچا... وہ کٹی ڈال کی طرح راج کے کشادہ سینے سے ٹکرائی...

پھولوں سے نکلنے والے ستارے بھی جیسے اپنے آقا کے حکم سے ماند پڑتے بجھ چکے تھے
کمرے میں ملگجاندھیرا چھا گیا...
صرف ان کے ٹیٹوروشن تھے....

وشہ کی جان پر بن گئی
راج نے اس کی کمر کے گرد بازو حائل کیے۔ اور اپنے سلگتے لب اسکی گردن پر رکھے...
وشہ تڑپی..

راج..... مم.. میری بات سنیں.... وشہ کے اوسان خطا ہوئے اور گھبرا کر راج کو پکارا
مگر آج وہ سن کب رہا تھا..

راج کے ہاتھ سانپ کی طرح اس کی کمر سہلاتے گستاخیاں کر رہے تھے.. وشہ نے اس کی شرٹ مٹھیوں میں جکڑنی چاہی مگر وہ شرٹ لیس تھا..

راج نے اس کی سانسوں کی خوشبو کو اپنے اندر اتارنا شروع کیا...

اور کافی دیر خود کو سیراب کرتا رہا..

آج تو وہ وشہ کی جان لینے پر تلا بیٹھا تھا...

راج کے ہاتھ وشہ کے کندھوں پر آئے... وشہ کے رونگٹے کھڑے ہوئے تھے یہ جان کر کے راج کے ہاتھ اسے جہاں سے چھو رہے تھے وہاں سے اس کا لباس خود ہی سرکتا جا رہا تھا.

راج یہ... کل کیا کر رہے ہیں؟ وشہ نے اس کے سینے پر ہاتھ رکھ کر اسے دور کرنے کی کوشش کی..

Bad question..... Princess

مگر تمہیں جاننا ہی ہے تو بتا دیتا ہوں... تمہیں پرنسز سے کوئین بننا پڑا ہوں...

بھاری بوجھل گھمبیر آواز میں کی گئی راج کی سرگوشی نے وشہ کے چودہ طبق روشن کیے تھے....

راج پھر جھکا اور اس کی بیوٹی بون پر لب رکھے.....

وشہ مچلی مگر راج اس پر حاوی ہو کر اسے اور اس کے بازوؤں کو بیڈ سے لگا چکا تھا...

راج بالکل مدہوش ہو چکا تھا....

نن..... نو.... راج... وشہ کے راج کی بڑھتی گستاخیوں سے جان پر بن آئی تھی..

مگر روح فنا تو تب ہوئی.. جب راج کے لبوں نے گردن سے پیٹ تک کا سفر طے کیا...
پیٹ پر چھبتی بیئر ڈنے وشہ کی سٹی گم کر دی تھی..

جب بے تحاشا تڑپ کر وہ راج کی پناہوں سے نکلی اور اس سے دور ہوئی....

نوراج.... پلینز..... وہ ہاتھوں میں چہرہ چھپا کر پھوٹ پھوٹ کر رودی...

راج نے شدید طیش اور اشتعال کے طوفان کو خود میں روکنے کے لئے بری طرح لبوں کو بھینچا...

اس کا جسم غصے سے دھکنے لگا تھا..... جیسے ابھی لاوے کا سمندر اس سینے کو چیر باہر آئے گا....

پرنسز سو جاؤ.... صبح تمہیں وہ ڈریگن لینڈ دکھاؤں گا جو کہ تباہ و برباد ہو چکا ہے... جس کے لوگوں نے ہم دونوں سے جانے کیا کیا امیدیں باندھ رکھیں ہیں.. پھر شاید تمہیں ان پر رحم آجائے....

راج تلخی سے کہتا فوراً اٹھا... اور روم کی کھڑکی میں جا کر غائب ہو گیا...

وشہ نے بے بسی سے لب کچلے.... جیسا خوف اور گھبراہٹ اس پر طاری ہوئی تھی اسے لگا وہ مر جائے گی

www.urdu novelsmania.com

تو کیا کرتی...

راج کو دور ناکرتی تو اور کیا کرتی...

وشہ بیڈ پر ڈھے سی گئی...

بے چینی سے کروٹیں بدل بدل کر آخر نیند کی دیوی مہربان ہو ہی گئی.....



جانتی ہوں epi بہت شارٹ ہے 😊.. مگر travel کی بے تحاشا تھکاوٹ طاری ہے 😞. اتنا ہی لکھ پائی.. اور اب تو خود ہی آنکھیں بند ہو رہیں ہیں نیند سے 😴.. گھر آگئی ہوں 😊 اب روٹین پہلے والی اور بالکل ٹھیک ہو جائے گی.

فی الحال epi کا ویٹ کرنے والے اس پر گزار کر لیں..

آپ کی پالی شی تھکی ہوئی جھٹکارانی.. 😊 😊



کاپی کرنے اور پی ڈی ایف بنانے کی اجازت نہیں ہے۔ اس ناول کے تمام جملہ حقوق واجبہ عشقم ناولز آفیشل ٹیم کے پاس محفوظ ہیں....



#Don't copy paste without my permission

#Black_Mirrors_have_Eyes

#By_Wahiba_Fatima

Episode 12.

رات کے اندھیرے میں جب سب لوگ سو رہے تو دو کالے ہیولے محل کی حدود میں شامل ہوئے

مگر یہ دیکھ کر ٹھٹھک کر ر کے کے محل کے گرد ایک حفاظتی حصار کھینچا گیا ہے جو یقیناً پرنس کا کام تھا..

جتنا مرضی ایڑھی چوٹی کا زور لگا لو پرنس... پرنسز کو نہیں بچا پاؤ گے ہم سے....

ایک مکروہ سرگوشی سنائی دی..

ملکہ مجھے پرنسز چاہیے.... ساحر (کالا سایہ) مچلا

ایک موقع بس ایک موقع چاہیے.. ان دونوں کے محل سے باہر نکل کر الگ ہونے کا.... پھر دیکھنا کیسے
الگ کرتی ہوں دونوں کو..

پر کیسے بلیک وچ..؟

ایسے.... بلیک وچ نے اپنے کالے سے تھیلے میں سے ایک سنہری پھول نکالا....

یہ ڈیوڈراپ گولڈن فلاور ہے جو کہ میں نے ایڑھی چوٹی کا زور لگا کر چرایا ہے اب دیکھو اس کا کمال

بلیک وچ نے وہ پھول اپنے اور ساحر کے سر پر الٹایا تو اس میں سے نکلنے والا سنہری سیال مادہ ان کالے وجود
کو سنہری اور سفید کر گیا....
www.urdu novelsmania.com

یہ حصار پرنس نے کالے جادو اور کالے سائے کے لیے باندھا ہے جو کہ اب ہم نہیں رہے..
آؤ..... وہ دونوں با آسانی اس حصار کے اندر جا چکے تھے...

ابھی ہمیں خد متگاروں کا روپ دھارنا ہو گا اور محل سے باہر ہی چھپنا ہو گا...

جیسے پرنس اور پرنسز محل سے نکلیں گے... ہمیں نظر رکھنی ہو گی... جہاں بھی وہ الگ ہوئے تو تم راج بن کر پرنسز کو بہلا کر اسی ٹھکانے لے جانا

جو میں نے تمہیں بنا کر دیا ہے... اور میں پرنسز بن کر راج کے ساتھ محل چلی جاؤں گی.. ٹھیک ہے.. سمجھ گئے ناں

جی ملکہ سمجھ گیا.. ہمیں بس موقع نہیں گنونا... مگر
ساحر نے مکر وہ ملکہ کی طرف دیکھ کر کہا۔
www.urdu novels mania.com

کیا مگر؟..... اب کیا ہوا... بلیک وچ نے خونخوار نظروں سے ساحر کو دیکھا..

آج رات اگر پرنسز اور پرنس ایک ہو چکے ہوئے تو پھر..... ساحر نے پہلو بدلا۔

چپ کرو بے وقوف..... بلیک وچ بھنکاری
ایسا کچھ نہیں ہوا ہے... اگر ہوتا تو ڈریگن لینڈ میں اتنا اندھیرا نہیں ہوتا.... گولڈن کراؤن کے ہیرے کی
چمک سے ہر طرف روشنی ہوتی...

اب خاموشی سے اپنا کام کرو.....

جو حکم ملکہ..... ساحر نے اطمینان سے کہا اور دونوں آگے بڑھنے لگے



www.urdu novels mania
www.urdu novels mania.com

راج ساری رات ڈریگن بنا محل کے اوپر اڑتا رہا..

پرنسز کی حفاظت بہت ضروری تھی۔ جو وہ ہر طرح سے کر رہا تھا

پرنسز نے اسے قبول نہیں کیا تھا خود سے دور کر دیا تھا.. یہ بات اس کے غصے کو ہوا دینے کے لیے کافی
تھی...

صبح کے اجالے افق پر پھوٹنے لگے تو وہ محل کی چھت پر اترا....
اور انسانی روپ میں آیا

قدم خود بخود اس دشمن جان کی طرف بڑھنے لگے..... جس نے ایک ڈریگن پرنس کی جان عذاب میں جھونک
رکھی تھی....

وہ اندر روم میں آیا... کشادہ سے مخملیں جالی دار بیڈ پر وہ بہت گہری نیند میں تھی..

اسے دیکھ کر اندر تک سکون اترا..

بیڈ کے قریب گیا...
www.urdunovelsmania.com

غور سے اس کا خوبصورت چہرہ دیکھا...

بیڈ پر اس کے قریب نیم دراز ہوا...

بائیں طرف سر زرا سا جھکا کر دیکھا...

اس کی نرم گرم نگاہوں کی تپش کا اعجاز تھا کہ بہت جلد وشہ نے کسمسا کر آنکھیں کھولیں تھیں..

نگاہیں ملیں... راج کی بے قرار نگاہوں کی پیام نے وشہ کے دل کی دھڑکن بے ترتیب کی...
مگر اب وہ مزید اسے ہرٹ نہیں کر سکتی تھی

راج.... آپ ناراض ہیں مجھ سے... معصومیت سے پوچھا گیا۔

نو... مائی لائف..... ہر گز نہیں... راج نے نرمی سے کہا..

وشہ قریب کھسک آئی.... ماتھے پر نرم سرخ لب رکھے.. راج نے سکون سے آنکھیں موندیں
راج آپ بہت اچھے ہیں....

راج نے آنکھیں کھول کر غور سے اسے دیکھا جو اس کے کندھوں پر دونوں ہاتھ لگائے اس کے بہت قریب
آکر شاید اس کی ناراضگی دور کرنا چاہتی تھی..

وش... مائی پر نسز... اپنارات کارویہ ڈیفائن کرو... گریز کی وجہ جانتی ہے مجھے..... راج نے نرمی سے اس کی کمر کے گرد بازو حائل کر کے اس سے پوچھا.

وشہ کی نظریں جھک گئیں.... راج وہ مم... میں ڈر گئی تھی.. مجھے لگا میرا سانس بند ہو جائے گا میں مر.....

پر نسز... راج غصے سے غرایا.. سبز آنکھوں میں شعلے بھڑکے

Don't you dare to say like that.....

راج میں تو..... وشہ نے دونوں ہاتھوں کے پیالوں میں اس کا چہرہ بھر کر اسے شانت کرنا چاہا...

www.urdu novelsmania.com

Take as much time as you want, princess, but don't take these words out of your mouth now.

راج۔ پلیز..... وشہ جانتی تھی اپنے پرنس کا غصہ کیسے شانت کرنا ہے اسی لیے جھکی اور اس کی غصیلی آنکھوں پر نرمی سے باری باری اپنے لب رکھے..

راج نے کروٹ لی.... وشہ بیڈ پر گری... وہ اس پر قابض ہوا..

مگر وہ مزید بول کر راج کو دور کر کے اس کے غصے کو مزید ہوا نہیں دینا چاہتی تھی.. اسی لئے دم سادھ گئی

راج اس کے نرم و گداز لبوں پر جھکا تھا... جن سے وہ کافی دیر سے گستاخیاں کر کے راج کو خود کو پیار کرنے کے لیے اکسار ہی تھی...

وشہ نے زور سے آنکھیں بند کر لیں.. راج نے چاہا یہ فسوں خیز اس کی رگوں میں سکون اتارتے پل بھی ختم ناں ہوں.

مگر وشہ کی بند ہوتی سانس کا اندازہ ہونے پر راج نے نرمی سے اس کے لبوں کو آزادی بخشی... راج ان کچھ پلوں میں ہی اسے نڈھال کر چکا تھا اس کا اندازہ اسے وشہ کی اکھڑتی سانس سے ہو گیا..

پر نسنراٹھو.. ریڈی ہو جاؤ تمہیں ڈریگن لینڈ دکھانا ہے...
راج نے نرمی سے اس کا ہاتھ تھام کر اٹھایا اور دونوں بیڈ سے نیچے اترے...



راج وشہ کا ہاتھ تھامے مختلف راہوں سے گزر رہا تھا۔

بہت دلکش نظارے تھے.. ہر طرح کے رنگوں کے پھول... اور بڑے فلائین ان کے اوپر اڑ رہی تھیں..
وادیوں میں قوس و قزح کے رنگ بکھرے ہوئے تھے..

www.urdu novelsmania.com

مگر اس کے باوجود راج نے وشہ کو اپنے لوگوں سے ملوایا تو وہ اداس تھے
ان کے اپنے بچھڑ چکے تھے.. جو کہ بلیک وچ کے قبضے میں تھے۔

ان کے گھرا جڑ چکے تھے...

وادیوں کے حسن سے کوئی فرق نہیں پڑتا تھا جب تک ان کے لوگ خوش نا ہوتے

وشہ کو ان لوگوں کی تکلیف نے بہت اداس کیا تھا۔
راج اس کا ہر تاثر آبرو کر رہا تھا یہی تو وہ چاہتا تھا...
کہ وشہ اپنے لوگوں کی تکلیفیں سمجھے..

وہ محل سے کافی دور نکل آئے تھے.. یہ ایک بہت خوبصورت پہاڑ تھا..

جہاں چھوٹی چھوٹی رنگ برنگی ہمنگ برڈز کی طرح چڑیاں اڑ رہی تھی...
اچانک چڑیاں وشہ کے سر پر اڑنے لگیں..

اسے خوشگوار حیرت ہوئی جب ان چڑیوں نے ایک پھولوں کا تاج اس کے سر پر رکھا

وشہ کھلکھلا کر ہنس پڑا...

اور راج سے ہاتھ چھڑا کر ان کے پیچھے بھاگی...

راج مسکراتا اس کے پیچھے گیا۔

چڑیا ایک کنارے جا کر اچانک بکھر گئیں...
وشہ نے دیکھا..

پہاڑ کے کنارے ایک چھوٹی سی بچی گہری کھائی میں پاؤں لٹکاتے بیٹھی پھوٹ پھوٹ کر رو رہی تھی....
وشہ اور راج کی طرح اس کی پیٹھ تھی.
وہ ہاتھوں سے چہرہ چھپاتے ہوئے تھی

وشہ اسے دیکھ کر ٹھٹھک گئی... اوداس کی جانب بڑھی.

نوپر نسر.... رک جاؤ... اس کے قریب مت جاؤ... راج نے وارن کیا.

مگر وشہ تو اس بچی کی باتوں میں کھوئی ہوئی تھی
... بیٹھی سریلی باریک آواز.....

مجھ سے کوئی پیار نہیں کرتا... میرا کوئی نہیں ہے کوئی مجھے دوست نہیں بناتا..... سسکیاں گونجی.

وشہ اس کے بہت قریب گئی.

پرنسز نو... دور رہو اس سے.. راج نے پھر کہا..

مگر وشہ نے اس کے چھوٹے سے کندھے پر ہاتھ رکھا..

اے لٹل گرل میں بنوں گی تمہاری دوست..... اور

آ..... وشہ کی دلخراش چیخ فضا میں بلند ہوئی.. فوراً قدم پیچھے لیے

کیونکہ جب اس بچی نے پیچھے مڑ کر دیکھا تو اس کا چہرہ انتہائی بھیانک حد تک ڈراؤنا تھا...

وشہ بھاگ کر آ کر پہرے داروں کے سامنے ہی راج سے بری طرح لپٹ گئی... اور پھوٹ پھوٹ کر رونے لگی.

وہ بچی شرارتی سی ہنسی نہس کر فضا میں غائب ہو گئی جیسے پر نسنز کو ڈرا کر خوب لطف اٹھایا ہو۔

راج نے وشہ کی پیٹھ سہلائی..

میں نے تمہیں وارن کیا تھا پر نسنز یہ جمیرا تھی... اسی وادی میں رہتی ہے بہت شرارتی ہے اکثر مسافروں کو ایسے ہی ڈراتی ہے...

وشہ روئے جا رہی تھی... پر نسنز چپ کر و... بریو بنو....

وشہ نے اس کے سینے میں منہ دئیے زور سے نفی میں سر ہلایا۔

وہیں پاس موجود ایک پہرہ دار نے خونخوار نظروں سے یہ سین دیکھا...

پر نسنز تم صرف میری ہے دور ہٹو اس سے.. وہیں موجود ساحر جٹرے بھینچ کر دل میں پھنکارا...

او کے پھر یہیں پہرے داروں کے پاس رکو.. میں ابھی کچھ دیر میں آیا.. تمہارے لئے ایسی چیز لاؤں گا کہ تم ہر چیز بھول جاؤ گی۔

راج نے وشہ کو خود سے الگ کیا اور اس کی آنکھوں میں جھانکا.. وشہ کچھ حد تک سنبھل چکی تھی..
اثبات میں سر ہلایا...

او کے آنکھیں بند کرو.. میں ڈریگن بنوں گا.. نہیں چاہتا تم مزید ڈرو.... وشہ نے فوراً ہاتھوں میں چہرہ چھپایا.

راج مسکراتا دور ہٹا کچھ دیر بعد ہی فضا ڈریگن کی دھاڑ سے گونجی.. وہ وادی کی دوسری جانب اڑا یہ جانے بغیر
کے اپنی زندگی کی فاش ترین غلطی کر چکا ہے..

یہ سمجھے بغیر کہ یہ اس کی غلط فہمی ہو سکتی ہے کہ دن کے اجالے میں پہرے داروں کے بیچ ان پر اٹیک نہیں ہو
سکتا..

پرنسز کو کوئی نقصان نہیں پہنچا سکتا...

وشہ ایک پتھر پر بیٹھ گئی...

جلد ہی وہاں موجود بلیک وچ اور ساحر نے پہرے داروں کو اپنے بس میں کر لیا..

وشہ اپنے ہی خیالات میں کھوئی ہوئی تھی جب پیچھے سے آہٹ محسوس ہوئی.. مڑ کر دیکھا تو راج تھا...
چہرے پر غیر معمولی سی عجیب مسکراہٹ تھی..

آؤ پر نسر... راج نے قریب آ کر اس کی جانب ہاتھ بڑھایا..
وشہ نے سوالیہ نگاہوں سے اسے دیکھا.

محل واپس چلیں...

راج آپ نے تو کہا تھا کہ آپ میرے لئے کچھ لائیں گے..

ہاں لایا ناں... چلو چلتے چلتے دوں....
راج کو جانے کس چیز کی جلدی تھی ہاتھ کھینچ کر اسے ایک سنسان سے رستے پر لے جانے لگا..

یہ دیکھو میں تمہارے لیے بیریز لایا... راج نے ہاتھ آگے بڑھایا تو ایک ٹہنی تھی جس پر ڈھیر ساری چیری
شیپ بیریز تھیں..

راج ان کا کلر بلیک کیوں ہے...

ٹیسٹ کر کے دیکھو پھر پتہ چلے گا... راج نے کہا تو اسے تین چار بیریز توڑ کر کھانا شروع کی..

اور اب میں سمجھی ان کا ٹیسٹ تو بالکل چاکلیٹ کی طرح ہے اسی لئے یہ بلیک ہیں.. وشہ آکسائیڈ ہوئی اور کافی ساری بیریز کھالیں...

پرنسز.... بہت محبت کرتا ہوں تم سے... بہت انتظار کیا ہے ان پلوں کا... اب ہمیشہ میرے ساتھ رہو گی... میں تمہیں یہاں سے بہت دور لے جاؤں گا....

www.urdu novelsmania.com

وشہ کو چکراتے سر اور آنکھوں کے سامنے گھومتی دنیا کے بیچ راج کی عجیب باتیں بالکل سمجھ میں نہیں آرہی تھیں.....

کچھ ہی پلوں میں وشہ سامنے والے کے بازوؤں میں جھول گئی تھی

ساحر اپنی اصل شکل میں واپس آیا۔
 اور مسرور سا پر نسز کو بانہوں میں بھرا....
 اس کے بازوؤں میں آتے ہی وشہ کا بھی لباس سیاہ پڑ چکا تھا....

ساحر اسے لئے بلیک فوریسٹ کے بیچ و بیچ چل پڑا....



#Black_Mirrors_have_Eyes

#By_Wahiba_Fatima

Episode 13....

www.urdu novels mania.com

ساحر اسے بازوؤں میں اٹھائے بلیک فوریسٹ کے بیچ و بیچ بنی چھوٹی میں آیا تھا...

وہ جانتا تھا پر نس میں ابھی اتنی طاقت نہیں کہ وہ یہاں کا پتا آسانی سے لگایے جس کا رستہ بلیک وچ نے لوگوں کی
 نظروں سے اوچھل کر رکھا تھا...

سامنے بنی چھوٹی میں وہ داخل ہوا...

وہ باہر سے ایک جھونپڑی دکھتی تھی.. مگر اندر سے بے حد کشادہ ایک گھر بنا ہوا تھا.. جس میں بلیک وچ کی انتہائی ڈراؤنی اور بھیانک کالے جادو کی چیزیں تھیں

جنہیں ساحر کوپرنسز کے اٹھنے سے پہلے ہٹانا تھا..

اسی لئے جلدی سے پرنسز کو لا کر اسے ایک بستر پر لٹا دیا....

اور خود وہ جن جلدی سے وہاں سے ہر چیز غائب کرنے لگا

کچھ ہی دیر میں ہر کالی بھیانک چیز غائب تھی اور اب وہ ایک انتہائی خوبصورت گھر تھا...

وشہ بے چینی سے کسمپائی...

تو وہ پرنسز کے پاس اس بیڈ کے قریب چلا آیا..

وشہ نے دھیرے دھیرے بوجھل سے ہوتے دماغ اور بھاری پڑتی آنکھیں کھول کر سامنے دیکھنے کی کوشش کی..

ساحر نے فوراً روپ بدلا...

وشہ نے مندی مندی آنکھیں کھولیں.... راج.... میرا سر..

کیا ہوا مائی پر سنز تم ٹھیک تو ہو... وہ قریب آیا..

وشہ اٹھ کر بیٹھ گئی... اور اب زرا ہوش و حواس واپس آئے تو ارد گرد کا بغور جائزہ لیا... اسے حیرت ہوئی...

راج ہم کہاں ہیں.... وشہ نے حیرانی سے اس خوبصورت سے گھر کو دیکھا..

پر نسر ہم یہاں گھومنے آئے تھے... تم تھک گئیں اور رات ہو گئی تو ہمیں یہیں ر کنا پڑا...

یہ کس کا گھر ہے...؟ راج...؟ وشہ نے راج کو غور سے مسکراتے دیکھا..

پر نسر تم سوال بہت کرتی ہو... لیکن اب بس آرام کرو.. وہ اس کے قریب بیٹھا..

وشہ بے تحاشا چونکی... بغور ارد گرد دیکھا..

راج.... مجھے معاف کر دیں... وشہ نرمی سے بولی....

کس لئے پر نسر.... ساحر نرمی سے بولا

کل رات کے لیے.... مجھے پتہ نہیں کیا ہو گیا تھا حالانکہ انسانی دنیا میں، میں آپ کو منع نہیں کر پائی.. مگر یہاں جہاں آپ کو میری سب سے زیادہ ضرورت تھی میں نے منع کر دیا... آپ چاہیں تو آج اپنی خواہش پوری کر سکتے ہیں

ساحر کو وشہ کی بات سن کر آگ تو بہت لگی مگر وہ تو اپنے آج کو جینا چاہتا تھا اسی لیے گہرا مسکرایا..

ہاں.. پر نسر ہم ایک ہو چکے تھے تو تمہیں اتنا نہیں گھبرانا چاہیے تھا.. مگر کوئی بات نہیں آج پھر ہم بہت قریب آجائیں گے کہ کوئی ہمیں الگ نہ کر پائے....

.. اتنی جلدی پر نسر کو پانے کی خواہش پوری ہو جائے گی سوچا نہیں تھا...

وہ پیچھے مڑا اور پر نسر کے چہرے پر جھکنے لگا....

جب ایک بجلی سی کوندی تھی.. وہ بل کھاتا پیچھے ہٹا پر نسر کے ہاتھوں سے نکلنے والی اس بجلی نے بڑی شدت سے اسے دور دیوار کے ساتھ پٹختا تھا..

وشہ فوراً بیڈ سے اتری...

راج نہیں ہو تم... کوئی اور ہو... جلدی بولو کون ہو؟ نہیں تو جلا کر رکھ کاڈھیر بنادوں گی...

وشہ غرائی....

ساحر کے اس کے قریب بیٹھنے سے اسے راج کی خوشبو کی بجائے عجیب سی سمیل محسوس ہوئی تھی
تبھی پاس بیٹھے شخص سے سچ جاننے کے لیے ہوا میں تیر چلایا جو کہ سیدھا نشانے پر لگا..
وہ جانتی تھی

بہت اچھی طرح کہ راج اسے محل کے علاوہ کہیں لے کر جانے کی غلطی نہیں کرے گا
اسی لئے اب جو سامنے تھا وہ یقیناً راج نہیں تھا

انسانی دنیا میں قریب آنے کا جھوٹ بولا جو کہ سامنے والا نہیں جانتا تھا اسی لئے بے وقوفوں کی طرح اعتراف
کر گیا...

www.urdu novelsmania.com

ساحر لڑکھڑاتا اٹھا.. مگر چہرے پر مکروہ مسکراہٹ تھی...

یہ سمجھ کر بہت اچھا لگا پر نسر کہ میری حقیقت جاننے کے لئے تم نے مجھ سے جھوٹ کہا.. تم بالکل ان چھوٹی
ہو.. میرے لئے..... کیونکہ آج میں تمہیں ہمیشہ کے لئے اپنا بنانے والا ہوں...

شٹ اپ یو..... وہ غصے میں انسانوں کی طرح اسے گالی دے بیٹھی...
 پہلے راج کے بھیس سے باہر تو آؤ بزدل.... پھر مجھ سے بات کرنا..

او تو میری پرنسز کو راج کی شکل پسند نہیں اسی لئے مجھے اپنی اصل شکل میں دیکھنا چاہتی ہے.. آپ کی خواہش
 سر آنکھوں پر پرنسز.. وہ کہتا اپنی اصل شکل میں واپس آیا..
 وہ مسلسل اپنی باتوں سے وشہ کو طیش دلارہا تھا..

وشہ ساحر کو دیکھ کر حیران ہوئی...

تم.. تمہاری ہمت کیسے ہوئی مجھے یہاں لانے کی..
 راج تمہیں چھوڑے گا نہیں.. وشہ نے دانت پیسے..

وہ یہاں تک پہنچے گا تو تب... پرنسز... پہنچ بھی گیا تو تمہیں نہیں لے جا پائے گا.. کیونکہ میں تمہیں اپنا بنا چکا
 ہوں گا..

خبردار آگے ایک لفظ بھی بولایا کوئی بکو اس کی تمہیں تو میں..... وشہ اس کی باتوں سے غصے سے پاگل ہو گئی... اور اس کی جانب ہاتھ لہرائے

اس سے پہلے وشہ کے ہاتھوں سے نکلنے والی بجلی پھر ساحر پر گرتی..

اس نے اپنے ہاتھ سے اشارہ کیا.. پانچوں انگلیوں میں سے نکلنے والی سیاہ رسیاں وشہ کے گرد اور کلائیوں سے لپٹیں اور اسے بیڈ پر پٹخ گئیں...

آں. آں. آں.. پرنسز کو شش بھی مت کرنا..... پرنسز ہو..... کوئین نہیں.... جو مجھ سے مقابلہ کر سکتی ہو... بھول جاؤ اس راج کو بس میرے بارے میں سوچو..
آج میں تمہیں حاصل کر کے ہی چھوڑوں گا پرنسز..

وشہ بری طرح تڑپی... اپنی کلائیاں اور خود کو ان کالی رسیوں سے چھڑانے کے لیے ایڑھی چوٹی کا زور لگایا مگر سب بے سود..

وہ بے بسی کے احساس سے بے تحاشا رودی

اس بھیانک اور مکروہ چہرے والے جن کو خود کی طرف بڑھتے دیکھ..... اپنے مرجانے کی دعا کی..

راج.. وشہ بے بسی سے حلق کے بل چلا اٹھی...



راج واپس آیا تو وشہ بڑے سے پتھر پر بیٹھی اس کا انتظار کر رہی تھی...

وہ مسکراتا قریب آیا....

www.urdu novelsmania.com

پرنسز اب کیا فیل کر رہی ہو.....

بہتر... وہ مسکرا کر بولی تو راج کو سکون آیا..

یہ دیکھو میں تمہارے لئے کیا لایا... راج نے ایک پیالا آگے بڑھایا...

بلیک وچ کی آنکھیں چمکیں.. یہ تو اسے

بہت پسند تھا.. ڈریگن لینڈ کے جادوئی چشمے کا شفاف پانی تھا جو کہ بہت لریز ہوتا تھا... وشہ کی آنکھوں کی
چمک راج سے چھپی نارہ سکی جو بہت عجیب لگی اسے...

یہ کیا ہے پرنس.....

راج چونکا..... جادوئی چشمے کا پانی ہے یہ لو..

وشہ نے پیالہ لے کر لبوں کو لگایا.... بہت اچھا ہے پرنس....

ہممم.. گڈ... چلو محل چلتے ہیں.. رات ڈھلنے والی ہے..

چلیں.. راج نے وشہ کی جانب ہاتھ بڑھایا.. وشہ نے اپنا ہاتھ راج کے ہاتھ میں دیا....

وہ دونوں محل واپس آگئے...

محل کے بڑے دربار میں داخل ہوئے تو بلیک وچ ٹھٹھکی

سامنے ہی بڑا سا آئینہ تھا...

مجھے کسی بھی صورت یہاں کہ کسی آئینے کے سامنے نہیں جانا ہے۔ نہیں تو وہ مرا ہوا بڈھا مجھے پہچان لے گا
جلد ہی کچھ کرنا ہو گا.... اس نے تیزی سے اپنا دماغ چلایا

بلیک وچ لڑکھڑائی..... راج اور اس کے لوگوں کی جان پر بن گئی.....

کیا ہوا پر سنسر..... راج پریشان سا اس کے قریب آیا.....

کچھ نہیں۔ پرنس بس بہت زیادہ تھکاوٹ محسوس ہو رہی ہے.... میں آرام کرنا چاہتی ہوں

او کے آؤ میں تمہیں کمرے تک چھوڑ دوں..... راج نے اسے بانہوں میں اٹھایا...

فاتحانہ سی مسکراہٹ لبوں پر رہی تھی جسے وہ مکار جادو گر نی آسانی سے چھپا گئی۔۔۔

راج اسے اپنی خوابگاہ میں لایا۔۔۔۔۔ اور بستر پر لٹا دیا۔۔۔

پر نسنر آرام کرو۔۔۔ میں دربار میں ہو کر آتا ہوں لوگ انتظار کر رہے ہیں۔۔ اپنا خیال رکھنا اوکے

اس نے آہستگی سے اثبات میں سر ہلایا۔۔۔۔۔

راج نے جھک کر اس کے ماتھ پر اپنے لب رکھنے چاہے مگر کچھ عجیب سا لگا تو مڑ کر خوابگاہ سے باہر چلا گیا۔۔

پیچھے وہ اٹھی۔۔ اور بھیانک قہقہے لگانے لگی۔۔۔ جلد ہی میں کوئین بن جاؤں گی اور مجھے کوئی نہیں روک پائے

گا۔۔۔۔۔ تم بھی نہیں پرنس۔۔۔ وہ چبا چبا کر بولی

تم تو میرے خاص غلام بنو گے یا پھر مرو گے۔۔۔۔۔

ہاں مگر مجھے ایک کام کرنا ہو گا۔۔ ابھی اتنی جلدی اسے قریب نہیں آنے دینا۔۔ بہت چالاک ہے اسے شکنا

ہو جائے۔۔۔ کہ میں اس کی پرنسز نہیں ہوں۔۔۔

حقارت سے کہتی وہ بستر پر ڈھے گئی اور دماغ میں اگلا لائحہ عمل ترتیب دینے لگی....



وہ کافی دیر دربار میں بیٹھا لوگوں کے مسئلے مسائل سنتا رہا اور انہیں حل کرنے کی کوشش کرتا رہا....

سب کی ایک ہی ڈیمانڈ تھی.....

پرنس جلد ہی بلیک وچ کا خاتمہ کر دیں.. اس سے پہلے وہ کوئی نئی چال چلے
یا کسی اور طریقے سے ہم پر یا محل پر حملہ کرے

www.urdu novels mania.com

وہ سنتا رہا..

لوگوں کے دلوں میں اپنی پرنسز کو لے کر بھی ایک خوف تھا ایک دھڑکا..
کہ کہیں بلیک وچ اسے نقصان نہ پہنچا دے....

وہ اپنی پرنسز سے بہت محبت کرتے تھے..... راج نے سرد سی آہ بھری....

اور دربار برخواست کر دیا.....

سب جاچکے تھے.. بس اس کے بہت خاص خدمتگار اس کے آس پاس تھے.... اس نے تخت کے کراؤن سے سرٹکا کر آنکھیں موندیں....

گرینڈ فادر کیا بات ہے جب سے ہم لوٹیں ہیں مجھے ایسا کیوں محسوس ہو رہا ہے آپ کافی اداں ہیں....

راج نے آئینے کی طرف دیکھ کر بولا....

گرینڈ فادر کو پتہ تھا کیا ہوا ہے.... کیا ہو چکا ہے.. محل میں کون بہر و پی ہے... وشہ کدھر ہے.....
مگر بتا نہیں سکتے تھے.... اتنی بھی طاقت نہیں تھی. اگر بتاتے تو اپنے اصل کی طرف لوٹنا پڑتا ہمیشہ کے لئے
راج سے بات نا کر پاتے... اسے گائیڈ نا کر پاتے.

کچھ نہیں راج..... بس ایک سوال ہے...

کیا گرینڈ فادر؟ راج چونکا...

اس وقت تمہارے اور ڈریگن لینڈ کے لئے سب سے زیادہ کیا ضروری ہے؟

پرنسز کی حفاظت... گرینڈ فادر.... راج نے بغیر سوچے جواب دیا..... مگر آپ کیوں پوچھ رہے ہیں؟

نہیں یونہی... خوشی ہوئی جان کر کہ تمہارے نزدیک سب سے زیادہ اہم چیز پرنسز کی حفاظت ہے... جس میں کبھی کوتاہی مت کرنا.... کبھی غفلت نہیں برتنا
(جو کہ وہ کر چکا تھا)

ہمارے لوگوں کی بہت امیدیں وابستہ ہیں تم سے... توڑو گے تو پکھتاؤ گے..... کبھی خود کو معاف نہیں کر پاؤ گے... گرینڈ فادر نے اداسی سے کہا....

آپ ایک بات بھول گئے گرینڈ فادر... یہاں کے لوگوں سے زیادہ مجھے اس کی ضرورت ہے.. اگر آپ اسے میری خود غرضی کہیں گے تو غلط نہیں ہو گا.. میری محبت اس کے معاملے میں بہت شدت پسند اور خود غرض ہے.... اسی لئے بے فکر ہو جائیں کہ میں اس پر ایک آنچ بھی نہیں آنے دوں گا....

کاش ایسا ہی ہو..... گرینڈ فادر نے کہا اور غائب ہو گئے.. راج کو عجیب لگا....

مگر پھر ہر خیال کو جھٹک کر اپنی خواب گاہ کی طرف آیا...
خواب گاہ میں داخل ہوا تو پر سنز گہری نیند میں تھی
وہ مسکرایا.....

اور قریب گیا..... بیڈ پر بیٹھ کر اس کے چہرے پر آتے نال پیچھے ہٹائے...
نیم دراز ہو کر سکون سے آنکھیں موند لیں.....

گرینڈ فادر نے یہ باتیں کیوں کہیں مجھ سے وہ الجھا
www.urdu novels mania.com

اور زرا سا سر جھکا کر قریب سوئی پر سنز کو دیکھا...

شام سے ایک عجیب سا احساس عجیب سی بے چینی عجیب سی بے کلی تھی جو جان کا ازار بن گئی تھی.... مگر
نہیں جانتا تھا کہ کیا ہے یہ؟

ادھر بلیک وچ جاگ رہی تھی مگر سوتی بنی رہی.. ساحر کا پیغام بار بار مل رہا تھا..
وہ اس سے بات کرنا چاہتا تھا..

اس کا دل کیا جا کر سب سے پہلے ساحر کا خون پی جائے.. آخرا ب کیا تکلیف تھی اسے.....

اففففف..... ایک کام ڈھنگ سے نہیں کر سکتا یہ خبیث..... ہو نہوں..... ایک چیونٹی جتنی پر نسز کو قابو
نہیں کر پا رہا ہو گا اتنا بڑا جن
لعنت ہے تمہاری زندگی پر ساحر....

اس نے سوتے بنے دل میں دانت کچکچائے اور راج کے یا تو سونے کا یا خواب گاہ سے باہر جانے کا انتظار
کرنے لگی۔



#Black_Mirrors_have_Eyes

#By_Wahiba_Fatima

Episode 14.....#Surprise epi

ساحر وشہ کی جانب بڑھ رہا تھا....

وہ بے تحاشا تڑپنی... وہیں قدم روک لو ساحر..... مجھے چھونے کی جرات بھی نا کرنا ورنہ راج تمہیں جلا کر رکھ کر دے گا... وشہ دھاڑی...

بعد کی بعد میں دیکھی جائے گی پر سنز تمہیں پانے کے لیے مجھے اپنی جان کی بھی بلی دینی پڑے.. میں دے دوں گا.

اس کے لہجے میں عجیب سا جنون اور پاگل پن تھا....

بہت محبت کرتا ہوں تم سے پر سنر... پہلی نظر میں ہی عاشق ہو گیا تھا تم پر... اور تم جانتی ہو کہ جب ایک جن عاشق ہو جائے تو وہ آخری سانس تک پیچھا نہیں چھوڑتا.....

وہ کہتا بستر کے قریب آیا... اور نظر وشہ کی دودھیا گداز پنڈلیوں پر ٹھہر گئی۔ ساحر نے جھک کر انہیں چھونا چاہا

نن.. نو... ساحر دور ہٹو مجھ سے.. چھونا مت.. آنکھوں میں آنسو لئے وہ چلائی..

ساحر نے اسے چھونا چاہا۔ مگر پھر اس سفید سی بجلی نے اسے کئی فٹ دور اچھال دیا...

وہ غصے سے پاگل ہوتا ایک مرتبہ پھر اٹھا اور پر سنر پر جھکنے لگا مگر ایک بار پھر اچھل کر کئی فٹ دور اچھال دیا گیا..

اب وہ شدید طیش اور اشتعال میں پر سنر کی جانب بڑھا مگر پھر ناکام ہو گیا...

اور ہر مرتبہ ناکام ہی ہوا

وہ پاگل ہو چکا تھا مگر پر سنز کو چھو نہیں پارہا تھا...

وہ طیش کے عالم میں چنگھاڑنے لگا

اس کی دلدوز آواز بلیک فوریسٹ کا سینا چیرتی چہار سو پھیل رہی تھی..

اب وشہ نے مزاحمت بند کر دی اور زرا سا کھسک کر تکیے پر نیم دراز ہوئی اور بے حد حقارت اور طنزیہ مسکان سے اس خلیث جن کو بے بسی سے چنگھاڑتے دیکھتی رہی..

چھوڑ دو مجھے.... ساحر..... اپنی اسی ناکامی سے اندازہ لگا لو کہ میں صرف اور صرف راج کی ہوں.... اس کے علاوہ مجھے کوئی نہیں چھو سکتا... چھوڑ دو مجھے... وشہ دھاڑی

تمہاری خام خیالی ہے پر سنز..... اس کا بھی توڑ نکال کر ابھی آتا ہوں تمہارے پاس... انتظار کرو میرا

وہ کہتا بھسم کرنے والے انداز میں باہر نکل آیا.....

اور بار بار بلیک وچ کو مخاطب کرنے کی کوشش کرنے لگا..

مگر وہ تو جیسے سن ہی نہیں رہی تھی...

اس سے ساحر کو اور غصہ آیا... اور اس کی بھیانک آنکھوں میں سے شعلے نکلنے لگے...

ادھر بلیک وچ سوتی بنی رہی.. اس نے اپنی تمام طاقتیں اس روپ کو دھارنے میں جھونک دیں تھیں... حتیٰ کہ ڈریگن پرنس اس کی خوشبو سے بھی نہیں پہچان سکتا تھا
کیونکہ بلیک وچ نے اس بات کا بھی دھیان رکھا تھا کہ اس کی خوشبو بھی بالکل پرنسز جیسی ہو

راج کافی دیر پرنسز کے پاس بیٹھا رہا...

بے تحاشا چو نکا اس وقت جب اسے اپنے کانوں میں کسی کے چنگھاڑنے کی آوازیں سنائی دیں

www.urdu novelsmania.com

وہ فوراً اٹھا... محل میں پرنسز محفوظ تھی

وہ محل کی چھت پر آیا...

اور ڈریگن بن کر محل کی حدود میں اڑنے لگا.....

بلیک وچ... غصے سے پاگل ہوتی پھنکارتی اٹھی... اور منتر پھونک کر زور سے ہوا میں ہاتھ لہرایا

کالا سادھواں بنا جس میں ساحر کی غصیلی منحوس شکل دکھائی دی....

تمہیں تکلیف کیا ہے آخر خبیث جن.. سکون نہیں ہے... کیوں چنگھاڑ رہے ہو اگر پرس کو زرا سی بھی بھنک
لگ گئی تو جلا کر بھسم کر دوں گی.....

بلیک وچ دھیمے لہجے میں چلائی...

میں پرسز کو چھو نہیں پارہا... اس کے قریب نہیں جا پارہا اور تم کہتی ہو مجھے کیا تکلیف ہے....
ساحر نے بھی دانت پیسے...
www.urdu novelsmania.com

تھوڑی سی عقل استعمال کر لینی تھی گندی شکل کے خبیث جن... اپنی جن والی بدبو تو دور کر لیتے وہ پہچان
گئی.... تمہیں

مگر پہلے تو میں اسے چھو پارہا تھا اب کیا ہوا؟ ساحر کا دل کیا بلیک وچ کی منٹوس گردن مروڑ دے

پہلے وہ تمہیں راج سمجھ رہی تھی اور اس کی مرضی تھی کہ تم اس کے قریب چلے گئے..

بہت بڑی غلطی کر دی تم نے اپنا اصل روپ دکھا کر..

وہ ڈریگن پرنس کی بیوی ہے اوپر سے انسانی رسم ہوئی ہے شادی کی..... جس سے ان کا رشتہ اور مضبوط ہو

گیا..

اب تم اس کی مرضی کے بغیر اس کے پاس نہیں جاسکتے.. اور یہ سب تمہاری کم عقلی کا نتیجہ ہے...

بلیک وچ غرائی...

میری عقل پہ ماتم بعد میں کرنا مجھے اس کا توڑ چاہیے.. مجھے ہر حال میں پرنسز چاہیے....

www.urdu novelsmania.com

توڑ کچھ نہیں ہے سوائے اس کے کہ ڈریگن پرنس مر جائے... یا وہ خود تمہیں اپنی مرضی سے اپنے قریب آنے دے

مار ڈالو ڈریگن پرنس کو.. ساحر پھنکارا...

تم پر نسر کی وجہ سے پاگل ہو چکے ہو... ایسے کیسے مار ڈالوں...
 انتظار کرو کل تک کا... میں ایسا جال بچھاؤں گی کہ ڈریگن پر نس مجھے اپنا لے گا پھر میں کوئین بنوں گی اور مار
 ڈالوں گی اسے... پھر پر نسر کے ساتھ جو چاہے مرضی کرنا
 ابھی اپنا منہ بند کرو... اور انتظار کرو....

نہیں کر سکتا... نہیں کر سکتا انتظار.... ساحر نے اپنے بال نوچے....

تو مرو پھر کہیں جا کر... مگر کوئی گڑبڑ مت کرنا اب... وہ غرائی..

ہاتھ نیچے کیا... دھواں ہوا میں تحلیل ہو گیا وہ چپکے سے آکر پھر بستر پر لیٹ گئی....
 اور سوتی بن گئی...



ساحر غصے سے بل کھاتا واپس اس کمرے میں آیا

جہاں پر نسز خود کو ان رسیوں سے آزاد کرانے کی تگ و دو میں بری طرح مچل رہی تھی..

ساحر نے پینتر ابد لا...

اشارہ کیا... تو پر نسز پر سے وہ رسیاں ہٹ گئیں.. وہ فوراً اٹھ کر بیٹھی..

پر نسز... میں تمہارے ساتھ کچھ برا نہیں کروں گا... اب کی بار لہجہ بہت نرم تھا...

تم برا کر بھی نہیں سکتے ساحر... میں صرف راج کی ہوں... وشہ نے طنزیہ کہا..

اور دروازے کی جانب لپکی...

www.urdu novelsmania.com

وشہ کی بات اور اس کے عمل نے ساحر کو پھر انگاروں پر گھسیٹا..

مگر ضبط کر گیا..

پر نسز کو شش بے کار ہے میری مرضی کے بغیر یہ دروازہ نہیں کھلے گا..

ساحر جانے دو مجھے.. پر نسز بے بسی سے چلائی..

پر نسز میں بہت محبت کرتا ہوں تم سے... وعدہ کرتا ہوں راج سے زیادہ خوش رکھوں گا تمہیں.. میرے ساتھ رہو....

ساحر نے محبت بھرے لہجے میں کہا

بند کرو اپنی بکواس ساحر... میں بیوی ہوں راج کی... تمہیں اتنی سی بات سمجھ میں نہیں آرہی

اب ساحر کا ضبط جواب دے چکا تھا..

تو پھر سڑو یہیں ساری زندگی کے لیے پر نسز.. میری نہیں ہوئیں تو اس راج کے لئے تو بالکل نہیں چھوڑوں
گا تمہیں میں

یہیں رہو گی ہمیشہ میرے ساتھ.. راج کے مرنے کے بعد تو تمہیں میرا ہونا ہو گا ناں

ساحر اس کے قریب چلا آیا

ساحر نے وشہ کے پیروں نیچے سے زمین کھینچی..
ساحر بکواس بند کروورنہ منہ نوچ لوں گی میں تمہارا..

پرنسز تم مروگی میرے ہاتھوں سے... ساحر غرایا.. اور ہاتھ لہرا کر وشہ پروار کیا..

وہ تو پہلے ہی اس زہنی ٹارچر سے نڈھال ہو چکی تھی.. تیورا کر زمین پر گری..

پرنسز..... مجھے معاف کر دو... آنکھیں کھولو... ساحر تڑپ کر پرنسز پر جھکا..

مگر اسے چھونا سکا...

www.urdu novelsmania.com



اگلی صبح بلیک وچ کی آنکھ کھلی تو راج سامنے بیٹھا اسے بغور دیکھ رہا تھا

وہ گڑبڑائی... مگر ظاہر نا ہونے دیا.... اور آرام سے اٹھ کر بیٹھ گئی...

اب طبیعت کیسی ہے پر نسز....

میں بلکل ٹھیک ہوں پر نس..... راج پھر چونکا.... اور بغور اسے دیکھا

کیا ہوا ایسے کیا دیکھ رہے ہیں پر نس... وہ نظریں جھکا کر ایک ادا سے بولی

کچھ خاص نہیں..... چلو باہر آج دن میں ہمارے لوگوں نے ہمارے لئے خاص دعوت کا اہتمام کیا ہے جو کہ ہمیں اٹینڈ کرنی ہے

میں تیار ہو جاؤں اپ چلیں.. وہ نظریں جھکائے ہی بولی
اونہ یہ لوگ..... کون منہ لگائے اب اس پاگل کی وجہ سے انھیں سر پر سوار کرنا پڑے گا.....
بلیک وچ دل میں تملنائی....

راج باہر چلا گیا...

وہ اچھے سے تیار ہوئی
اور ایک خاص لباس پہنا...

اج نہیں بچ پاؤ گے ڈریگن پر نس میری اداؤں سے.... وہ دل میں خباثت سے ہنستی اچھے سے تیار ہوئی.

باہر آئی. تو دربار لگا ہوا تھا... کافی سارے لوگ اکٹھے تھے...

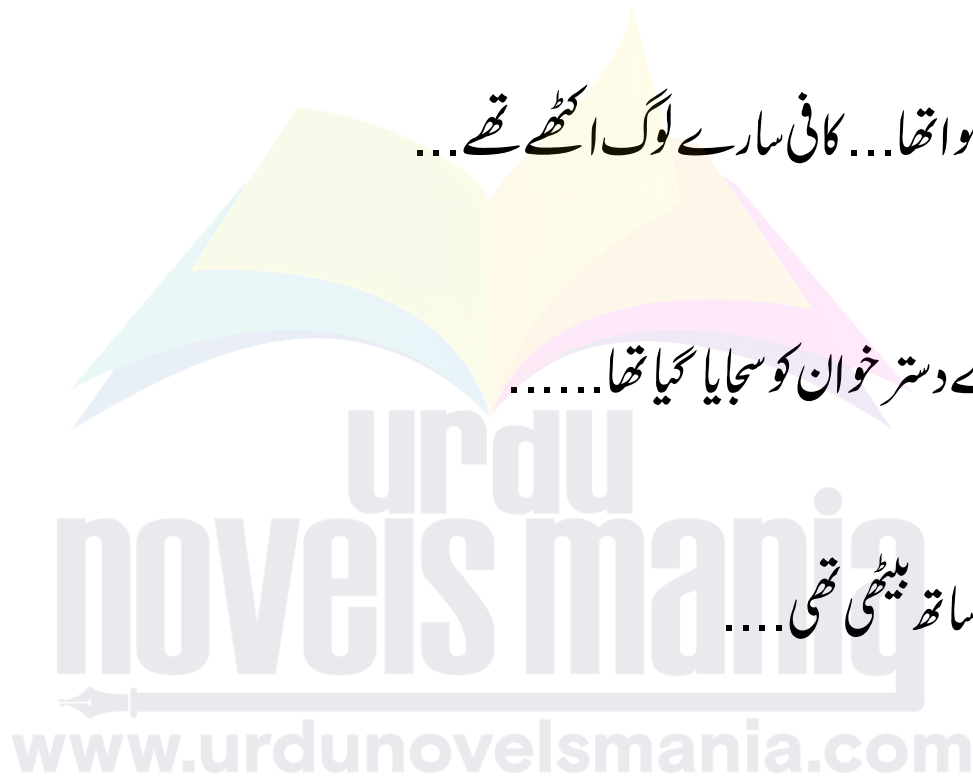
دربار میں بہت بڑے دسترخوان کو سجایا گیا تھا.....

وہ تخت پر راج کے ساتھ بیٹھی تھی....

وہ بیٹھ پائی تھی کیونکہ راج نے اسے ہاتھ تھام کر خود اپنے پاس بٹھایا تھا.

مکار اور چالاک تو وہ تھی ہی....

ایک خاص غلام سے اس نے دربار میں موجود وہ آئینہ ہٹوایا تھا.



دعوتِ عام تھی.....

بلیک وچ دل میں خوب کوفت کا شکار تھی
مگر جبری مسکان سجائے بیٹھی رہی.....

کیا ہوا پر نسر ٹھیک تو ہو.....

نہیں کچھ نہیں پر نس میں ٹھیک ہوں.....

یو نہی راج نے اپنے لوگوں کے بیچ دن گزارا

شام کے سائے گھرے ہوئے تو

پر نسر تھک گئی ہوگی چلو محل کی چھت پر چلیں... چہل قدمی بھی ہو جائے گی اور تازہ ہوا سے فریش بھی ہو جاؤ
گی.....

ٹھیک ہے چلتے ہیں... تم تو گئے پر نس... وہ مسکان سجائے اس کا ہاتھ تھامے سیڑھیاں چڑھنے لگی.....



#Black_Mirrors_have_Eyes

#By_Wahiba_Fatima

Episode 15.....

urdu
novels
mania
www.urdu novelsmania.com

آج پر نسز کا خوبصورت لباس نے راج کو چوکایا تھا..
پاؤں تک سیاہ پر نسز فراک میں چمکتا اس کا چاندی جیسا جسم..
وہ ہاتھ تھامے محل کی طویل و عریض چھت پر پھل قدمی کر رہے تھے.....

وہاں ان دونوں کے علاوہ کوئی پہرہ دار موجود نہیں تھا..

پر نسز یہاں آکر کیسا لگتے ہیں؟ راج نے اچانک سوال پوچھا

بہت اچھا لگا پرنس..... میں تو ہمیشہ سے ہی آنا چاہتی تھی....
بلیک وچ نے اپنے دل کی بات بتائی

آہاں..... پرنس اور جی یاد نہیں آتے....؟

نن.... میرا مطلب ہے ہاں وہ بھی یاد آتے ہیں۔ مگر سب سے زیادہ اچھا آپ کے ساتھ رہنا لگتا ہے... وہ
نظریں گرا اٹھا کر ایک ادا سے بولی..

ریٹلی... کہیں میری پرنسز کو مجھ سے محبت تو نہیں ہو گئی... اگر ایسا ہے تو اظہار کرو.... راج گہری مسکان
لئے بولا

www.urdu novelsmania.com

پرنسز راج سے ہاتھ چھڑا کر تھوڑی دور ہوئی... پرنس وہ.. میں واقعی تم محبت کرنے لگی ہوں.. وہ سرخ چہرہ
لئے شرماتی سی بولی..

راج اس قریب آیا.... اس کی پیٹھ کو غور سے دیکھا
اسے بازوؤں سے تھاما

پھر تو آج میرے قریب آنے پر تمہیں کوئی اعتراض نہیں ہونا چاہیے پر نسز....

راج کی اس بات پر وہ سر مزید جھکا گئی....

او..... تو یہ بات ہے... راج کی مسکراہٹ اور گہری ہوئی...

اس کے بالوں میں منہ دیا

You know how many years I've waited for this
time.....

(اب یہ پرنس کیا بول رہا ہے.. شاید انسانی زبان ہے.. مگر مجھے تو سمجھ نہیں آرہی... اب کیا کروں
بلیک وچ دل میں سخت جھنجھنائی)

مگر مکار تو وہ تھی..

کھلکھلاتی راج کی بائیس سے نکلی اور دور ہوئی...

کچھ بھی کہو... مجھے پکڑ کے دکھاؤ تو مانوں

.... پرنس

راج اس کی جانب بڑھا... وہ پھر بھاگی...

راج ایک دم سے غائب ہو گیا... وہ گہرائی اور ادھر ادھر دیکھنے لگی.

راج کی آہٹ پر وہ پھر بھاگی...

www.urdu novelsmania.com

مگر بھاگتے ہوئے ایک چوڑے چٹانی سینے سے بری طرح ٹکرائی...

ا ففففففففف..... راج ہنسے لگا

وہ لڑکھرائی...

مگر راج نے اسے بازوؤں میں تھام لیا...
وہ اتنے قریب تھی کہ راج کی گرم سانسیں اسے اپنے چہرے پر محسوس ہو رہی تھیں..
راج نے اس کی آنکھوں میں جھانکا

(افف.. کبخت کتنا خوبصورت ہے.. کہیں مارنے کی بجائے میں ساحر کی طرح پاگل ہوتے ہوئے عاشق ہی
ناں ہو جاؤں.. بلیک وچ راج پر فدا ہوئی... اور اسے غور سے دیکھا...)
راج نے اس کے بائیں کندھے سے فراک بہت نیچے تک کھسکائی....
وہ گھبرائی.....

اور مچل کر دور ہوئی... پرنس یہ کیا کر رہے ہو... وہ خوابگاہ میں چلتے ہیں.. وہ نگاہیں جھکائے شرما کر بولی

نہیں پرنسز آج تو جو بھی ہو گا یہیں ہو گا... کوئی نہیں ہے یہاں...
ناں میری مرضی کے بغیر کسی میں یہاں آنے کی جرات ہے

Get away from me... Bloody bitch

راج نے اس کی جانب دونوں ہاتھ بڑھائے.....

(اف یہ انسانی زبان.. وہ دل میں تلملائی... دونوں ہاتھ میری جانب بڑھا رہا ہے اس کا مطلب مجھے اپنے پاس
بلا رہا ہے.. تو چلو بلیک وچ کوئین بننے کا وقت آن پہنچا ہے...)

بلیک وچ نے اپنے دونوں ہاتھ اس کے ہاتھوں میں تھمائے.. وہ گہرا سا مسکرایا..
مگر اچانک
بہت اچانک

راج کے تاثرات بدلے تھے... غصے کی انتہا سے آنکھوں اور پورے جسم سے شعلے سے کوندے

راج نے اس کی کلائیوں کو جھٹکے سے مروڑ کر چٹخا دیا.. اس کی دلدوز چیخیں فضا میں بلند ہوئیں
وہ پھوٹ پھوٹ کر رودی..

پرنس یہ کیا کر رہے ہو اپنی پرنسز کے ساتھ... چھوڑ دو مجھے.....

میں یہ اپنی پرنسز کے ساتھ نہیں بلیک وچ کے ساتھ کر رہا ہوں.... یونچ... تمہیں کیا لگا میں نے تمہیں پہچانا نہیں... شروع دن سے پہچان گیا تھا.. کیونکہ سب سے پہلے تو میری پرنسز مجھے پرنس نہیں راج کہہ کر بلاتی ہے.. دوسری اور سب سے اہم بات تمہیں چھونے پر ہمارا ڈریگن ٹیٹو نہیں چمکتا.. تیسری وہ رگ رگ میں بسی ہے اس ڈریگن پرنس کے تو تم نے کیسے سوچ لیا اسے نہیں پہچانوں گا...

چھوڑ دو مجھے.. پرنس..... ورنہ پرنسز اپنی جان سے ہاتھ دھو بیٹھے گی.... میرے قبضے میں ہے وہ... وہ اپنی مکروہ شکل میں واپس آ کر چلائی.....

راج نے اس کے ہاتھ توڑ دئے تھے مگر چھوڑے نہیں تھے اسی لئے وہ کچھ نہیں کر سکتی تھی...

ایسا ہی ہے کیا.... تمہیں کیا لگا میں اتنے وقت سے کیوں خاموش تھا... کیوں تمہارا غلیب اور گند او جود اپنے کیسل میں برداشت کر رہا تھا..

تاکہ پرنسز کو ڈھونڈ سکوں... تاکہ تم اسے کوئی نقصان نہ پہنچا سکو... کہیں اور ناں بھیج سکو

نہیں ڈھونڈ پاؤ گے پرنس میں ایسا ہونے نہیں دوں گی.. مرے گی وہ تمہاری ماں کی طرح.. وہ چلائی...

راج نے اس کے بازو مزید مروڑے..

دنیا کی کسی طاقت میں اتنی ہمت نہیں کہ اسے مجھ سے دور کر پاتے.. ڈھونڈ لیا ہے اسے میرے محافظوں نے.. قابو کر لیا ہے اس جن کو.. ابھی تمہیں جہنم رسید کر کے اسے ہی واپس لینے جاؤں گا....

راج کی اس بات پر بلیک وچ اب سچ میں گھبرائی تھی...

راج شدید طیش میں ڈریگن میں بدل گیا اور اس پر آگ اگلی...

اس کا مکروہ چہرہ جھلس کر مزید بھدا اور بھیانک ہو چکا تھا...

www.urdu novelsmania.com

اس سے پہلے کہ راج اسے جلا کر راکھ کا ڈھیر بناتا وہ بھاگی... اور آخری حربے کے طور پر خود پر سیاہ راکھ جھاڑ لی....

اس راکھ سے اس کی تمام طاقتیں تو پھلی جاتیں مگر وہ راج کے عتاب سے بچ سکتی تھی.... جل کر راکھ کے
ڈھیر میں بدلنے والی دردناک موت سے بچ سکتی تھی...

وہ سینکڑوں میں اس راکھ کی وجہ سے وہاں سے غائب ہو چکی تھی.

راج غصے سے مزید دھاڑا..... کیونکہ وہ بچ نکلی تھی.. وہ کنگ نہیں تھا سو اسے نہیں روک پایا تھا

اگر ہوتا تو آج بلیک وچ کانچ کر نکلنا ممکن تھا تب تو وہ راکھ بھی اس کے کام نہ آتی اور وہ اس کی گردن میں
پھندا ڈال کر اسے روک لیتا...

اور جہنم رسید کر دیتا....

www.urdu novelsmania.com

وہ یونہی بھسم کر دینے والے انداز میں بلیک فوریسٹ کی جانب اڑا...



وشہ وہیں فرش پر بے ہوش پڑی تھی....

ساحر اس پر جھکا ہوا تھا

کوئی بات نہیں پر نس میں تمہیں نہیں چھو سکتا یہ میرے جادوئی رسیاں تو تمہیں چھو سکتی ہیں ناں

اس نے ہاتھ سے اشارہ کیا تو اس کے ہاتھ سے نکلنے والی سیاہ رسیاں وشہ کے گرد لپیٹیں اور اسے لا کر بستر پر لٹا دیا

ساحر پانی لے کر آیا..... اور پر نسز کے منہ پر چھینٹے مارے

وہ کسمسائی اور آنکھیں کھولیں....

راج کو خود پر جھکے دیکھ کر فوراً اٹھ کر بیٹھی...

www.urdu novelsmania.com

مگر پھر ماتھے پر بل پڑے... تمہیں لگتا ہے ساحر تم مجھے بے وقوف بنا سکتے ہو؟

پلیز پر نسز مان جاؤ... آخر اس میں ایسا کیا ہے جو مجھ میں نہیں..... وہ جھنجھلایا

میں راج سے بہت محبت کرتی ہوں.... ساحر.. اس کا اندازہ مجھے اب ہوا..... عادی ہو چکی ہوں اس کی....
اس کے بغیر ایک پل بھی نہیں رہ سکتی اور

مرونگی میرے ہاتھوں پر نسز... ابھی جو جھٹکا دیا وہ کیا کم تھا کہ پھر شروع ہو گئیں... ساحر پھنکارا

میں تو سچ ہی بتا رہی تھی.. اب اگر تمہیں کروالگا تو میں کیا کر سکتی ہوں... وہ اطمینان سے بولتی اب سچ مچ اسے
جلارہی تھی..

پر نسز تم..... ابھی وہ کچھ اور کہتا کہ ساحر بری طرح چونکا....
چھوٹی سے باہر غیر معمولی آہٹیں سنائی دے رہیں تھیں
www.urdu novelsmania.com

ابھی وہ اٹھ کر دیکھتا کہ باہر فضا میں ایک غصیلے ڈریگن کی دلدوز دھاڑ سنائی دی...
جو کہ ساحر کہ رونگٹے کھڑے کر گئی...

راج بلیک فورسٹ پہنچا تھا... اس کے منہ سے نکلنے والی آگ بلیک فورسٹ کو جلا کر راکھ کا ڈھیر بنا رہی تھی

اور ہر طرف روشنی بجھ رہی تھی..

وشہ کا دل زور سے دھڑکا... راج... منہ سے سسکی نکلی.. وہ بری طرح مچی...

اب جھونپڑی کے باہر بالکل قریب ڈریگن کی دھاڑیں سنائی دے رہی تھیں.....
آگ کے شعلے چھونپڑی کو باہر سے جلا رہے تھے..

پرنسز میری نہیں ہوئیں تو تمہیں اس کی بھی نہیں ہونے دوں گا..

میں مروں گا تو تم بھی مرو گی

ساحر کا سر سراتا لہجہ وہ وشہ کی جانب لپکا

ساحر چھوڑ دو مجھے... اس وقت وشہ کے دل میں خود سے زیادہ راج اور اپنے لوگوں کی فکر تھی کہ اسے کچھ ہو

گیا تو راج اور اس کے لوگوں کا کیا بنے گا...

ساحر نے قریب آکر وشہ پر وار کرنا چاہا.... مگر اس سے پہلے جھونپڑی کی چھت پھاڑ کر ڈریگن نے اسے منہ میں دبوچ کر اوپر کھینچا تھا..

وشہ کی یہ دلخراش منظر دیکھ کر چیخیں نکلیں تھیں...
محافظ اندر آئے اور وشہ کو ان رسیوں سے آزاد کیا..

وشہ بھاگ کر جھونپڑی سے باہر آئی..

ہر سو آگ تھی.. راج کا عتاب اور غصہ پورے جنگل کو جلا کر راکھ کا ڈھیر بنا رہا تھا...
وشہ نے وہ دیو ہیکل ڈریگن دیکھا تو اس کی روح فنا ہو گئی

جس کے سامنے اب ساحر زمین پر پڑا تڑپ رہا تھا اور وہ اس کے گرد غصے سے گول گول چکر کاٹ رہا تھا....

وشہ بے حد خوفزدہ ہوئی تھی...

راج نے آگ اگل کر ساحر کو جلانا چاہا....

مگر اس کے تڑپتے وجود میں سے آگ کے شعلے بلند ہوئے اور وہ مکروہ قہقہے لگانے لگا....

بے وقوف پرنس اسے آگ سے جلانے کی کوشش کر رہے ہو جو خود آگ سے بنا ہے.... نہیں جلا پاؤ گے....

راج رک جائیں... وشہ نے دونوں ہاتھوں سے اپنا چہرہ چھپایا..... اور اس سب سے پریشان ہو کر تڑپ کر پھوٹ پھوٹ کر رودی

راج انسانی شکل میں واپس آیا مگر غصے کی انتہا سے اب بھی آنکھوں اور جسم سے شعلے سے لپک رہے تھے....

جلا نہیں سکتا ختم تو کر سکتا ہوں ناں..... راج نے دانت پیسے

ساحر اٹھ کر کھڑا ہو چکا تھا..

اور اب وہ دونوں بالکل آمنے سامنے تھے..

کچھ نہیں بگاڑ پاؤ گے میرا.. بلکہ اچھا ہوا یہاں مرنے آگئے تمہیں مار کر پرس میری ہو جائے گی...
وی پھر مکروہ قہقہہ لگانے لگا۔

راج نے فضا میں ہاتھ بلند کیا تو اس کے ہاتھ میں طلسماتی تلوار آئی....
پرنسز کو اٹھا کر پہلے ہی دردناک موت کو آواز دے چکے ہو اور اب تو تمہیں وہ موت ملے گی کہ مرنے کے بعد
بھی چیخو گے۔

راج اس کی جانب لپکا....
اس نے ہاتھوں سے وار کیا.. جو راج نے باسانی روک دیا.....
سب سے پہلے راج کے وار نے اس کے بازو ہی دھڑ سے الگ کیا تھے....

پھر گردن اڑی

وشہ اس منظر کی تاب نہیں لاپائی تھی اسی لئے زمین بوس ہو چکی تھی.....

راج نے ساحر کے ٹکڑے جا بجا اچھالے تھے.. مگر اس کا غصہ کسی طور کم نہیں ہو پا رہا تھا....

مگر جب زمین پر گرے وشہ کے بے ہوش وجود پر نظر پڑی تو وشہ کی جانب آیا..

مائی پر سنز... آنکھیں کھولو پلینز.....

راج نے وشہ کو بانہوں میں اٹھایا.....

محل کی جانب چلو... محافظوں کو حکم دیا..

اور اسے لیے محل کی جانب اڑا.....

www.urdu novelsmania.com



کاپی کرنے اور پی ڈی ایف بنانے کی اجازت نہیں ہے۔ اس ناول کے تمام جملہ حقوق واجبہ عشقم ناولز آفیشل ٹیم کے پاس محفوظ ہیں....

#Black_Mirrors_have_Eyes

#By_Wahiba_Fatima

Episode 16...

راج اسے بانہوں میں اٹھائے محل میں داخل ہوا تھا....

وہ اپنے لوگوں کے چہرے پر پرنسز کو لے کر صاف گھبراہٹ اور خوف دیکھ سکتا تھا..

بعض لوگ تو اسے بے ہوشی کے عالم میں دیکھ کر رونے بھی لگے تھے.

اور اس کی جانب لپکے

وہ وشہ کو لئے ان کے پیچ آیا..

گھبرانے کی بات نہیں ہے.. آپ لوگ فکر مت کریں پرنسز بالکل ٹھیک ہے اور محفوظ بھی..

راج نے انھیں تسلی دی انھیں کچھ سکون آیا.

بہت سے بچے ہاتھوں میں پھولوں کے گلدستے لئے اپنی پرسنر کی طرف بڑھے تھے۔۔
راج کے اشارہ کرنے پر خد متگار بچوں سے وہ پھول لیتے رہے۔۔

پرسنر کو آرام کی ضرورت ہے میں پرسنر کو خواب گاہ میں چھوڑ کر آتا ہوں۔۔

راج اسے لیے خواب گاہ میں آیا۔۔۔
نرمی سے اسے بستر پر لٹایا۔۔۔ خد متگاروں کو حکم دیا گیا کہ وید کو بلایا جائے۔۔۔۔

وید کو بلایا گیا۔۔۔ جس نے پرسنر کا معائنہ کیا۔۔

کنگ۔۔۔۔ پرسنر بالکل ٹھیک ہیں۔۔۔ کالے جادو کا وار ہوا ہے ان پر جس سے یہ کمزور پڑ گئی ہیں۔۔ مگر ٹھیک
ہیں۔۔۔

وید نے ایک کاڑھے کا پیالہ راج کی جانب بڑھایا۔۔۔

ہوش میں آتے ہی یہ ان کو پلا دیتے گا۔ یہ طاقت محسوس کریں گی۔۔۔

راج نے اثبات میں سر ہلایا۔ اور وید کو جانے کی اجازت دی۔۔۔

خود باہر آیا۔۔۔ اور لوگوں سے مخاطب ہوا

وید نے معائنہ کے بعد یہ بتایا ہے کہ پرنسز بالکل ٹھیک ہیں۔ اسی لئے آپ لوگ آرام کریں۔۔۔ اور بے فکر ہو جائیں۔۔۔ میں پرنسز اور آپ لوگوں کو کچھ نہیں ہونے دوں گا۔۔۔

لوگ مطمئن ہو کر واپس چلے گئے۔۔۔

کچھ دیر میں ہی وہ مر کے پاس سر جھکاتے کھڑا تھا۔۔۔

مجھے تم پر ناز ہے پرنس۔۔۔ میں بھی بہت ڈر گیا تھا پرنسز کو لے کر۔۔۔ لیکن تم نے بہت سمجھداری سے کام لیا

آپ نے مجھے پہلے کیوں نہیں بتایا گرینڈ فادر... راج نے شکوہ کیا....

گرینڈ فادر دھیمے سے مسکرا دیے... تم شروع سے جانتے تھے.. میں چاہتا تھا اب جو ضروری قدم اٹھانے ہیں وہ ڈریگن لینڈ کا کنگ اٹھائے.. میں دیکھنا چاہتا تھا کہ ایک کنگ اپنی کونین کی کیسے حفاظت کرتا ہے....
لیکن تم نے اپنا ہر فرض بخوبی نبھایا میں بہت خوش ہوں تم سے پرنس

وہ بہت ڈر گئی ہے گرینڈ فادر.....

انسانوں میں رہ کر ابھی اس سے یہ توقع مت رکھو پرنس کہ وہ ڈریگن لینڈ کی کونین جتنی مضبوط ہو.... آہستہ آہستہ سنبھل جائے گی

www.urdu novelsmania.com

بلیک وچ بھاگ گئی گرینڈ فادر.... اب کیا ہو گا....

کوئی بات نہیں... اس کی طاقتیں ختم ہو چکی ہیں.. ابھی وہ جلد ہی کچھ نہیں کر پائے گی.. تم پرنسز کی طرف توجہ دو.... اسے تمہاری ضرورت ہے... اس کی صحت کا خیال رکھو....

جی گرینڈ فادر..... اس نے آنکھیں جھکا کر کہا....

مر ر میں سے ہیو لا غائب ہو گیا....

وہ دوبارہ خواب گاہ میں آیا....



راج آکر کھڑکی میں کھڑا ہوا.... اور آج کی ساری کارگزاری سوچنے لگا۔

وہ واپس آیا تو شک تو اسے اسی وقت ہو گیا تھا۔ مگر پرسنر کی سلامتی کی وجہ سے خاموش رہا اور اس بلیک وچ کا

وجود اپنے آس پاس برداشت کرتا رہا

اس وقت میں اس نے اپنے غم و غصے پر کس طرح قابو پایا یہ تو وہی جانتا تھا....

اور اگر پرسنر کو کچھ ہو جاتا تو..

یہ سوچ کر ہی اسے جھر جھری آئی.. پیچھے کچھ غیر معمولی محسوس ہوا تو وہ فوراً پلٹا....

پرنسز نے بری طرح کمفرٹ مٹھیوں میں جکڑا ہوا تھا اور بے ہوشی میں کچھ بڑبڑا رہی تھی...

راج بھاگ کر اس کے قریب آیا اور پاس بیٹھ کر غور سے پرنسز کو دیکھا...

ساحر چھوڑو... مم.. مجھے..... دور رہو مجھ سے..... قریب مت آؤ..... راج..... بچائیں مجھے..... وہ چلائی

پرنسز... راج نے اسے جھنجھوڑا..... وہ ہڑبڑا کر اٹھی... اور خوفزدہ نظروں سے اس پاس دیکھنے لگی...

پرنسز ڈرو نہیں.. میں تمہارے پاس ہوں... بہت قریب... کوئی نہیں آئے گا...

مگر راج کو اپنے بہت قریب دیکھ کر محسوس کر کے وشہ اس سے بری طرح لپٹی اور پھوٹ پھوٹ کر رونے لگی.....

راج نے بمشکل اس کے رونے کے دوران اسے وہ کاڑھ پلایا جو وید دے کر گیا تھا.. مگر وشہ کا خوف کسی طور کم نہیں ہو پا رہا تھا...

وشہ راج کی بانہوں میں موم کی طرح پگھل رہی تھی...

کب سے روئے جا رہی تھی.. اور اب راج کا ضبط آزما رہی تھی...

اششش.. ادھر میری طرف دیکھو پرنسز... راج نے اس کا چہرہ ہاتھوں کے پیالوں میں بھرا۔
میں کبھی تمہیں خود سے دور نہیں جانے دوں گا... تم صرف میری ہو... کوئی تمہیں نقصان نہیں پہنچا پائے گا.. آئی پراس...

www.urdu novelsmania.com

راج..... وہ..... ساحر..... وہ پھر سسکی

مار دیا ہے اسے میں نے... تمہیں چھو کر گستاخی کی اس نے جس کا خمیازہ اپنی جان دے کر بھگتنا پڑا اسے..
میرے علاوہ کوئی نہیں چھو سکتا تمہیں...

راج نے وہ آنسو اپنے لبوں سے چنے....
بھگی لرزتی پلکوں پر اپنے لب رکھے....
اسے نرمی سے بیڈ پر لٹایا...

خود اس پر حاوی ہوا... راج اسے کھونے کے ڈر سے اس وقت بالکل پاگل ہو چکا تھا... پورے چہرے اور
گردن پر راج کے لب سفر کر رہے تھے..
جب راج نے وشہ کی سانسوں کی خوشبو اپنے سینے میں اتاری....

کافی پل محبت کا جام پیتے گزر گئے

www.urdu novelsmania.com

وشہ کی غیر ہوتی حالت محسوس کر کے راج نے اس کے لبوں کو آزادی بخشی..

راج اس کے بے حد قریب تھا... اور اس کے اور اپنے پیچ حائل ہوتے تمام پردے گرا چکا تھا...

راج..... پلیز..... وشہ کی پھر سانس اٹکی...

کیا ہوا پر نسر..... ڈر لگ رہا ہے.. دھیمی بھاری گھمبیر آواز میں راج نے پوچھا..

اس نے اثبات میں سر ہلایا...

مجھے تم سے ہمدردی ہے پر نسر پر میں تمہیں اور ڈریگن لینڈ کو اب تمہارے ڈر کی نذر نہیں کر سکتا...

آج وہ اس کی سننے کے موڈ میں ہر گز نہیں تھا..

اسی لئے یہ کہہ کر دوبارہ اس کے وجود میں کھونے لگا...

راج مکمل طور پر اس پر قابض ہو چکا تھا...

ملگے اندھیرے میں بس ان کے ٹیٹو روشن تھے.. راج نے اپنے سلگتے لب اس کے ٹیٹو پر رکھے...

وشہ خود میں سمٹ سی گئی....

ریلیکس ہو جاؤ پر سنسر..... راج نے پھر اسے تسلی دی...

کچھ ہی دیر میں وشہ کو اپنے جسم سے جان نکلتی محسوس ہوئی...

مگر راج نے اس کے لبوں پر اپنے لب رکھ کر اس کی آواز کا گلا گھونٹ دیا....



صبح دربار اور محل میں جشن کا سماں تھا..

وہ دونوں ہاتھ میں ہاتھ دے تخت پر بیٹھے تھے..

راج کے گولڈن کراؤن سے نکلنے والی روشنی پورے ڈریگن لینڈ میں پھیلی ہوئی تھی...

خاص رسمیں ادا کی جا رہی تھیں جشن کی.....

اس جشن میں ایک پراسرار سا بوڑھا ہاتھوں میں چھڑی لئے گھوم رہا تھا..

اور کوئین کو بڑے غور سے دیکھ رہا تھا۔

جو مسکرا مسکرا کر اپنے لوگوں سے پھولوں کے گلدستے اور تحائف وصول کر رہی تھی۔

کنگ راج بھی بیٹھا مسکرا رہا تھا۔

خاص سپہ سالار اور سپاہیوں کو حکم دے دیا گیا تھا۔۔۔ بلیک وچ کے ٹھکانے میں گھس کر حملے کی تیاری کا۔۔۔۔۔ اور اپنے لوگوں کو آزادی دے کر اس کے کالے ساتے سے ڈریگن لینڈ کو چھٹکارا دلانے کا۔۔۔۔۔

اتنے میں وہ بوڑھا وشہ کے پاس آیا۔۔۔۔۔ آنکھوں میں عجیب سی چمک اور پراسراریت تھی اسی لئے وہ اپنی آنکھیں کسی سے ملانے میں پرہیز ہی برت رہا تھا۔۔۔

www.urdu novelsmania.com

کیا بات ہے بابا کچھ چاہیے۔۔۔

نہیں کوئین۔۔۔ کچھ نہیں چاہیے۔۔۔ مگر میری خواہش ہے کہ جلد تمہارے ہاں پر نسر پیدا ہو۔۔۔۔۔

یہ کہہ کر وہ پراسرار سا مسکراتا وہاں سے چلا گیا۔۔۔۔۔

وشہ اس کی بات سے بلش کر گئی... راج نے دھیمی سی مسکراہٹ سے اسے دیکھا..

پھر سنجیدہ سا بولا

ہمیں نکلنا ہو گا کوئین... اپنا خیال رکھنا

وہ دھیمے سے اس کے ماتھے پہ لب رکھ کر بولا

کوئین ہو تم اب..... کوئی بھی نقصان نہیں پہنچا سکتا تمہیں..... اپنا خیال رکھ سکتی ہو..... راج دھیمے سے اسے سمجھا کہ روانہ ہوا۔



وہ بلیک فوریسٹ کے پار کالے پہاڑوں میں میں بنی ایک جگہ تھی جہاں راج ڈریگن بنا رہا تھا

کالے سائے سے بنی آسپی چیزوں کو اور طاقتوں کو ڈھونڈ ڈھونڈ کر ختم کر دیا گیا تھا..

راج انسانی روپ میں زمین پر اترا۔
اور بلیک وچ کے کالے محل میں اندر تک گیا۔۔

آج اس کت عتاب سے کوئی نہیں بچ پایا تھا۔۔ وہ جگہ تباہ برباد کر دی گئی تھی

راج نے اپنی پاورز کا استعمال کر کے پھر اس جگہ کو زندہ کر دیا تھا
کو لے پہاڑ اب سرسبز و شاداب پہاڑوں میں بدل چکے تھے

پھول اگ چکے تھے
چشمے پھر سے پہنے لگے

urdu
novels mania
www.urdu novelsmania.com

کنگ..... بلیک وچ کہیں نہیں ہے سب جگہ ڈھونڈ لیا اسے

ہاں میں بھی دیکھ چکا ہوں کہیں نہیں ہے... کوئی بات نہیں کب تک بچھپے گی.. جلد ہی میں ڈھونڈ کر اس کو
ختم کر دوں گا

اب چلو واپس

بلیک وچ کی راجدھانی ختم کر کے راج کامیاب محل میں لوٹ آیا تھا.....



وہ خواب گاہ میں داخل ہوا تو وشہ آرام کر رہی تھی..

وہ دھیمے سے چلتا بیڈ تک آیا.....

کیا ہوا کو نین طبیعت تو ٹھیک ہے ناں....

www.urdu novelsmania.com

وشہ کسمندی سے انگریزانی لیتی اٹھ کر بیٹھ گئی..

راج تھک گئی میں تو.... اس نے برا سامنہ بنایا تو وہ ہنس پڑا..

تو حکم کریں کوئین کہ آپ کی تھکاوٹ کس طرح اتاری جائے... یہ غلام حاضر ہے..... راج معنی خیز سا
 بولا

اور اس کے گرد اپنے بازو حائل کیے...

راج..... وہ کھینچ کر بولی... راج نے قہقہہ لگایا..

جی کوئین..... راج نے وشہ کے چمکتے ٹیوٹوپر لب رکھے
 وشہ نے اس کے سینے میں منہ چھپا کر جیسے خود کو اسی سے چھپا لیا..

راج..... میں نے آپ سے بات ہی نہیں کرنی.....

www.urdu novelsmania.com

راج اس کی ادا پر بے ساختہ مسکرایا..

اور اسے سینے پر لٹا کر سکون سے آنکھیں موند لیں.....



#Black_Mirrors_have_Eyes

#By_Wahiba_Fatima

Episode 17..#Surprise

وہ لٹی پھٹی حالت میں بلیک فوریسٹ سے اور بلیک ماؤنٹین سے بھاگ کر کالے پاتال میں آئی تھی...

چہرہ جل کر بالکل بگڑ چکا تھا...

تمام طاقتیں جاچکی تھیں.. اب سوائے اس کے پاس یہاں آنے کے اور کوئی چارہ نہیں تھا..

پاتال کی یہ جگہ انتہائی بھیانک اور بدبودار تھی... جابجا بھیانک اور عجیب الخلق کھڑے مکوڑے رینگ رہے تھے.

اور مختلف جانوروں اور جیسے انسانی کھوپڑیاں جابجا بکھری ہوئی تھیں..

کالے سائے کے چیلے ادھر ادھر چکر لگا رہے تھے

وہ ایک جگہ پر پہنچی
 جہاں ایک انتہائی بھدی شکل کا جادو گر آگ کے سامنے آنکھیں بند کیے بیٹھا تھا اور اس کے گرد اس کی کالی
 طاقتیں منڈلا رہی تھیں۔۔

گھپ اندھیرا کوئے.. کالے سائے وہ منظر انتہائی بھیانک اور پراسرار تھا....

کیوں آئی ہو یہاں اب..... دفعہ ہو جاؤ..... اس وقت تو.....

معاف کر دو... میرے بھائی سامر..... میری مدد کرو... میری طاقتیں چلی گئیں ہیں
 وہ گھنٹوں پہ جھک کر گر گڑا نے لگی.....

www.urdu novelsmania.com

دفعہ ہو جاؤ بلیک وچ... پہلے تو معمولی غلطی پر مجھے محل سے نکال دیا... اب کیا لینے آئی ہو یہاں

میری مدد کرو سامر.....

کیوں... وہ سرخ آنکھیں کھول کر مکروہ سا پھنکارا.. میں کیوں کروں مدد.... تم جیسی مکروہ عورت کی.. مجھے کیا ملے گا...

دیکھو میرے بھائی... تمہیں ڈریگن لینڈ کا تخت اور کونین مل سکتا ہے اور مجھے اب کچھ نہیں چاہیے سوائے بدلے کے... پرنس راج کو دردناک موت چاہتی ہوں میں...

ہاہاہاہا... اور مجھے تو جیسے پتہ ہی نہیں کہ وہ پرنس اب کنگ بن چکا ہے.. اسے ہرانا مشکل ہے اور وہ کونین کنگ کی ہو چکی ہے میرے کسی کام کی نہیں.... میں تو کیا کوئی اس کی طرف دیکھ بھی نہیں سکتا...

اچھا میرے بھائی بس ایک دفعہ.... صرف ایک دفعہ میرے کہنے پر محل چلے جاؤ.. تم تو بھیس بدل کر جا سکتے ہو..

وہاں جشن کا سماں ہے.. کوئی نہیں پہچانے گا... مجھے صورتحال معلوم کرنی ہے اپنی طاقتیں بحال کرنی ہیں بدلہ لینے کے لئے...

مکار اور چالاک تو وہ تھی ہی سامر کو جان بوجھ کر محل بھیج رہی تھی کہ ساحر کی طرح سامر بھی کوئین کو دیکھے اور پاگل ہو جائے...

نہیں میں نہیں جاؤں گا..... مجھے کوئی دلچسپی نہیں تم میں یا تمہارے بدلے میں... اب دفعہ ہو جاؤ یہاں سے..

نہیں میرے بھائی دیکھو میں معافی مانگ رہی ہوں ناں... مجھے معاف کر دو... اچھا مجھے اپنے جادو سے محل کا ایک منظر دکھا دو ناں.... مہربانی کر کے.... اتنا تو کر ہی سکتے ہو.... میں پھر چلی جاؤں گی...

جب وہ باز نہیں آئی... اور زیادہ گڑ گڑانے لگی تو سامر استمسا گیا..

کیا مصیبت ہے.... دکھاتا ہوں.... پھر اپنی منحوس شکل لے کر یہاں سے دفعہ ہو جانا...

ٹھیک ہے... وہ اتنے میں ہی خوش ہو گئی

سامر نے پاس پڑی کھوپڑی پر سے رکھ اٹھائی.. منتر پھونکا اور وہ راکھ آگ میں جھونک دیا..

آگ میں سے دھواں بلند ہوا اور اس میں شبہ بن گئی

جس میں محل کا منظر صاف دکھائی دے رہا تھا

جشن کا سماں تھا...

ہر طرف چہل پہل تھی..

بلیک وچ حسد و طیش میں خونخوار نظروں سے راج اور وشہ کو گھور رہی تھی

پھر اچانک نظر سامر پر پڑی... جس کی نظر بس ایک مرکز پر آکر جیسے جم سی گئی تھی....

وہ مبہوت سا کونین کو گھورے جا رہا تھا..

بلیک وچ مکاری سے مسکرائی... پھر مسکراہٹ غائب ہو گئی..

سامر کی نظر کونین سے ہٹ ہی نہیں رہی تھی

بلیک وچ کو کوفت ہونے لگی...

اچھا بھائی میں نے دیکھ لیا اب میں چلتی ہوں اپنا خود ہی کوئی بندوبست کر لوں گی.. وہ جان کر بولتی جانے گی..

ٹھہرو بلیک وچ.. یہیں ٹھہرو.. میں محل ہو کر آتا ہوں... پھر آکر طے کرتے ہیں کہ تمہارا بدلہ کیسا لینا ہے...

سامر کہتا وہاں سے نکلا...

پھر وہ بوڑھے کے بھیس میں محل آیا تھا.. اور کونین کو دیکھتا رہا....

کاش تم میری ہوتیں کونین... مگر کوئی بات نہیں میں اپنے جادو سے کونسا کبھی بوڑھا ہوں گایا کبھی مروں گا تمہارے ہاں پیدا ہونے والی پر نسر وہ میری ہوگی... صرف اور صرف میری ہمیشہ ہمیشہ کیلئے...

تبھی وہ وشہ کے پاس آیا تھا... جب وشہ نے اس سے پوچھا تھا کہ اسے کیا چاہیے۔

تب اس نے کہا تھا کہ میری خواہش ہے کہ تمہارے ہاں پر نسر پیدا ہو....

اور پھر وہ واپس چلا آیا....

جہاں بلیک وچ اس کا بے صبری سے انتظار کر رہی تھی...



راج وشہ کا ہاتھ تھا مے ڈریگن لینڈ میں گھوم رہا تھا...

وہ سب جگہ اپنے لوگوں میں گھوم پھر کر دیکھ چکے تھے
سب جوش اور مطمئن تھے...

ان کی رعایا خوشحال تھی...

اب وہ دونوں اکیلے ایک وادی میں گھوم رہے تھے...
جب وشہ نے پھر روہاں سا ہوا کر راج سے کہا..

راج میں تھک گئی.... اس نے آنکھیں پٹیٹائیں...

راج مسکرایا.. اور آگے بڑھ کر زرا سا جھک کر اسے بازوؤں میں اٹھالیا..

کتنی دور جانا ہے راج....

جتنا میری پر سنز بولے....

A dragon won't be tired.....

وشہ کے انداز میں چیلنج تھا۔

You think so... So there is a great misunderstanding,

Queen.....

..راج بھی اطمینان سے بولا.....
www.urdunovelsmania.com

اب وہ اسے اسی جگہ لایا تھا جہاں وہ دیو سویا ہوا تھا..

وشہ گھبرائی...

راج یہاں کیوں لائے مجھے ڈر لگتا ہے اس سے...

اُس اوکے سوئیٹ ہارٹ... یہ اب ہمارا غلام ہے.. وہی کرے گا جو ہم کہیں گے..

راج نے اسے نیچے اتارا....

اب دیکھو کمال کو نین.. راج ہنسا.... چلاؤش..

واٹ... راج یہ آپ کیا کہہ رہے ہیں میں کیوں چلاؤں...

کیونکہ اسے جگانا ہے میں نے اور یہ صرف تمہارے چلانے کی آواز سے اٹھے گا..

www.urdu novelsmania.com

ریلی میں نہیں مانتی.... پہلے آپ چلائیں نا اٹھا تو پھر میں چلاؤں گی.... وشہ پھیلی اور کندھے جھٹک کر بولی..

تو پھر کان بند کر لو کو نین... راج شرارتی سا ہنسا

پھر ایک ڈریگن دھاڑ گونجی تھی وادی میں

وشہ کو لگا اس کے کان پھٹ جائیں گے.. دونوں ہاتھ کانوں پر رکھ لئے مگر وہ دیوٹس سے مس نہ ہوا...

راج بس کریں میرے کان..... وشہ تنگ آ کر چلائی۔

راج نے قہقہہ لگایا....

اب تمہاری باری کوئیں...

کنگ راج.... اور آپ کو ایسا کیوں لگتا ہے کہ میں ایسا کروں گی.. وہ اٹھلائی..

www.urdu novelsmania.com

اچھا..... نہیں کروں گی تو میں کرواؤں گا... راج اطمینان سے بولا...

کیسے... وشہ نے بات ہو میں اڑائی..

ایسے.. راج نے اچانک اسے اپنی جانب کھینچا... اس کے لبوں کو اپنے لبوں کی قید میں لیا..

ہاتھوں نے کندھوں پر گستاخی کی اور فراک نیچے کھسکائی.. وشہ بری طرح مچلی..

کچھ ہی دیر میں وشہ کے طوطے اڑ چکے تھے.... راج نے اسے آزاد کر کے اسے الٹا گھمایا اور اس کی پیٹھ اپنے سینے سے لگائی..

راج چھوڑیں مجھے بہت برے ہیں آپ..... ایسے... یہاں.. کوئی محافظ آجائے گا... وشہ راج کی گستاخیوں سے تنگ آ کر جھنجھلا کر چلائی..

مگر اب وہ اس کی دونوں کلاسیاں ایک ہاتھ سے پیچھے باندھ کر دوسرا ہاتھ اس کے پیٹ کے گرد لپٹا چکا تھا..

وشہ کے چودہ طبق روشن ہوئے.. راج چھوڑیں مجھے
تبھی راج نے قہقہہ لگاتے ہوئے بڑی سختی سے اس کے پیٹ پر چٹکی کاٹی..

وہ بہت زور سے چلائی..... تبھی فضا میں جیسے زلزلہ سا آیا....
اور وہ سویا دیو ہیکل وجود اٹھ کر کھڑا ہو گیا....
وشہ خوفزدہ ہوئی....

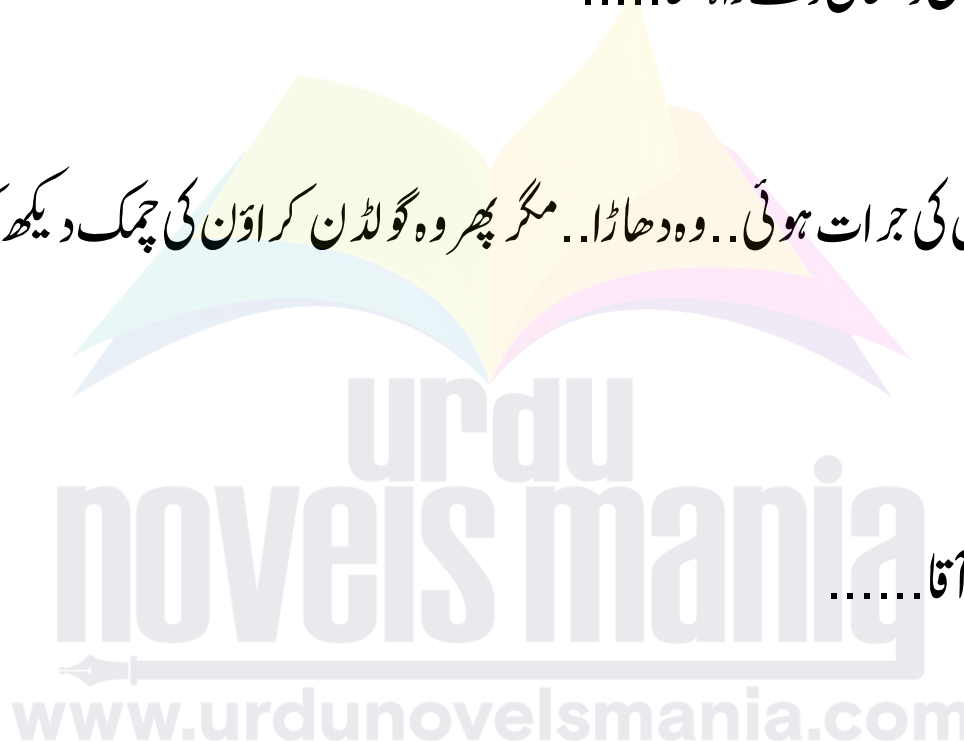
کیونکہ وہ بہت غصے میں دکھائی دے رہا تھا....

کس نے جگایا مجھے کس کی جرات ہوئی.. وہ دھاڑا.. مگر پھر وہ گولڈن کراؤن کی چمک دیکھ کر گھٹنوں کے بل
جھک گیا...

کیا حکم ہے میرے آقا.....

ڈریگن لینڈ کی حفاظت کرو... ہر طرف نظر رکھو.... کوئی کالی طاقت یہاں داخل نہ ہو پائے

جو حکم... اس نے سر جھکایا.....



وشہ جو ڈری ہوئی تھی اب اطمینان سے کھڑی تھی.. راج نے واپسی کے لئے جانے کے لئے اس کی جانب ہاتھ بڑھایا.. مگر وہ پاؤں پٹختی تھوڑی آگے گئی اور محافظوں کو بلایا..

جوجادوئی پالکی لئے حاضر ہو گئے... وہ جھٹکے سے راج کو دیکھے بغیر پالکی میں سوار ہو گئی... اور محل جانے کا حکم دیا..

محافظوں نے راج کی طرف دیکھا..

راج نے سر کے اشارے سے اجازت دی....

وہ بالکی لئے محل کی جانب اڑ گئے..

راج گہرا مسکرایا... اوممممم

That is, anger is high.

ہمممممم کچھ تو کرنا پڑے گا...

وہ مسکراتا ڈریگن بنا محل کی جانب اڑا....



#Black_Mirrors_have_Eyes

#By_Wahiba_Fatima

Episode 18.....

راج محل میں پہنچا تو وہ کہیں نہیں تھی

www.urdu novelsmania.com

شاید جان کر ناراض ہو کر چھپ گئی تھی اس سے... وہ پھر مسکرایا اور دربار میں چلا گیا...

وہ وہیں تھے.. کچھ عورتوں کے بیچ بیٹھی.. ان سے باتیں کر رہی تھی..
راج نے اس کی جانب دیکھا.

مگر وہ لا تعلق سی بنی رہی.. راج جانتا تھا یہ کسے بل کیسے نکالنے ہیں...۔

اسی لئے بھری محفل میں لوگوں سے مخاطب ہوا...۔

میرے پیارے لوگو... آج آپ کا کنگ بے حد اداس ہے.... وہ اداسی سے بولا

وشہ نے پہلو بدلا

کیوں مائی لارڈ... ہم قربان جائیں آپ کے کیوں اداس ہیں آپ.... وزراء بولے....

کیونکہ آپ کی کوئین ناراض ہے مجھ سے... وہ اطمینان سے بولا... وشہ کا چہرہ خفت سے سرخ ہوا..

www.urdu novelsmania.com

اففف راج کتنے بد تمیز ہیں.... دل کیا پاس بیٹھے کنگ کے سینے پہ مکے برسادے

مگر ہائے رے حسرت

کیوں مائی لارڈ... کوئین کیوں ناراض ہیں آپ سے.. لوگوں نے پھر استفسار کیا.. وشہ نے پھر پہلو بدلا کیونکہ

آج جو یہ کنگ بد تمیزیوں پر اتر آیا تھا کچھ بعید نہیں تھی کہ بتا بھی دیتا کہ وہ کیوں ناراض ہے..

یہ تو مجھے بھی نہیں پتہ... کیونکہ میں نے تو ایسا کچھ نہیں کیا جس سے کوئین ناراض ہو گئیں... وہ خود پر معصومیت طاری کرتے بولا

وشہ نے دل میں دانت کچکچایے.... اور وہ جو پیٹ پر ابھی بھی سرخ نشان تھا.. جو کہ دکھا بھی نہیں سکتی تھی... نابتا سکتی تھی اور جو اسے اتنا ستایا... وہ الگ راج... ج..

دھیمے لہجے میں غرائی...

وہ دھیمی سی مسکان لیے یونہی مسکین سی شکل بنائے بیٹھا رہا...

کوئین مان جائیں ناں... ناراض مت ہوں ہمارے کنگ سے.. عوام بھی اسی کی تھی..... وشہ نے جبرے بھنچے..

میں ناراض نہیں ہوں... آپ کے کنگ کو غلط فہمی ہوئی ہے... آرام کرنا چاہتی ہوں.. وہ بظاہر نارمل سی کہتی... مگر دانت پیس رہی تھی..

راج نے چپکے سے ہاتھ تھامنا چاہا... مگر اس نے بھی ناخن کھسک دیئے.. جن کا اس ڈریگن پر رتی برابر بھی اثر نہیں ہونے والا تھا....

یہ کہہ کر اٹھی.. اور اپنی خوابگاہ میں آگئی...
اور اب شدید غصے میں کھڑکی کے پاس کھڑی باہر دیکھ رہی تھی...

اتنا غصہ تھا کہ نیند بھی نہیں آنے والی تھی...
اتنے میں ہی پیچھے مخصوص آہٹ سنائی دی... وہ یوں بن گئی جیسے کچھ سنا ہی نہیں..

راج مسکراتا اس کے قریب آیا...
وش..... بھاری گھمبیر جزباتوں سے بھرپور لہجہ بولا

وشہ کے دل کی دھڑکن بے ترتیب ہوئی.. مگر ڈھیٹ بنی رہی
تبھی راج نے پیچھے سے اس کے گرد بازو حائل کیے....

کوئین ناراض ہے.. بالوں میں منہ دیا.... خوشبورگ رگ میں سمائی...

راج لیومی... وہ جھنجھنلا کر بولی... اور وہ بازوؤں کا گھیرا توڑنا چاہا.
مگر اس کے چاہنے سے کچھ نہیں ہونے والا تھا...

راج نے گھما کر اس کا رخ اپنی جانب کیا...
پلیز وش مجھ سے بات کرو.. تمہاری یہ ناراضگی میری جان لے لے گی.... وہ بھی اب سنجیدہ ہو چکا تھا...

www.urdu novelsmania.com

راج آپ کو اندازہ ہے آج آپ نے مجھے کتنی تکلیف پہنچائی. وشہ کا لہجہ بھیگ گیا.

کیا سچ میں وشہ.... پلیز آئم سوری.. میں تو مزاق کر رہا تھا.. راج تڑپا.. اچھا مجھے دکھاؤ زیادہ تکلیف ہوئی تو
میں وید کو بلاتا ہوں..

راج کا ہاتھ اس کی کمر کی جانب بڑھا.. وہ بری طرح بو کھلائی..

نہیں راج... اس اوکے میں آرام کروں گی... وشہ نے ٹالنا چاہا.. مگر سامنے راج تھا..

اسے بازوؤں میں اٹھا کر بستر پر لٹایا..

راج جانے دیں نا.. وہ مچلی.. مگر راج سنجیدہ تھا.. اشارہ کیا تو اس کی کمر سے لباس اوپر سرک گیا تھا..

دائیں پہلو میں نیلا پڑتا نشان.... راج جی بھر کر شرمندہ ہوا.. آٹم سوری وشہ.... میرا مقصد تمہیں ہرٹ کرنا نہیں تھا.. مجھے نہیں پتہ تھا تمہیں اتنا لگے گا.....

www.urdu novelsmania.com

راج پریشان ہوا... وشہ نے اٹھ کر اس کا چہرہ ہاتھوں کے پیالوں میں لیا..

نوراج.... میں ٹھیک ہوں... پریشان نہیں ہوں..

راج نے اسے سینے میں بھینچا... وشہ کو لگا اس کی ہڈیاں ہی کڑک جائیں گی..

اس کا کنگ اس کے لئے اتنا شدت پسند کیوں تھا.. یہ تو وہ بھی نہیں جان پائی تھی آج تک۔
وہ بھی راج سے بے تحاشا محبت کرتی تھی۔

مگر اکثر راج کی محبت کے آگے اسے اپنی محبت تو کہیں دکھائی نہیں دیتی تھی...

راج اسے لئے نرمی سے بیڈ پر نیم دراز ہوا... اور گردن پر دھکتے لب رکھے...
راج پھر سے ہوش کھونے لگا تھا۔ وشہ کے بازو بستر سے لگائے... وشہ گھبرائی

راج..... مم.. میں آرام کروں گی... راج کی شدتیں لٹاتے لبوں سے نڈھال وہ اٹکتی بولی...

مگر میں نے جو تکلیف دی ہے اپنی کوئین کو اس کا ازالہ کروں گا.. بھاری لہجے میں وہ اس کے کانوں میں بولا..
اور پھر اس کے لبوں پر جھکتا چلا گیا..

وشہ کو اندازہ ہو گیا آج پھر اسے ساری رات اپنے گنگ کا پاگل پن جھیلنا ہے سو خاموشی سے اپنے وجود کو
راج کے سپرد کر دیا...



سامر مسرور ساپاتال میں آیا تھا
جہاں بلیک وچ بے صبری سے اس کا انتظار کر رہی تھی...

وہ آیا اور اپنی مخصوص جگہ پر بیٹھ گیا...

بلیک وچ بے چین ہوئی.... کیا ہوا بھائی... کچھ مجھے بھی تو بتاؤ...

تھیں کیا بتاؤں... پاگل کر دیا ہے کوئین کے حسن نے... مگر اسے پانا ناممکن ہے..

تو اب کیا...؟ اب کیا کریں گے ہم.... بلیک وچ پھنکاری...

بہت کچھ... بہت کچھ کر سکتے ہیں.. میرے پاس ایک منصوبہ ہے...

مثلاً... وہ کیسے بھائی زرا تفصیل سے بتاؤ.... بلیک وچ نے بے چینی سے کہا....

سب سے پہلے تو عمل کر کے تمہاری طاقتیں بحال کرواؤں گا.... ہمیں طاقتور بننا پڑے گا....

پھر ہمیں انتظار کرنا ہے

..وو مکروہ سے ہنسی ہنس کر بولا

کس چیز کا انتظار بھائی...

پرنس سے ہارنے کے بعد لگتا ہے تمہاری عقل بھی جل گئی ہے بلیک وچ... سامر پھنکارا....
دیکھو ابھی وہ دونوں کنگ اور کوئین ہیں.. اگر ہم نے حملے کی کوشش کی تو بے دردی سے قتل کر دیئے
جائیں گے۔

اسی لئے ہمیں سہی وقت کا انتظار کرنا ہو گا۔

خاص کر وہ وقت جب کوئین کے ہاں بچے کی پیدائش کا وقت قریب ہوتا ہے... وہ کمزور اور بیمار ہوتی ہے
مگر ہمیں ان کو قتل نہیں کرنا.. اس سے بھی بڑا درد دینا ہے ان کو....

نہیں ایسا کوئی جادو نہیں سامر..... اب تو بس انتظار ہی کیا جاسکتا ہے...

اوہ... چلو آؤ میں اپنے عمل سے تمہاری طاقتیں بحال کرنا شروع کرتا ہوں...

بلیک وچ اس کی گندی بد بودار اور کالی جگہ سامر کے سامنے آلتی پالتی مارے بیٹھ گئی..



اگلی صبح وشہ کی آنکھ کھلی تو راج کی بانہوں میں اس کے مضبوط حصار میں قید تھی....

راج... اٹھیں ناں...

راج جو کہ کافی دیر سے اٹھا ہوا تھا... مگر وش کے آرام کے احساس سے یونہی لیٹا رہا اب اس کے پکارنے پر اس دیکھا۔

یس مائی لومائی کوئین.. حکم کرو..

راج میں نے خواب میں دیکھا کہ اظہر ڈیڈ کی طبیعت خراج ہے مجھے ان سے ملنا ہے.. آپ مجھے لے کر چلیں
 ناں
 وہ صبح صبح پریشان تھی..

جو آرڈر میری کونین کا..... وہ دھیمے سے بولا مگر ماریہ کا سوچ کر ماتھے پر بل آئے
 اف اس عورت کی منحوس شکل پھر دیکھنی اور جھیلنی پڑے گی..... ریلی... خود سے مخاطب ہوا....

او کے ادھر آؤش تمہیں اس بارے میں ڈیٹیلز بتاؤں
 اور پھر راج نے اسے بتایا کہ ان کی شکلوں میں بہرہ و دھار کر کیسے اس کے غلام و شکنگٹن میں رہتے ہوئے
 اظہر جی اور ماریہ سے مسلسل ٹچ میں ہیں..

اسی لئے اس کی کونین کو انھیں اب بھی اپنی حقیقت اور اصلیت بتانے کی ضرورت نہیں ہے..

ہم تو گنگ بہت چالاک ہیں... وشہ نے چھیڑا۔

اور بہت بڑا عاشق بھی ہوں.. وہ کہہ کر دوبارہ اس پر جھکنے لگا..
وشہ بو کھلائی...

راج پلیز... اس کے سینے میں منہ دیا.....

راج نے بے ساختہ قہقہہ لگایا... یہ اچھی بات ہے کوئین... یعنی مجھ سے چھپ کر مجھ میں ہی پناہ لینا... وااااہ

راج نے اس کی کمر کے گرد بازو حائل کر کے نرمی سے کہا۔

اچھا کب جانا ہے راج.....

کچھ دیر تک چلتے ہیں... جمی کو واشنگٹن سے فون کروادوں کے ہم لوگ آرہے ہیں.. پھر چلتے ہیں

ٹھیک ہے.. وہ دبے دبے جوش میں بولی.....



راج نے اس کی چن سے پکڑ کر چہرہ اوپر کیا۔ اور چن پر لب رکھے۔ سنو کوئین اس چپکو عورت ماریہ سے دور رہنا۔ مجھے وہ زرا بھی.....

راج..... وشہ نے وارنگ دی...

اب اگر اس نے تمہیں مجھ سے دور کرنے کی کوشش کی تو.....

تو کچھ بھی نہیں راج

.. وشہ نے راج کی بات بیچ میں ہی اچکی.... آپ کچھ نہیں کریں گے راج.. وہ اپنی عادت سے مجبور ہیں... پلیز

کوشش کروں گاوش اسے برداشت کرنے کی مگر وعدہ نہیں..... اب اگر

کچھ نہیں ہو گا راج.. اور آپ تو ان سے بھی زیادہ پوزیسو ہیں... وہ کیوٹ سامنہ بنا کر بولی..

اتنے قریب وہ کیوٹ سے منہ بناتی پھر اسے پاگل کر گئی..

تو کوئی اتنا پیارا اور حسین ہی کیوں لگتا ہے کہ بندہ پاگل ہو جائے... راج نے گھمبیر آواز میں کہتے ماتھے پر
پر حدت سالمس چھوڑا.....

راج چلیں تیار بھی ہونا ہے.. وشہ نے اسے جھنجھوڑ کر ہوش دلانے کی کوشش کی.
راج اس کی اس حرکت پر کھل کر مسکرایا.



لاست 2 Episodes رہ گئی ہیں جو pdf یا پکس میں ملے گی..... امید ہے readers ہر حال میں ساتھ
دیں گے.....

www.urdu novelsmania.com

کاپی کرنے اور پی ڈی ایف بنانے کی اجازت نہیں ہے۔ اس ناول کے تمام جملہ حقوق واجبہ عشقم ناولز آفیشل
ٹیم کے پاس محفوظ ہیں...

#Black_Mirrors_have_Eyes

#By_Wahiba_Fatima

A Fairy #Tale fantasy based horror romantic novel

Episode 19.....last..

گاڑی براؤن سٹون پیلس کے گیٹ کے اندر داخل ہوئی تھی..

لان میں ماریہ.. اظہر اور جمی بڑی بے صبری سے ان کا انتظار کر رہے تھے..
وہ مسکراتے گاڑی سے باہر نکلے...

ڈیڈ.... سن گلاسز اتارتے وشہ پہلے اظہر سے لپٹی تھی.. راج جمی سے بغلیگر ہوا...
وشہ پھر جمی اور ماریہ سے ملی.

سارے اندر لاؤنج میں داخل ہوئے.. وشہ پر نظر نہیں ٹھہر رہی تھی راج کی محبت نے جیسے اسے ایک الگ ہی
الوہی روپ بخشا تھا...

وہ ہنستی مسکراتی چہکتی ببل لگ رہی تھی.. جی اور اظہر نے فخریہ اور جتاتی سی نظر ماریہ کو دیکھا کہ جیسے کہنا چاہتے ہوں..

دیکھ لو ہمارا فیصلہ وشہ کی خوشی کے لئے بہترین ثابت ہوا۔

رات کا وقت تھا سو خوشگوار ماحول میں ڈنر کیا گیا....
وشہ سب سے باتیں کرتی رہی...

ماریہ کرید کرید کر اس سے وہاں کی اور راج کے بارے میں پوچھتی رہی....
راج غصے سے ماریہ کو دیکھتا رہا..
وشہ راج کے غصے کو اچھی طرح جانتی تھی سو پہلو بدلتی رہی پھر تنگ آکر اظہر کی طرف مدد طلب نظروں سے دیکھا..

آخر اظہر نے ہی ٹوکا... ماریہ واٹس پر اہلم و دیو... کھانا کھانے دو وشہ کو.. بعد میں باتیں کر لینا...

اظہر کے ٹوکنے سے ماریہ کی زبان کو بریک لگا..
کھانا کھا کر وہ سب اظہر کے کمرے میں بیٹھے رہے... گئے رات تک باتیں کرتے رہے..

آخر سب سے پہلے جمی اور راج ہی اٹھے... راج نے ایک تنبیہی نگاہ ویش پر ڈالی اور روم میں چلا گیا..

ماریہ ویش سے پھر راج کے متعلق پوچھنے لگی...
ویش تم خوش تو ہونا... وہ تمہیں خوش تو رکھتا ہے.. کوئی تکلیف

مما میں بالکل ٹھیک ہوں... راج بہت محبت کرتے ہیں مجھ سے ایک سوئی بھی چمکنے نہیں دیتے.. میں کیسے
تسلی دلاؤں آپ کو کہ میں بہت بہت خوش ہوں..
وہ ماریہ کی گود میں سر دیئے بولی...
www.urdu novels mania.com

مگر پھر اچانک ہی کانوں میں راج کی غصیلی آواز گونجی...
کوئین. فوراً کمرے میں آؤ... یا میں آؤں؟

مما میں تھک گئی ہوں... آرام کرنا چاہتی ہوں... وشہ اٹھتے بولی..

آج ماما کے پاس لیٹ جاؤ.... ماریہ نے اس کا ہاتھ تھاما... وہ سخت کنفیوز ہوئی.. راج کا غصہ یا ماما کا پیار

اففف کبہاں پھنس گئی... وہ ماما راج کو کسی چیز کی ضرورت نہ ہو تو مجھے جانا ہو گا. میں صبح آپ کے پاس آ جاؤں

گی.. وہ نظریں جھکا کر بولی

ماریہ نے اسے غور سے دیکھا...

او کے چلی جاؤ.... ماریہ نے کہا... تو وہ جلدی سے ماریہ کے روم سے نکل کر اپنے کمرے میں آئی...

راج کھڑکی میں کھڑا تھا... وہ ڈور لاک کرتی اس کے قریب آئی... اور پیچھے سے ہگ کیا اسے..

راج اتنا غصہ مت کریں ناں.....

تو اور کیا کروں وش.. راج نے اس بازوؤں سے تھام کر اپنے سامنے کیا. مجھے جانے کیوں اس عورت

پر.....

راج پلیز..... جانے دیں ناں...

اچھا تم قریب آؤ تو اسے جانے دوں گا.. راج لا پرواہی سے اس کی کمر کے گرد بازو حائل کرتے بولا..
وشہ کی آنکھیں پھیل گئیں.... یعنی وہ غصہ سب اسے دکھایا جا رہا تھا

راج کتنے فراڈ ہیں آپ..... مجھے لگا آپ سچ مچ غصہ ہیں..

ہاں وہ تو میں ہوں.. مگر کوئین جانتے ہوناں میرا غصہ کیسے اترتا ہے... جانتی ہوناں..
جزبات سے بوجھل گھمبیر آواز
وشہ کے ماتھے پہ پسینے چھوٹے....

راج.....

ا... راج نے اسے بازوؤں میں بھرا... اور بیڈ پر لٹا کر اس کے قریب نیم دراز ہوا... وشہ نے اس کے سینے پر سر رکھا.. اور ایک ہاتھ اسکے ٹیٹو پر...

کیا پوچھ رہی تھی ماریہ...؟ راج نے دھیمے سے اس کے بالوں میں انگلیاں پھیرتے پوچھا..

پوچھ رہیں تھیں میں خوش ہوں کہ نہیں.. آپ مجھے خوش رکھتے ہیں کہ نہیں.. کوئی تکلیف تو نہیں دیتے...؟

پھر؟

پھر میں نے انھیں بتایا کہ یہ کنگ ہر رات مجھے کتنا پریشان کرتے ہیں... وہ منہ بنا کر بولی...

www.urdu novelsmania.com

آہاں... سچ میں... راج کروٹ بدل کر اس پر حاوی ہوا... وشہ بوکھلائی..

نو... راج میں نے ایسا نہیں بولا.. جسٹ مزاق کر رہی تھی..

نہیں اب صبح سچ میں بول دینا... کیونکہ آج سچ مچ پریشان ہونے والی ہو.... یہ کہہ کر راج اس کی گردن پر جھکا..

اففففف..... وشہ کا دل کیا مانتھا پیٹے.... یعنی آہیل مجھے مار.....
چپ چاپ راج کی شدتیں برداشت کرنے لگی...



اگلی صبح وہ سب بریک فاسٹ کے لئے بیٹھے تھے..... جب وشہ ٹیبل تک آتی ہوئی تیورا کر زمین پر گری اور بے ہوش ہو گئی.....

راج سخت گھبرا یا... ڈاکٹر کو بلایا گیا تو ڈاکٹر نے کنگ کو دنیا کی سب سے بڑی خوشی کی خبر سنائی...
یعنی ڈریگن لینڈ کا اگلا تخت نشین دنیا پر آنے والا تھا....

اظہر جمی راج بے تحاشا خوش تھے... وشہ بیڈ پر نیم دراز بلش کیے جا رہی تھی..

جبکہ یہ سن کر ماریہ کے چہرے کے زاویے بگڑے تھے.. رنگ میں بھنگ ڈالے بغیر رہ نہیں پائی..

یہ کیا طریقہ ہے راج.. تم یہ کہہ کر وشہ کو لے کر گئے تھے کہ انھی اس پر کوئی ذمہ داری نہیں ڈالو گے... ابھی اس کی عمر ہی کیا تھی... اٹھارہ.. ابھی تو اسے اپنی پڑھائی پوری کرنا تھی اور تم نے اس پر اتنی بڑی ذمہ داری ڈال دی

راج اور ان سب کی ہنسی فوراً غائب ہوئی تھی....

مما پلینز اس سب میں میری بھی مرضی شامل تھی... اب تو وشہ نے بھی ناگواری سے اس عورت کو دیکھا جو ہر بار اس کے کنگ کا دل دکھاتی تھی..

www.urdu novelsmania.com

راج کے ماتھے پر بل آئے... آخر آپ کی پر اہلم کیا ہے جو مجھے خوش نہیں دیکھ سکتی آپ.. کوئی نہیں ہے میرا دنیا پر اس لئے اپنی فیملی بنانا چاہتا ہوں... جب میری وائف کو کوئی او بچیکشن نہیں تو آپ کون ہوتی ہیں او بچیکشن کرنے والی.....

اٹھوش.. ہم ابھی اور اسی وقت واپس جا رہے ہیں.. اور اب جسے ملنا ہو گا وہ واشنگٹن آئے گا ہم براؤن سٹون پیلس اب نہیں آنے والے۔

راج کا لہجہ بہت سخت تھا....

جی اور اظہر نے افسوس سے ماریہ کو دیکھا۔

ماریہ جو امید کر رہی تھی وشہ راج کے خلاف بولے گی.. خاموشی سے اٹھی اور راج کا ہاتھ تھام لیا...

اور پھر ان کے لاکھ منت سماجت کرنے کے بعد راج نے اظہر اور جی سے کہا کہ اب وہ مزید برداشت نہیں کر سکتا۔ وہ بھی اس کو سمجھ گئے اور انھیں جانے دیا...

وشہ راج کے ہمراہ یہ کہہ کر چلی گئی کہ جیسا راج کہے گا وہ وہی کرے گی... کیونکہ اس کی خوشی صرف اور صرف راج کے ساتھ ہے.... اور اب وہ وہی کرے گی جو راج بولے گا.....

بعد میں اظہر نے ماریہ کی خوب کلاس لی جو کہ اب ٹسوے بہا رہی تھی اور پچھتا رہی تھی.....
مگر گمیا وقت ہاتھ نہیں آنے والا تھا..

اب وہ دونوں یہاں نہیں آنے والے تھے...
انھیں ہی ملنے کے لئے جانا تھا.....



وہ ڈریگن لینڈ لوٹے اور بچے کے آنے کا اعلان شاہی دربار میں کر دیا..
محل میں جشن کا سماں تھا.....

www.urdu novelsmania.com

لوگ بہت خوش تھے...
کیونکہ ہر طرف خوشحالی تھی...
راج اور وشہ بھی بہت خوش تھے...

وقت پر لگا کر اڑنے لگا... راج نے وشہ کا بے حد بے تحاشا خیال رکھا..

کیونکہ وہ اور اس کی طاقتیں دن بدن کمزور ہوتی جا رہی تھیں۔

مگر کڑے پہرے تھے.. جو کوئین کا خیال رکھتے تھے...
راج نے کبھی ایک سیکنڈ کے لئے بھی اس سے لاپرواہی نہیں برتی تھی
کیونکہ یہ وقت بہت نازک وقت تھا۔

اب بھی راج اسے بازوؤں میں بھرے خوابگاہ میں نیم دراز تھا

وہ نڈھال سی تھی... اور تکلیف میں تھی..

وش تم ٹھیک تو ہونا... اس کے چہرے پر تکلیف کے تاثرات دیکھ کر راج فکر مند ہوا..

میں ٹھیک ہوں راج.... فکر مت کریں.. ابھی وقت ہے..... وہ اس کے سینے پہ سر رکھے آنکھیں
موندے لیٹ گئی..

راج نے اس کے گرد مضبوط بازوؤں کا گھیرا تنگ کر لیا۔



وہ دونوں کالی پاتال میں آگ کے آمنے سامنے بیٹھے ایک دوسرے کو معنی خیز نگاہوں سے دیکھ رہے تھے..

مبارک ہو سامر.. پیدائش کا وقت بہت قریب ہے..

ہاں... اور تمہیں بھی مبارک ہو.... طاقتوں کے واپس حصول کے لئے... اب بس جلدی سے پیدائش ہو جائے.. اور انتظار نہیں کر سکتا میں..

کیا کرو گے سامر... کیا کرنے والے...

ابھی تو انتظار کرنا ہی ہو گا.. انتظار، انتظار اور بس انتظار

منانے دو ابھی انھیں خوشیاں یہ سوچ کر کے ان پر کبھی کوئی آنچ نہیں آئے گی.. ان کا کوئی دشمن نہیں.

ہم بھی ابھی کچھ نہیں کریں گے عرصے دراز تک...

مگر وہ جو پیدا ہوگی وہ میری ہوگی..

اس کے مکروہ لہجے میں خباثت تھی...

اور اگر پرس ہو تو؟ پھر.....

نہیں وہ بھڑکا... پرسز ہوگی دیکھ لینا.. اپنی ماں سے بھی زیادہ خوبصورت..... شبنم کے قطرے کی طرح..... چمکتی.... گلاب کے پھول کی طرح نازک دیکھ لینا تم....

اس کے لہجے میں جانے کیا تھا... بلیک وچ خاموش ہو گئی



www.urdu novelsmania.com

محل میں بے چینی اور افراتفری سی تھی..

ان کی سلطنت کے تمام لوگ باہر جمع تھے... اور خوش خبری کے منتظر تھے...

کونین کی طبیعت بہت بگڑ چکی تھی.... پیدائش کا وقت بہت قریب تھا

راج خوابگاہ میں موجود تھا جہاں وہ نیم جان نڈھال سی نیم دراز تھی..
وید نے کاڑھے کا پیالہ راج کی جانب بڑھایا.. یہ انھیں پلا دیں... آسانی ہوگی...

راج نے اسے سہارا دے کر کندھے پر سر رکھ کر نیم دراز کیا...
کوئین یہ پی لو.. نرمی سے پیالہ اس کے لبوں کو لگایا... جو کہ وشہ نے آہستگی سے پی لیا..

اسے پیتے ہی ایک دلخراش چیخ وشہ کے منہ سے بلند ہوئی.. اور وہ بری طرح تڑپنے لگی...

راج کی سانس اٹکی.. وشہ کیا ہوا...
مگر وید نے اس کے کندھے پر ہاتھ رکھا..

www.urdu novelsmania.com

کنگ ہمیں باہر جانا ہوگا... وقت آن پہنچا..... راج اور وید باہر آگئے.. وشہ کے پاس کنزیریں اور دایا موجود
تھیں.....

کافی دیر بعد ایک کنیز مسکراتی باہر آئی... اور جھک کر بولی..

مبار ہو کنگ پر نسر پیدا ہوئی ہیں.... کوئین بھی بالکل ٹھیک ہیں....
وہ کہتی پھر اندر جا چکی تھی...

راج گہرا مسکرایا..

مبارک ہو کنگ... وید نے سب سے پہلے مبارک پیش کی..

راج نے سر آہستگی سے ہلایا....

اور وزیر سے کہا.

باہر لوگوں میں جشن کا اعلان کر دیا جائے.. کہ پر نسر پیدا ہوئی ہیں.. اور کوئین بھی بالکل ٹھیک ہیں

کچھ دیر بعد ہی اسے اندر آنے کو بولا گیا... وہ بے چین سا خواہ گاہ میں آیا...

اور وشہ کے قریب آیا.

جو بے حد کمزور اور نقاہت زدہ سی آنکھیں موندے نیم دراز تھی..

وش... راج نے سرہانے بیٹھ کر عقیدت سے پکارا... تو اس نے آنکھیں کھولیں.... راج نے جھک کر عقیدت سے اس کے ماتھے پر بوسہ دیا...

مبارک ہو کوئین.... وہ مسکرا کر بولا تو وشہ بھی مسکرائی

آپ کو بھی کنگ راج.... نرمی سے بولی اتنی دیر میں ہی دایا نے سرخ مخی کپڑے میں لپٹا ایک چاندی جیسا ننھا سویا وجود راج کی جانب بڑھایا...

راج نے ہاتھ آگے بڑھائے اور اس وجود کو گود میں بھرا... وشہ اور راج نے اکٹھے اپنی پرنسز کو دیکھا اور مبہوت رہ گئے..

کیا کوئی وجود اتنا خوبصورت ہو سکتا تھا...

یہ بالکل تم پر گئی ہے کوئین.. راج نے نرمی سے اپنی چھوٹی پرنسز کو لبوں سے چھوا جو مخمل اور گلاب کی پنکھڑیوں سے بھی زیادہ نرم تھی....

یہ مجھ سے بھی زیادہ پیاری ہے کنگ... اپنے جملے کی تصحیح کر لیں.. وہ مسکرا کر بولی کیونکہ یہی سچ تھا...



وہ دونوں اپنی پرنسز کو اٹھائے مرر کے سامنے سر جھکائے کھڑے تھے..

گرینڈ فادر یہ پرنسز... راج نے وہ گل گو تھنا سا وجود آگے کیا.. جواب جاگ رہی تھی.. سنہری بال سنہری بڑی آنکھیں...

گرینڈ فادر نے حسرت سے اس پری کو دیکھا....

بلیک وچ کا کیا بنا کنگ راج.....

گرینڈ فادر میں نے اسے بہت ڈھونڈا..... مگر وہ نہیں ملی مجھے لگتا ہے طاقتیں جانے کے بعد وہ مر کھپ گئی ہوگی..

گرینڈ فادر غور سے اس کی بات سن رہے تھے.....

مگر راج اور وشہ کے چہروں پر آج عجیب سی کشمکش اور فکروں کے سایے تھے..

کیا بات ہے کنگ پریشان کیوں ہو.. کوئین بھی الجھی ہوئی ہے...

گرینڈ فادر ہم اس لئے الجھے ہوئے ہیں کہ ہمارے ہاں پرنسز پیدا ہوئی تو ڈریگن لینڈ کا مستقبل کیا ہوگا... کون ہوگا اس کا اگلا تخت نشین... ہمارے لوگوں کے اگلے کنگ اور کوئین کون ہوں گے...

تمہیں سن کر حیرت ہوگی کنگ... مگر یہ جان لو کہ ڈریگن لینڈ کا اگلا تخت نشین ایک آدم زاد ہوگا... کیونکہ

ڈریگن لینڈ کے لئے قدرت نے آگے کچھ اور ہی سوچ رکھا ہے...

گرینڈ فادر کی بات سن کر راج اور وشہ بری طرح چونکے...

یہ آپ کیا کہہ رہے ہیں گرینڈ فادر.....

سچ کہہ رہا ہوں کنگ راج..... مگر اس میں ایک خاص بات یہ ہوگی کہ اس کا باپ تو ایک انسان ہو گا مگر وہ ایک جل پری زاد ہو گا.... سمندر کا بے تاج بادشاہ.... پر اسرار طاقتوں کا مالک۔ مون آف لیونرنائٹ میں پیدا ہوا آدم زاد.... اس کے سینے پر جل پری زاد کا ٹیٹو ہو گا..... پر نسر اور ڈریگن لینڈ کے لئے بے فکر ہو جاؤ راج۔

یہ سن کر راج اور وشہ پر سکون ہو گئے...

ٹھیک ہے گرینڈ فادر.... یم بہت خوش ہیں اپنی پر نسر کے لیے....

مرر میں سے ہیو لاغائب ہو گیا....

وہ دونوں قدم قدم چلتے پہلی مرتبہ پر نسر کو لے کر عوام کے سامنے شاہی دربار میں آئے..

اور اب تخت پر بیٹھے تھے.. وشہ کی گود میں اس کی ننھی پری تھی....

تبھی اس کو وہی بوڑھا نظر آیا جس نے اسے پر نسر کی پیدائش کی دعا دی تھی..

وہ بوڑھا نگاہیں جھکائے کوئین کے پاس آیا..

بابا تمہاری دعا پوری ہو گئی دیکھو پر نسر ہی آئی ہے.. وشہ نے مسکرا کر کہا....

جبکہ وہ بوڑھا کوئین کی گود میں بس اس بے تحاشا خوبصورت ننھی سی جان کو دیکھے جا رہا تھا.. جو مان کے دوپٹے کو ہاتھ میں لئے ہوئے تھی....

سلامت رہے ہماری پرنسز ہمیشہ.. اس نے ہماری پر زور دیا اور وہاں سے نکلتا چلا گیا...
جشن کا سماں تھا... لوگ ناچ گارہے تھے..

دعوت عام کا اہتمام تھا....

منظر بہت مکمل اور بھرپور تھا..

تخت پر بیٹھے کنگ اور کوئین گود میں اپنی پرنسز کو لئے بے تحاشا خوش تھے
اور ان کے سامنے ان کے خوشحال اور جشن مناتے لوگ.....

راج نے جھک کر عقیدت سے اپنی کوئین کے ماتھے پر لب رکھے..

کوئین نے سکون سے اس کہ کندھے پر اپنا سر ٹکا دیا.....

پرنسز آدھی کنگ اور آدھی کوئین کی گود میں تھی... جو کھیلتی کھیلتی گہری پرسکون نیند میں چلی گئی..

ختم شد